Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دیدِ حضرت ھادی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ھادی دکن رحمۃ اللہ علیہ کے مطبوعہ مجموعہ ہائے کلام

صوت ہادی ● تحیات ھادی ● صد پارۂ دل ● طیبات ھادی

کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ

محقق و ناقد

ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی

پروفیسر شعبۂ اردو مولانا آزاد یونیورسٹی۔ جودھپور (راجستھان)

زیر اہتمام: میر مجتبیٰ علی سہیل

Hazrat Hadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

••स्कैन्ड/Scanned••

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلٰی حَبِیۡبِهِ الۡعَظِیۡم

ھو القادر
اللطیف

ھو الرزاق
الھادی

دید حضرت ھادی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ھادی دکن رحمۃ اللہ علیہ کے مطبوعہ مجموعہ ہائے کلام

صوت ہادی ✿ تحیات ھادی ✿ صد پارۂ دل ✿ طیبات ھادی

کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ

محقق وناقد

ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی

پروفیسر شعبۂ اردو

مولانا آزاد یونیورسٹی۔ جودھپور (راجستھان)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کتاب کے بارے میں

یکے از مطبوعات دار الہدیٰ سلسلہ نمبر: 78

نام کتاب : دید حضرت حادیؒ

مصنف : پروفیسر عزیز اللہ شیرانی

محقق و ناقد : پروفیسر عزیز اللہ شیرانی

سنہ تحریر : ۲۴ / جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ ھ م 3 / مارچ 2016ء

سنہ طباعت : ۲۶ / رمضان المبارک ۱۴۳۸ ھ م 21 / جون 2017ء

تعداد صفحات : 244

تعداد اشاعت : 1000

قیمت : 600

کتابت : ٹونک اردو کمپیوٹرس (عبد الحسیب خان ناصری) و محمد جاوید

سرورق : محترم جناب حافظ محمد انوار اللہ صاحب و محمد عبد الرزاق صاحب

طباعت : مطبع دار الہدیٰ، مستعد پورہ، حیدر آباد۔

ناشر : مطبع دار الہدی, 13-4-486

بارگاہ حضرت پتھر والے صاحبؒ ، مستعد پورہ، کاروان، حیدر آباد۔500006۔

تلنگانہ اسٹیٹ۔ الہند۔ فون نمبر: 0091-9391179438

ISBN

978-93-93572-37-0

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

رسم اجراء بدست

حضرت مولانا مفتی خلیل احمد صاحب مدظلہ العالی

شیخ الجامعہ۔ جامعہ نظامیہ

پروفیسر سید تقی عابدی صاحب (کینڈا)

حقوق

اس کتاب کے مکمل حقوق مطبع دارالہدیٰ بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب مستعد پور حیدرآباد کے حق میں محفوظ ہیں کوئی فرد' ناشر' مطبع' کمیٹی یا ادارہ دارالہدیٰ یا سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب کی اجازت سے کتاب یا کسی حصہ کو کسی بھی اخبار' رسالہ' ماہنامہ' مجلہ وغیرہ میں طبع کرنے کی عام اجازت ہے۔

دستیابی

13-4-486 بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب' مستعد پورہ' کاروان' حیدرآباد۔ 500006

لاُابالی اکیڈمی بارگاہِ سرکارِ لاُابالیؒ کرنول۔ — کاظم سیریز حیدرآباد۔

عرشی کتاب گھر منڈی میر عالم' حیدرآباد۔ — شیخ الاسلام لائبریری حیدرآباد۔

حسامی بک ڈپو مچھلی کمان حیدرآباد۔ — مینار بک ڈپو نز د چار مینار' حیدرآباد۔

ہدیٰ بک ڈسٹر بیوٹرس پرانی حویلی حیدرآباد۔ — ہمالیہ بک ڈپو نامپلی حیدرآباد۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

فہرست

نشان سلسلہ	عنوان	صفحہ
۱	حضرت ھادیٔ دکنؒ کی اپنے خلف اکبر کے متعلق پیشن گوئی	5
۲	طاب بغداد۔ حضرت ھادیٔ دکنؒ مولانا مفتی خلیل احمد صاحب شیخ الجامعہ۔ جامعہ نظامیہ	6
۳	منزل دید۔ از پروفیسر سید تقی عابدی صاحب کینڈا	8
۴	دیدِ حضرت ہادی کا دیدار۔ پروفیسر محی الدین بمبئی والا صاحب گجرات	12
۵	حضرت ھادیٔ دکنؒ معجزۂ فن۔ حضرت شاہ محمد فصیح الدین نظامی صاحب	14
۶	دید حضرت ہادی ایک مطالعہ۔ آفتاب سخن جناب سردار سلیم صاحب	23
۷	احساساتِ مہیمن۔ خلف اکبر و جانشینِ حضرت ھادی دکنؒ	27
۸	قطعہ تاریخ سنہ تحریر۔ از۔ مدون	30
۹	قطعہ تاریخ سنہ اشاعت۔ از۔ مدون	32
۱۰	صوتِ ھادی کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ	36
۱۱	تحیات ھادی کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ	116
۱۲	صد پارۂ دل کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ	155
۱۳	طیبات ھادی کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ	194

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پیشن گوئی

حضرت ھادیٔ دکنؒ کا ارشاد اپنے خلف اکبر و جانشین کے متعلق

۲۷/ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۷ ہجری مطابق 3/ اکٹوبر 1986 عیسوی بروز جمعہ طویل عرصے کے بعد اللہ جل مجدہٗ نے مجھے اولاد سے سرفراز کر کے ایک یادگار واقعہ بنادیا۔ زوجۂ اولیٰ کے ساتھ بیس سالہ طویل ازدواجی زندگی گزاری۔ اولاد نہیں ہوئی۔ ان کے انتقال کے بعد دوسرا عقد کیا اور نو ماہ بعد اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا کیا۔ میری مسرت کی انتہا نہ تھی۔ قبل نمازِ جمعہ لڑکے کو دیکھا پھر سجدۂ شکر ادا کیا۔ سید عبد المہیمن قادری عرف سجاد پاشاہ نام رکھا۔

ماشاء اللہ لڑکا اب پندرہ سال کا ہوگیا ہے حافظ و قاری ہے اور میرا دایاں بازو بن کر میرے مسودات کو مبیضات میں تبدیل کرتا ھے۔

اللہ تعالیٰ اس کو دین اسلام کا فہم عطا فرمائے اور عمل کی توفیق دے۔ (آمین)

فقط

ڈاکٹر سید محی الدین قادری ھادیؔ

حضرت ھادیٔ دکن علیہ الرحمہ نے بتاریخ ۲۶/ صفر المظفر ۱۴۲۲ ہجری مطابق 21/ مئی 2001 عیسوی کو اپنی بیاض (تعارف) میں مندرجہ بالا سطور کو تحریر فرمایا۔

ہم دیکھ رہے ھیں کہ یہ پیشن گوئی الحمد اللہ من و عن صحیح ثابت ہوئی جس کا مَیں خود گواہ ہوں۔

عزیز اللہ شیرانی۔ ۲۴/ جمادی الاولی ۱۴۳۸ ھ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔۔۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔۔۔ امابعد!

طاب بغداد۔ حضرت ھادئ دکنؒ

علوم شرقیہ اور اسلامی تعلیمات کی ترویج میں کلیدی رول ادا کرنے والے دانشوروں کا جب تذکرہ ہوتا ہے۔ اور جب پرانے ہمنواؤں کی بات ہوتی ہے تو ہمارے عزیز ساتھی حجۃ العلماء ہادئ دکن ڈاکٹر سید شاہ محی الدین قادری ہادیؔ کی بے ساختہ یاد آجاتی ہے۔ مولانا ہادی قادری صاحب ایک مشہور و مقبول خانقاہی شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ درس و تدریس اور انشا پردازی کے حوالے سے بھی شہر حیدرآباد کے مشاہیر میں اپنا ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔

سچ تو یہ ہے کہ اسلامی روایات کے مطابق قدیم ہندوستان میں عربی تہذیب کے شانہ بہ شانہ خانقاہیں ہی درس گاہیں ہوا کرتی تھیں، آج بھی ہمارے وطن میں بہت ساری خانقاہیں ایسی ہیں جہاں اسلامی و عصری علوم کا باضابطہ نظام موجود ہے۔

مولانا ہادیؔ قادری ان معدودے چند اہل قلم صاحبانِ طریقت میں سے ہیں جنہیں ہمہ جہت کثیر التصانیف قلمکار ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ قرآن و حدیث اور فقہ کی تعلیمات کے ساتھ ساتھ عصری علوم جدید ٹکنالوجی، طب، تاریخ جغرافیہ، ادب غرض ہر میدان میں انہوں نے اپنی طبع آزمایا ہے اور مختلف موضوعات پر دلچسپ و معلومات آفریں کتابیں تحریر کی ہیں۔

قابل مبارکباد ہیں ان کے خلف اکبر و جانشیں ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لاأبالی سجاد پاشاہ جنہوں نے اپنے والد کے سرمایۂ علمی کو نہ صرف حرزِ جاں بنائے رکھا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بلکہ اسے زیور طباعت سے آراستہ کرنے کا بیڑہ بھی اٹھایا۔

مجھے یاد ہے کہ سجاد پاشاہ نے اپنے والد کی 125 کتابوں کی اشاعت عمل میں لائے ہیں یہ اطلاع بڑی دل خوش کن ہے، 125 کتابوں کی اشاعت واقعی بہت بڑا کام ۱۴۴۲ھ مطابق 2020ء میں ہُوا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ سجاد پاشاہ دھن کے پکے اور پختہ ارادوں کے مالک ہیں، جو ٹھان لیتے ہیں اسے عمل میں لا کر ہی چھوڑتے ہیں، انہوں نے چھوٹی عمر میں ہی اپنے والد کی گدی سنبھال لی تھی اور پوری ذمہ داری بردباری کے ساتھ تمام فرائض انجام دے رہے ہیں۔

قابل مبارکباد ہیں پروفیسر عزیز اللہ شیرانی صاحب جنہوں نے حضرت ھادی دکن علیہ الرحمہ کے چار مجموعہ ہائے کلام (۱) صوتِ ھادی (۲) تحیاتِ ہادی (۳) صد پارۂ دل (۴) طیبات ہادی' میں موجود کلام کے تحقیقی وتنقیدی جائزے کو پیش کر رہے ہیں۔ کسی بھی تحریر کا تحقیق اور تنقید کی پگڈنڈی سے گزارنا گویا دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کے مصداق ہوتا ہے اور شیرانی صاحب اس عمل میں ماہر معلوم ہوتے ہیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ ان کے ارادوں میں کامیابی دے اور اس کاوش کو قبول فرمائے ۔آمین۔

از۔

(حضرت العلامہ مولانا فقیہ دکن)

مفتی خلیل احمد

(دامت برکاتہم القدسیہ)

معزز شیخ الجامعہ۔ جامعہ نظامیہ حیدر آباد۔

3/اکتوبر 2023ء

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

منزل دید

(پروفیسر شیرانی کی ''دیدِ حضرت ہادیؔ'' کا سرسری مطالعہ)

ممتاز محقق اور عمدہ ناقد پروفیسر عزیز اللہ شیرانی صاحب نے شاعرِ شریں بیاں، عالمِ دوراں پروفیسر سید محی الدین قادری ہادیؔ معروف بہ ہادیٔ دکنؒ کے چار مطبوعہ مجموعے کلام کو تحقیق وتنقید کے رنگ وخوشبو سے گلدستہ بناکر ''دید حضرتِ ہادیؔ'' کے بلوّر گلدان میں سجادیا ہے۔

حضرت ہادیٔ دکنؒ کی تصانیف اور تالیفات کی تعداد تو زیادہ ہے جس کو ان کے جانشین خلفِ اکبر ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری مسلسل زیور طباعت سے مزیّن کر رہے ہیں۔ حضرت ہادیؔ دکنؒ انوارالعلوم کالج کے شعبۂ عربی کے صدر اور دکن میں حضرت لا اُبالی قادری مشائخی سلسلے کے مسند نشین عالم باعمل، ادیب حق گفتار، شاعر شریں بیاں صوفی فنافی رسول اللہ تھے۔ وہ عربی اور اُردو میں شعر کہتے تھے۔ ہماری سرسری نظر میں جو صحیفہ پروفیسر شیرانی صاحب نے مرتب کیا ہے ''موصوف کی علمی، ادبی، مذہبی اور ثقافتی اقدار کو سمجھنے کے لئے کافی ہے۔ حضرت ہادیٔ دکنؒ کا کلام قرآن مجید، احادیثِ نبویؐ، تاریخ اسلام کے منابع اور موجودہ دور کے معاشرے اور مشیّت سے جڑا ہوا ہے۔

اگرچہ ہادیٔ دکنؒ غزل کے شاعر ہیں جن کا تخیّل جہاں کوثر وتسنیم سے دھلے ہوئے الفاظ پاکیزہ اور روحانی مطالب کو تجلیات فکری سے ذہن کے ذریعے سے رحمت اور محبت سے روشن اور معطّر کردیتا ہے۔ موصوف نے غزلوں کے ساتھ ساتھ نظمیں، قطعات اور موضوعاتی اصناف میں حمدیں، نعتیں، مناجاتیں، منقبتیں اور تہنیتی نظمیں بھی قرطاس پر بکھیری ہیں۔ وہ تاریخ گوئی اور معنی آفرینی میں بھی شاعری کے میدان کے شہسوار تھے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت ہادیٔ دکنؒ کو الفاظ پر وہ قدرت حاصل تھی جو خالق کو بندوں پر، جس لفظ سے جو کام لینا چاہتے وہ لفظ ہاتھ باندھ کر مصرعے کا جز و ہو جاتا تھا۔ حضرت فطری شاعر تھے آپ کا اسلوب اشعار سے ظاہر ہے کہ منفرد اور دلکش تھا۔ آپ کی زبان نرم شرین اور بیان سادہ صداقت سے لبریز اور جذبات سے بھرا ہوتا ہے۔ ذیل میں حقایق کی جلوہ نمائی دیکھئے! یہاں انبیاؑ کے خطابات اور مشہور واقعات بھی سلاست اور سادگی سے رقم ہوئے ہیں۔

پہلے انساں حضرت آدمؑ صفی اللہ تھے
آپ مسجود ملائک تھے نبی اللہ تھے

نوحؑ نے کی بددعا کافر ہوئے طوفاں میں غرق
آپ آدم ثانی بھی تھے اور نجی اللہ تھے

ہر طرح کے امتحان میں پورے ابراہیمؑ ہوئے
اور صلہ پائے خدا سے جو خلیل اللہ تھے

حکم رب میں ذبح کو تیار اسماعیلؑ ہوئے
ذبح ہونے سے بچے پھر بھی ذبیح اللہ تھے

حضرت موسیٰؑ نے کی تھی گفتگو اللہ سے
یہ شرف پانے کے باعث وہ کلیم اللہ تھے

حضرت داودؑ کے ہاتھوں میں لوہا موم تھا
تھے خلیفہ رب کے بے شک اور نبی اللہ تھے

بی بی مریم کے تھے دل بند حضرت عیسیٰؑ مسیح
اک نشانی خاص رب کی آپ روح اللہ تھے

باعث تخلیقِ عالم ہیں محمد مصطفیٰؐ
آپ ہیں اوّل نبی آخر رسولؐ اللہ تھے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

یعنی ان اشعار سے عامی اور عالم سب بہرہ مند ہوتے رہیں گے۔ یہاں پروفیسر شیرانی کا انتخاب اور اشعار پر تنقیدی تاثر مضمون اور مطالب کو روشن کر دیتا ہے جو بڑی دقّت اور دیدہ ریزی کا عمل ہے۔

تصوف کی قدروں میں شناختِ ذات، اخلاق و کردار سازی، محاسبہ وجدان کی روشنی میں اور زندگی کا فلسفہ نظر آتا ہے یہ مطالب حضرت ہادیٔ دکنؒ کی غزلوں کے شعروں میں مہک رہا ہے۔

سرد و گرم ہے مجھ میں خشک و تر بھی ہے مجھ میں
خاک و آب و آتش ، باد، چار کا خلاصہ ہوں

❀ ❀ ❀

مجھے نہ غیروں سے کچھ واسطہ نہ اپنوں سے
میں اپنی ذات کی تنہائیوں میں گم ہوں ابھی

❀ ❀ ❀

دل میں یاد ماضی کے نقش جب ابھرتے ہیں
دیر تک ہم اپنے ٹوٹتے بکھرتے ہیں

❀ ❀ ❀

جب تک غموں سے ہم کو کوئی سابقہ نہ تھا
کیا مقصد حیات ہے ہم کو پتہ نہ تھا

یہ راز کوئی سمجھا نہیں ساری زندگی
جسم اور روح میں تو کوئی فاصلہ نہ تھا

چونکہ تمام اشعار سادگی اور سلاست میں ہیں اس لئے یہاں کسی مزید تشریح اور تجزیئے کی ضرورت نہیں ہے۔

اسی مختصر تحریر کے آخر میں ہم حضرت ہادیٔ دکنؒ کی ایک نظم ''قلم'' کے چند شعر پیش

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کرتے ہیں جس کو پروفیسر شیرانی نے منتخب کر کے اس لئے پیش کیا ہے کہ آپ موصوف کے پورے کلام سے محظوظ ہو سکیں اور اس عالمِ ربانی ، شاعر جاویدانی کے کلام سے واقف ہو سکیں۔ ہم چند مصرعوں کو چن کر مطالب کا سلسلہ قائم کرتے ہیں۔

ے : قلم کو دے کر خدا نے سکھایا علمِ اہم
پھر ایک سورہ مکمل دیا بنام "قلم"

ے : قلم کے تینوں ہی حرفوں میں خاص حکمت ہے
قلم کے قاف میں قوت ہے اور قدرت ہے

ے : قلم کے لام میں لمیت ہے اور لیاقت ہے
قلم کی میم میں محنت ہے اور محبت ہے

ے : قلم جو سمٹے تو اک نقطۂ سیہ بن جائے
قلم جو پھیلے تو کون و مکاں پہ چھا جائے

یقیناً حضرت ہادئ دکنؒ کا کلام ہدایت کا منبع ہے جسے پروفیسر شیرانی نے بلندیوں سے بہا کر آبشار بنا دیا چنانچہ اس کی برق اور قوت سے لوگوں کے اذہان بقعۂ نور بن جائیں گے اور دُنیا کے اندھیرے ان اجالوں سے شکست کھا کر فنا ہو جائیں گے، اور یہی ایک صوفی منش قلندر شاعر کی کرشمہ سازی ہے، جسے تحقیق اور تنقید کے آئینوں کے مقابل کر کے پروفیسر شیرانی نے حیرت سے لبریز کر دیا۔ سچ ہے!

ہر بڑے کام کی تکمیل ہے خود کا صلہ۔

خیر اندیش

(پروفیسر) سید تقی عابدی (صاحب)

ٹورنٹو (کینیڈا)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دیدِ حضرتِ ھادی کا دیدار

سیدی و مولائی ھادی دکن حضرت مولانا ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادی لا اُبالیؒ کی پُر عظمت شخصیت کے بارے میں کچھ لکھنا میرے لئے سعادت کی بات ہے، شکر گزار ہوں قابل ذکر ادیب و نقاد ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی صاحب کا جنہوں نے مجھے اس کے لئے مہمیز کیا کہ حیدرآباد دکن کی اس مایہ ناز شخصیت پر مجھ جیسا تہی دامن ہیچمدان کچھ الفاظ سپرد قلم کرے۔ اب سوچ رہا ہوں کہ حضرت ہادیؒ دکنؒ جیسے علم و فن کے بے کنار سمندر کے بارے میں کچھ لکھوں!

ایک بوقلمو شخصیت، جامع صفات کثیر الجہات فرد فرید جو کہ ایک بے مثال مدرس بھی ہیں، بلند پایہ ادیب بھی ہیں، باکمال سخن گو اور بے نظیر انشا پرداز بھی ہیں۔ آج کے اس انحطاط پذیر دور میں حضرت ہادیؒ دکنؒ کے رشحات قلم مشعل راہ سے کم نہیں ہیں۔ ہر چند کہ مجھے آپؒ کے شعری مجموعوں اور دیگر کتابوں کو تفصیل سے دیکھنے کا موقع نہیں ملا لیکن ان سے مستفیض ہونے کی تمنا ضرور رہے۔

حضرت ہادی دکنؒ کے فن اور شخصیت کے حوالے سے ڈاکٹر شیرانی صاحب نے جو مبسوط کتاب ''ہادیؒ دکنؒ کی مطبوعہ شاعری کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ'' مرتب فرمائی ہے وہ اس کے لئے صد ہا مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ایک تو حضرت ہادیؒ دکنؒ کی ہمہ جہت شخصیت اور پھر ڈاکٹر شیرانی کا قلم یعنی

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا

جنوبی ہند کے معدودے چند اہل قلم میں حضرت ہادیؒ دکنؒ کا شمار ہوتا ہے جنہوں نے اپنی شعری و نثری نگارشات کے ذریعے اپنی پہچان بنائی، صرف یہی نہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بلکہ اپنی علمی وادبی خدمات کے ذریعے بھی اردو زبان کے علاوہ عربی ادب کے سرمائے میں بھی اضافہ کا باعث بنے۔

حضرت ہادیٔ دکنؒ کی طرح ان کے صاحبزادے اور جانشین مولانا ڈاکٹر سید شاہ عبدالمھیمن قادری صاحب بھی علم کی شاہراہ کے شہسوار ہیں جن کے قطعاتِ تاریخ زیر نظر کتاب میں موجود ہیں۔

ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری سجاد پاشاہ صاحب عصر حاضر کے ایک اہم انشا پرداز ہیں جو نہ صرف ادب و تحقیق سے سروکار رکھتے ہیں بلکہ تاریخ گوئی میں بھی اپنا ثانی نہیں رکھتے، انہوں نے اپنے والد کے علمی سرمائے کی جس طرح نگہبانی ونگہداری کی ہے اور ان کے مشن کو آگے بڑھایا ہے اس کے لئے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں، ابھی تو ڈاکٹر مہیمن صاحب ایک نوجوان صالح مفکر و مصلح کی حیثیت سے مصروف بہ کار ہیں۔

آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

یہ تہذیب وثقافت کا قافلہ ہے جو ڈاکٹر عبدالمھیمن صاحب کی سالاری میں آگے بڑھ رہا ہے مجھے قوی امید ہے کہ تاریخ ان دونوں شخصیتوں کو یاد رکھے گی حضرت ہادیٔ دکنؒ کو بھی اور ڈاکٹر مہیمن صاحب کو بھی، جنوبی ہند بالخصوص حیدرآباد دکن میں آپ کا دم غنیمت ہے۔ اس کتاب کی اشاعت پر میں محترم المقام عالی وقار ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی صاحب کو اپنے دل کی عمیق ترین گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

پروفیسر محمد محی الدین بمبئی والا

ڈائرکٹر حضرت پیر محمد شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سنٹر

احمد آباد، گجرات۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت ھادئ دکنؒ معجزۂ فن

کیا آپ کسی ایسی شخصیت سے واقف ہیں جو بیک وقت شاعرِ نازک خیال، ادیبِ عصر شناس، بیدار مغز قلمکار، نامور مصنف، عادل منصف، فارغ التحصیل درسگاہ، مرشد خانقاہ، طبیبِ حاذق، تجربہ کار معلم، مشفقِ مربی، دیدہ ور محقق، شیریں بیان واعظ، مقرر گلفشار، مفکر عصر، مدبر دہر، پیکر اخلاق، محافظ اقدار، مخلص ناصح، دردمند مصلح، جانفشار مقالہ نگار، عابد شب زندہ دار، عالم باوقار، محب الٰہی، عاشق رسالت پناہی، خوش نظر، جامہ پوش، نرم دم گفتگو، گرم دم جستجو، حاجی الحرمین، زائر کاظمین، تاریخ گو، دعاجو، صدر محفل سخن شناس، سخن ساز، سخن پرور، ورثۂ اسلامی کا شیدا، دولت ایمانی کا فریفتہ، حسب نسب میں آفتاب و ماہتاب، مکان میں محبوب اور میدان میں مقبول، دل کا غنی، عزم کا دھنی، نمونۂ اسلاف، نمائندۂ اخلاف، مزاج میں حالی، مسلک میں لا اُبالی، پر امن داعی، خاموش مبلّغ، بے نیاز مُبَلِّغ، صوفی مشرب، مذہب مہذب کی حامل ہو۔ کم از کم میرے اپنے اب تک کے محفوظ حافظے میں جو چنندہ شخصیات ہیں ان میں ایک شخصیت حضرت ھادئ دکنؒ کی ہے جنھوں نے اپنی پاکیزہ ذات اور پُر تاثرات سے ایک عالم کو متاثر کیا ہے۔

حضرت امیر مینائی کے اس شعر کے مصداق ؎

نگاہ برق نہیں، چہرہ آفتاب نہیں
اک آدمی ہے مگر دیکھنے کی تاب نہیں

زندگی کے متضاد میدانوں سے تعلق رکھنے کے باوجود ان میں مطابقت پیدا کرنے کا فن آپ نے سیکھ لیا تھا۔ خانقاہی ماحول میں پیدا ہونے پرورش پانے اور وہیں شعور کی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آنکھ کھولنے کے باجود وہ یونیورسٹی اور کالج میں ایک کامیاب معلم اور گائیڈ ثابت ہوئے۔ گویا انہوں نے اس بات کو غلط ثابت کیا کہ اہل خانقاہ بیک وقت اہل دل، اہل زبان، اہل قلم اور اہل فکر و تدبیر نہیں ہو سکتے۔ ایک استاذ ہونے کے ناطے نصف سے زیادہ زندگی پڑھنے پڑھانے میں گذار دی۔ لیکن حیرت اس بات پر ہوتی ہے کہ انہیں اتنا وقت کیسے مل گیا کہ وہ علمی و ادبی دنیا کو چار سو پچاس (۴۵۰) علمی شاہکار نظم و نثر اور تاریخ و زبان پر کتب کا ذخیرہ دیں۔ جب وہ کتابیں تصنیف کرتے رہے تو پھر خانقاہی نظام کو کیسے بحال رکھا۔ کب اعراس کی تقاریب منعقد کیں، کب ارادت و بیعت کے تقاضوں کی تکمیل کی، کب حلقہ ہائے ذکر و فکر کی مجالس کو آراستہ کیا اور کب تعلیمات کا درس دیا۔ اگر وہ درسگاہی اور خانقاہی امور میں مصروف رہے تو پھر فن شعر و شاعری میں قابل قدر حصہ کیسے لیا بقول شاعر ۔

قدرے ترمیم کے ساتھ ؎

یہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ھادیؔ

دکن کی زمیں جس نے ساری ہلادی

اگر نظم میں اپنے اوقات عزیز صرف کئے تو نثر کے لئے کب وقت ملا ہوگا۔ آپ کی نثری خدمات کا اعتراف امتیازِ میر ایوارڈ کے ذریعہ لکھنؤ کے ارباب علم و دانش نے کیا۔ حضرت ھادیؔ دکنؒ نے لکھنے لکھانے کا ایک خاص اسلوب اور انداز پایا تھا۔ جس کے موجد بھی وہی تھے اور خاتم بھی۔ ہر بات گویا میزان سے اتر کر آرہی ہے۔ معلوم ہوتا ہے یہ سب کرشمے ان کے ٹائم مینجمنٹ کے ہیں جس کے وہ نہایت سختی سے پابند تھے اور دوسروں کو بھی اس کے پابند دیکھنے کے متمنی تھے۔

یہ دولت شاید صرف فخر کرنے سے نہیں آتی بلکہ فقر سے آتی ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بقول حضرت فخر اولیاء رحمۃ اللہ علیہ۔

مشائخ بن کے چلنا کیا مشقت میں رہو ثابت
فقیر بننا نہیں آساں فقیری شان پیدا کر

اور فاخرِ فقر میں ڈھل جاتے ہیں۔ کسی کام کا آغاز بڑا خوشگوار اور آسان ہوتا ہے لیکن اس کا تسلسل اور پابندی برقرار رکھنا نہایت دشوار ہوتا ہے۔

مگر حضرت ھادیؒ دکنؒ کا یہ معجزۂ فن ہی کہا جا سکتا ہے کہ جس کام کا آغاز کیا اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کی۔ حضرت ھادیؒ دکنؒ نے اپنی خانقاہ میں ایک خانگی فیملی کورٹ قائم کیا تھا جس کے وہ چیف جج تھے اور فریقین کے بیانات وگواہوں کی گواہی کے بعد فیصلہ صادر کیا جاتا تھا جس نے کئی افراد کو عدالت بازی اور وقت و پیسہ کی خرابی اور دماغ سوزی سے بچالیا اور وہ زندگی خوشگوار انداز میں گذارنے لگے۔ آپ فیصلہ میں غیر جانب دار نہیں بلکہ حق کے طرفدار ہوتے۔ آج حضرت ھادیؒ دکنؒ اس لئے فراموش نہیں کئے جا سکتے کہ مسلمانوں میں تکفیری مزاج فروغ پا رہا ہے اور تصلب کے بجائے تعصب سے کام لیا جا رہا ہے۔

حضرت ھادیؒ دکنؒ نے کئی افراد کو دین کی دعوت کے ذریعہ انہیں ابدی نجات کے راستہ پر ڈال دیا۔ اور ان کے سینہ میں شمع ایمانی روشن کردی۔ یہ جنگ آج کی دنیا اسلحہ اور زور سے لڑ رہی ہے۔ حضرت ھادیؒ دکنؒ نے وہ جنگ حسنِ تکلم، حسنِ تبسم کے نازک ہتھیار سے لڑ کر مخالفین کے جسم نہیں بلکہ دل جیت لئے۔

ہوسکتا ہے حضرت ھادیؒ دکنؒ نے کتابیں لکھنے کے لئے دماغ سے کام لیا ہوگا۔ لیکن آپ کی وہ کتاب جس میں حضور علیہ السلام کے تین ہزار اسماء گرامی جمع اور تحریر کئے گئے ہیں صرف اور صرف دل سے تعلق رکھتی ہے اس میدان کے گویا آپ واحد متکلم ہیں۔ فن کے بعد شان رہبری کے تابندہ نقوش دیکھ کر حضرت ھادیؒ دکنؒ کے لئے بے ساختہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہاتھ دعا کیلئے اٹھ جاتے ہیں کہ انہوں نے اپنی حین حیات بقول شاعر ؎

پہچان لیا تجھ کو تیری شیشہ گری سے
آتی ہے نظر فن ہی سے فنکار کی صورت

اپنا رنگ ڈھنگ اپنے فرزندان میں بطور خاص اپنے جانشین موجود سجادہ نشین پر چڑھا دیا ڈاکٹر سید عبدالمهیمن قادری لا ابالی المعروف سجاد پاشاہ کا ہر کام ایک ندرت پر مبنی ہوتا ہے چاہے وہ دعوت نامہ ہی کیوں نہ ہو۔ اسی سے سارے گلستان پر قیاس کیجئے۔ دور حاضر میں فرزندان خانقاہ کے لئے ایک شاندار اور قابل تقلید نمونہ اپنے خلف اکبر کی شکل میں حضرت ھادیٔ دکنؒ نے آج سے ربع صدی پہلے ہی ڈھال دیا تھا جس کے ثمرات و برکات آج ہم دیکھ رہے ہیں۔

خزاں کا ڈر نہیں گلشن کے پھولوں کو
میں زندہ ہوں اگر زندہ رکھو مرے اصولوں کو

حضرت ھادیٔ دکنؒ نے سنہ ۲۰۰۱ء میں شائع شدہ اپنی تصنیف کے انتساب میں یہ پیشن گوئی فرما کر اپنے اخلاف کی تربیت اور نتیجہ کو اس طرح بیان فرمایا۔

''میرے خلف اکبر سید عبدالمهیمن قادری لاأبالی الجیلانی ابھی پندرہ سال کے ہو چکے ہیں اور حفظ قرآن کی تکمیل کے بعد اب جامعہ نظامیہ سے درس نظامی کی تکمیل کر رہے ہیں۔ میرے دائیں بازو بن کر میرے مسودات کو مبیضات میں تبدیل کرتے ہیں۔ اللہ انہیں علم نافع فہم کامل عطا فرمائے'' آمین۔

حضرت ھادیٔ دکنؒ کے اس دار فانی سے پردہ فرمانے کے پندرہ سال بعد حضرت کی سوا سو (125) کتب کے منظر عام پر آنے کی صورت میں ہم اس پیشن گوئی کو پوری ہوتی ہوئی دیکھ رہے ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سرزمین حیدرآباد کے گہوارۂ علم وعرفان، شعروادب میں آنکھیں کھولنے والی شخصیتوں میں ایک نمایاں تاباں ودرخشاں شخصیت حضرت ھادیٔ دکنؒ کی بھی ہے جن کی پاک باطن ہستی نے سینکڑوں زندگیوں کے قبلہ کو صحیح رخ عطا کیا ہے۔ فیضانِ رسالتؐ نے اس ہستی کو اتنا نکھرا ستھرا پاکیزہ بنادیا کہ دکن کے ھادی کی صوت میں وادیٔ فاران کے ھادیٔ عالم صلی اللہ علیہ والہ سلم کی جلوہ نمائی ہوتی جس کے بارے میں کبھی حالؔی نے زمزمہ سنجی کی تھی ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ھادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلادی

حضرت ھادیٔ دکنؒ ، اعلیٰ کردار کے پیکر، مدبر، مفکر، محرر، مقرر، گونا گوں خصوصیات کے حامل نہایت خلیق، منکسر المزاج ،ملنسار، مہمان نواز تھے ملت کے بے لوث خادم، سلیس ودلنشین گفتگو، نصیحت کے ایسے پھول کہ سامعین کے دل میں اتر کر اسلامی انقلاب پیدا کردیں۔تحریری ملکہ کے ساتھ قدرت نے فن خطابت میں بھی آپ کو یکتا بنایا تھا۔آپ کے اصلاحی وتذکیری بیانات وخطبات سے حیدرآباد کے علاوہ ملک کے دیگر علاقوں میں بسنے والے سینکڑوں افراد مستفیض ہوئے۔ حضرت ھادیٔ دکنؒ کے خطبات ومواعظ پچاس سال سے زائد عرصہ تک جاری وساری رہے۔نسبت قادریہ لا اُبالیہ کے پرچم تلے جاری رہنے والی خطابت میں جوشیلا انداز،طوفانی روانی، عجیب و غریب حرکات وسکنات نہیں بلکہ ایک وقار، تمکنت، ٹھیراؤ، سپاٹ لہجہ ہوتا تھا۔ سلاست و فصاحت ایسی کہ جوسب کے سمجھ میں آجائے اوردلوں میں اُتر جائے۔ حضرت ھادیٔ دکنؒ کی خطابت کا ایک اہم پہلو استدلال ہوتا، جیسے ہر قرآنی آیت کے سورے کا نام آیت نمبر کا حوالہ ضرور ہوتا ہے۔اسی طرح احادیث کے راویوں کے اسماء بھی آپ بیان فرماتے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تھے۔ لہجہ میں بھرپور اعتماد ہوتا جو سامعین کی توجہ دلچسپی اور انہماک کو برقرار رکھتا۔
حضرت ھادیٔ دکنؒ کو غیر مستند واقعات، من گھڑت قصّوں، لطیفوں سے سخت نفرت تھی، آپ کا استدلال تھا کہ ہنسی مذاق جاہلوں کا کام ہے عالموں کا نہیں۔ اس طرح آپ نے خطابت کی شان پنہائی کو ایک جہت عطا فرمائی اور اسلوب خطابت کے وقار کو برقرار رکھا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ آپ کی خطابت کے فیض واثر سے سینکڑوں افراد جرم ومعصیت کے چاہِ عمیق سے نکل کر رحمت ونور کے سمندر میں غوطہ زن ہو گئے۔ حضرت ھادیٔ دکنؒ تقریر یا خطابت کو کسب معاش یا حصول شہرت کا ذریعہ بنانے والے ان مقررین کے زمرے میں ہرگز شامل نہیں تھے جو عوام کے سامنے دھواں دھار، شعلہ بار تقریر نذرانوں کی نذر کرتے۔ ایسے مقررین کے متعلق حضرت ھادیٔ دکنؒ کے افکار کی ترجمانی ہمیں اِن اشعار میں ملتی ہے۔

عظمت پہ سرکار کے دے دیں جو قربانی جانوں کی
ملت کو ہے آج ضرورت پھر ایسے دیوانوں کی

مسجد مسجد کوچہ کوچہ دشمن جم کر بیٹھے ہیں
دور کریں گی کیسے اس کو تقریریں نذرانوں کی

حضرت ھادیٔ دکنؒ کا اسلوب خطابت منفرد و یگانہ تھا۔ سادہ اور دلنشین، آسان عام فہم اور سامعین کی قوتِ ادراک کے مطابق خطاب فرماتے تھے۔ مقامی مسائل و حالات کا فکر اسلامی کے آئینے میں تجزیہ کرتے اور زبان و بیان کے حسین پیرائے میں اصلاح فرمادیتے۔
حضور جانِ نور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد پاک ہے: یَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَاسکِنُوا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

وَلَا تُنَفِّرُوا، آسانی پیدا کرنا اور مشکل میں نہ ڈالنا تسکین دینا اور نفرت نہ پیدا کرنا۔ اس حدیثِ پاک کی روشنی میں آج کتنے خطباء ہیں جو خوشگوار سنجیدہ تکلم کے ماحول میں جدید تعلیم یافتہ طبقے کو اپنی گفتگو سے مطمئن کرنے کا فن جانتے ہوں جو کارِ دعوت و ہدایت سنّتِ انبیائے کرام علیہم السلام ہے اس لئے داعی خود پہلے سنّتِ رسول کا پیکر ہو۔ لوگوں کو اس کے قریب ہونے کی خواہش ہو، اس سے بات کرنے کا جذبہ ہو۔ اور اس کی بات سننے کا شوق جاگ اُٹھے۔ اس کی ہم نشینی اور صحبت سے روحانی تسکین حاصل ہو۔ ان اوصاف کے ساتھ اپنی بات کو موثر بنانے اور مخاطب کے ذہن میں اپنا نقش چھوڑنے کے لئے داعی کا حلیم المزاج، سلیم الطبع، تنفر کے بجائے تأثر پیدا کرنے کے ہنر سے باخبر ہونا بھی ضروری ہے۔

حضرت ھادیٔ دکنؒ موقع محل کے لحاظ سے کبھی نصف گھنٹہ، کبھی پون گھنٹہ، زیادہ سے زیادہ سوا گھنٹہ خطاب فرماتے تھے۔ حسنِ مطالعہ، مشاہدہ، برجستہ گوئی، حسنِ استدلال، مربوط گفتگو، منفرد اسلوب جیسے نکات کے باعث حضرت ھادیٔ دکنؒ کا وعظ صرف سماعت سے ٹکرا کر واپس نہیں آتا تھا بلکہ کانوں کے ذریعہ دلوں کی گہرائی میں اتر جاتا تھا۔ آپ کے حسنِ لیاقت و خطابت ہی کے سبب کئی افراد نے الحمد اللہ آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ اس طرح حضرت ھادیٔ دکنؒ کی خطابت ؎

بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل
ذوقِ تماشا کو پھر ذوقِ نظارہ دے

کے مصداق تھی۔

حضرت ھادیٔ دکنؒ، خطیب بھی تھے اور طبیب بھی جسمانی امراض کے ساتھ وہ ملی، سماجی، روحانی امراض کے بھی نبّاض تھے وہ اس بات سے خوب آگاہ تھے کہ ملیریا کے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مریض کو ہیضے کی دوا نہیں دی جاتی۔ جہاں آپریشن کی ضرورت ہو وہاں عرق گاؤ زبان نہیں دیا جاتا، جہاں چند جملوں سے دلوں کی دنیا بدل سکتی ہے وہاں جنگ و جدال دینِ حق کی راہ میں مہلک طرزِ عمل بن جاتا ہے۔

حضرت ھادیٔ دکنؒ کی خدمات و کاوشیں صرف خطابت کی دنیا تک ہی محدود نہیں تھیں بلکہ آپ نے مساجد، مدارس اور تربیت گاہوں کی اساس کو مستحکم کیا۔ درگاہ اور خانقاہ کے حسین امتزاج کو اگر کوئی نام دیا جاسکتا ہے وہ حضرت ھادیٔ دکنؒ بھی ہوسکتا ہے۔

حضرت ھادیٔ دکنؒ ادیب بھی تھے خطیب بھی تھے اور طبیب بھی تھے۔ ایک شخصیت میں اتنی صفات و اعلیٰ خوبیوں کا جمع ہونا ایک کرشمہ سے کم نہیں۔

حضرت ھادیٔ دکنؒ کی خطابت میں سیکھنے والوں کے لئے بہت کچھ سامان موجود ہیں کیونکہ جوہر خطابت سے حوصلے جوان ہوتے ہیں۔ ولولے تازہ اور عزائم پختہ ہوتے ہیں۔ فکر میں جولانی اور استحکام آتا ہے۔ خطابت فتح یاب کامیابی و کامرانی ہے۔ افکارِ تازہ کو نمود حیات ملتی ہے۔

حضرت ھادیٔ دکنؒ کے گلستانِ حیات میں جو گُل بنام ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری سجاد پاشاہ کھلا ہے وہ صرف ایک گُل نہیں مستقل چمن کی حیثیت رکھتا ہے۔ الحمد للہ العزیز ان گُلوں کی عطر بیز خوشبو ماحول کو معطر و معنبر بنائے رکھنے میں وہی حصہ ادا کررہی ہے جو حضرت ھادیٔ دکنؒ کی حیات مستعار کا مقصد بھی تھا اور مدعا بھی۔ آخر میں حضرت ھادیٔ دکنؒ کی خطابت کا پیغام پیش ہے۔

تو نثارِ رخِ شادابِ پیمبر ہوجا
تیرگی جا، مرے ماحول سے باہر ہوجا
بحرِ الطافِ شہِ دیں کا شناور ہوجا
خادمِ بارگہِ شافعِ محشر ہوجا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

میرے تن پر ہے غبارِ درِ سلطانِ امم
روشنی آ، مرے قدموں پہ نچھاور ہوجا
واقعی تو ہے غلامِ شہِ کونین تو پھر
اُن کے اوصاف و کمالات کا مظہر ہوجا
ہمسریٔ شہِ ابرار کا دعویٰ ہے تجھے
آ، ذرا اُن غلاموں کے برابر ہوجا

پروفیسر عزیز اللہ شیرانی صاحب نے حضرت ھادی دکن ڈاکٹر سید محی الدین قادری ھادی علیہ الرحمہ جیسی عظیم الشان شخصیت کی حیات میں طبع ہونے والے آپ کے چاروں مجموعہ ہائے کلام (۱) صوتِ ھادی۔ سنہ طباعت ۱۴۱۰ھ م 1989ء۔
(۲) تحیات ھادی۔ سنہ طباعت ۱۴۱۷ھ م 1996ء۔
(۳) صد پارۂ دل۔ المعروف ہدیۂ ہادی۔ سنہ طباعت ۱۴۲۲ھ م 2001ء۔
(۴) طیبات ھادی۔ سنہ طباعت ۱۴۲۵ھ م 2006ء۔ کو بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ تحقیق کے سنگلاخ میدانوں سے گزارتے ہوئے ساتھ ہی بہت اچھے انداز میں تنقید کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں سے بھی لطف اندوز ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔
ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی صاحب کے لئے ہم دل کی عمیق گہرائیوں سے سپاس گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے۔

بقلم: (حضرت العلامہ مولانا) شاہ محمد فصیح الدین نظامی (مدظلہ العالی)
مہتمم کتب خانہ جامعہ نظامیہ، حیدرآباد

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

دید حضرت ہادی۔ایک مطالعہ

صوبہ راجستھان کی صحرائی سرزمین پر دبستانِ ٹونک ادب کا وہ لالہ زار ہے جہاں ہر دَور میں فنون لطیفہ کا بول بالا رہا ہے، بالخصوص اردو شاعری کے حوالے سے یہ خطہ ہمیشہ مردم خیز رہا ہے۔آج جہاں ہندوستان کے بڑے بڑے دبستانوں میں اردو کے چراغ مدھم ہوتے دکھائی دے رہے ہیں وہیں ضلع ٹونک میں ادب کے متوالوں نے شمعِ اردو کی آب وتاب کو اپنے خون جگر سے زندہ وتابندہ رکھا ہوا ہے۔انہیں ادب کے متوالوں میں ایک روشن نام ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی کا ہے جو تحقیق وتنقید کی دنیا میں اپنا خاص مقام رکھتے ہیں۔متنوع جہات میں ایک ادبی دانشور کی حیثیت سے اور ایک ماہر تعلیم و ماہر نصاب کی حیثیت سے عزیز اللہ شیرانی صاحب نے اپنی علمیت کا لوہا منوایا ہے۔

ان کے رشحات قلم دستاویزی حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔موصوف کی مختلف کتابیں میری نظر سے گزری ہیں، میں ان کی انشا پردازی کا قائل ہوں۔

وہ جس موضوع کو بھی چنتے ہیں اس کا کما حقہ حق ادا کرتے ہیں۔زیر نظر کتاب دکن کے ایک قابل احترام صوفی شاعر کی تخلیقی کاوشوں کا محاکمہ ہے۔حجۃ العلماء والمشائخ ہادیٔ دکن حکیم وڈاکٹر حضرت سید شاہ محی الدین قادری لااُبالی الجیلانی ہادی ؒ حیدرآباد دکن کے ایک عظیم مقدس خانوادے کے روح رواں اور تقدیسی شاعری سے تعلق رکھنے والے غزل گو اور نعت گو شاعر گزرے ہیں۔

زیادہ پرانی بات نہیں ہے۔اکیسویں صدی کی پہلی دہائی میں انہوں نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔انہیں جتنی بھی عمر ملی اتنے ہی عرصے میں انہوں نے علمی اساس پر جو کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں اس کی کوئی مثال نہیں ہے۔

ایک شاعر کی حیثیت سے ایک نثر نگار کی حیثیت سے اور ایک اسلامی اسکالر کی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

حیثیت سے ان کے کارناموں کی ایک طویل فہرست ہے۔ درحقیقت وہ ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ واعظ، مرشد، اتالیق، مسیحا، محقق، معلم، ادیب، شاعر اور ایک اعلیٰ وارفع انسان کی حیثیت سے حیدرآباد دکن میں انہیں جانا جاتا ہے۔

اپنے علمی کاز کو لے کر انہوں نے سمندر پار کے اسفار بھی کئے۔

اپنی خانقاہ کے ذریعے اور دیگر ذرائع ابلاغ کی مدد سے اپنا پیغام دنیا میں عام کیا۔ جہاں تک شاعری کا سوال ہے وہ ایک زود گو شاعر تھے، انہوں نے مروجہ اصناف سخن میں خوب طبع آزمائی کی، نعت گوئی سے انہیں گہرا شغف تھا۔ چونکہ مذہبی مزاج کے حامل تھے اس لئے ان کا رجحان تقدیسی شاعری کی طرف مائل رہا۔ ان کی غزل میں بھی مذہبی علائم اور پاکیزہ موضوعات کی کہکشاں چمکتی ہوئی نظر آتی ہے۔

ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی صاحب نے خصوصیت کے ساتھ حضرت ہادیٔ دکنؒ کی شاعری کا انتخاب کیا، ان کی تحقیق کا موضوع حضرت ہادیٔ دکنؒ کی چار کتابیں ہیں صوت ہادی، تحیات ہادی، صد پارۂ دل اور طیبات ہادی، یہ دراصل حضرت ہادیٔ دکنؒ کا مطبوعہ کلام ہے جس میں منظومات کی رنگارنگی ہے۔ حمد، نعت، نذرانۂ عقیدت، منقبت، سلام، غزلیں، قطعات، رباعیات، پابند نظمیں، آزاد نظمیں، بالخصوص موضوعاتی نظموں کا اچھا خاصا اہتمام ہے

اور یہ موضوعاتی نظمیں دین و دنیا کے عنوان پر لکھی گئی ہیں۔ رمضان، شب قدر، شب معراج، اسماالحسنیٰ، کعبۃ اللہ، معجزات نبوی، صحابہ کرام کی منقبتیں، اہل بیت اطہار کی منقبتیں اس کے علاوہ سماجی موضوعات پر بھی ایسی نظمیں شامل ہیں جو قاری کو آدابِ زندگی اور آدابِ بندگی سے آشنا کرتی ہیں۔

یہ بہت ہی سبق آموز نظمیں ہیں۔ مثلاً نظم ''ماتم کس کا'' میں سانحۂ کربلا کے پس

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

منظر میں حضرت سیدنا امام حسینؓ کے رفقاء کی جاں نثاری کو بیان کیا ہے۔

''لاتحزن ان اللہ معنا'' ہجرت کے پس منظر میں متاثر کن اور بے ساختہ اظہار۔

یہ دونوں آزاد نظمیں ہیں اور ایسی بہت ساری نظمیں ہیں جو دلوں کو چھوتی ہیں اور معلومات میں اضافہ بھی کرتی ہیں۔

ڈاکٹر عزیزاللہ شیرانی صاحب نے ان نظموں کی قدر و قیمت کے مطابق انہیں منتخب کیا ہے۔غزلوں کا بھی خوب محاکمہ کیا ہے۔

اور نعتوں کا انتخاب بھی بہت کم لفظوں میں گفتگو کرتے ہوئے چابکدستی کے ساتھ کیا ہے۔تحقیق وتنقید کے زیر عنوان ترتیب دی جانے والی اس مؤقر کتاب کوڈاکٹر شیرانی نے بڑی مہارت اور سلیقہ مندی کے ساتھ ترتیب دیا ہے، ہر گوشہ کفایت لفظی کا مظہر ہے۔جہاں ممدوح کے رشحات قلم پر روشنی ڈالنا ضروری سمجھا وہاں روشنی ڈالی ہے۔

جہاں تک میرا خیال ہے یہ کتاب ایک تفصلی مقدمہ کی متقاضی ہے۔

یقیناً ڈاکٹر شیرانی نے اپنے طویل علمی تجربات کی روشنی میں جس پرت کو جتنا کھولنا ضروری سمجھا اتنا کھولا، باقی رہنے دیا کہ شاعری کے اسرار کبھی کبھی ایمائیت کے متقاضی ہوتے ہیں۔بقول اصغر گونڈری ؎

اگر خموش رہوں میں تو تو ہی سب کچھ ہے
جو کچھ کہا تو ترا حسن ہوگیا محدود

ڈاکٹر عزیزاللہ شیرانی نے بہت محتاط اور جچے تلے انداز میں تحقیق وتنقید کا حق ادا کیا ہے جس کے لئے وہ قابل مبارکباد ہیں۔

ہر چند کہ یہ چار کتابوں کا انتخاب ہے مگر کوزے میں دریا کے مماثل ہے۔

حضرت ہادئ دکنؒ بوقلموں شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے عصری

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

موضوعات کو بھی اپنایا ہے اور سلگتے ہوئے موضوعات پر بھی نظمیں لکھی ہیں۔

ان کے باوصف تقدیسی فن پاروں کا پلڑا بھاری ہے۔ نیز تہنیتی و تعزیتی فن پارے بھی ہیں، قطعات تاریخ بھی ہیں، حضرت ہادیؒ دکنؒ تاریخ گوئی میں بھی کمال رکھتے تھے اور فن تاریخ گوئی پر آپ نے ایک مستقل کتاب بھی تحریر فرمائی۔

ڈاکٹر شیرانی نے ان کی فنکارانہ خوبیوں کو اجاگر کرتے ہوئے تخلیقی سطح پر ہر گوشے کا خوب احاطہ کیا ہے۔

سچ پوچھئے تو یہ سعادت کی بات ہے، ایک صوفی بزرگ کی شاعری پر قلم اُٹھانا کوئی معمولی بات نہیں۔ حیدرآباد دکن میں حضرت ہادیؒ دکنؒ کے جانشین اور ان کے لائق فائق فرزند ڈاکٹر سید عبدالمهیمن قادری لاابالی سجاد پاشاہ صاحب اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ان کی روحانی، ادبی اور تحقیقی روایات کو برقرار رکھے ہوئے عالمانہ و محققانہ کارنامے انجام دے رہے ہیں۔ اس بات کا اعتراف ڈاکٹر شیرانی نے اس کتاب کے انتساب میں کیا ہے جو سجاد پاشاہ کے نام معنون ہے۔

کتاب کا عنوان ''دید حضرت ہادی'' تاریخی ہے جس کے اعداد 1446 برآمد ہوتے ہیں۔

آخر میں بس یہی کہوں گا کہ یہ کتاب ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی نے بڑی تحقیق و جستجو اور بڑی محنت کے ساتھ ترتیب دی ہے جس کے لئے وہ بجا طور پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔
آخر میں دعا کرتا ہوں کہ دبستان دکن اور دبستان ٹونک کا یہ محبتوں بھرا رابطہ سلامت رہے۔ آمین

(آفتاب سخن محترم جناب) سردار سلیم (صاحب)

3/اکتوبر 2017ء

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

احساساتِ مہیمنؔ

جن کے سر پر علم و دانش کا تاج ہے انہیں ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی کہتے ہیں، مولانا آزاد یونیورسٹی، جودھپور، راجستھان میں شعبۂ اردو (تحقیق) کے پروفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک محقق، مؤرخ، انشا پرداز اور ماہر نصاب کی حیثیت سے عزیز اللہ شیرانی صاحب کا نام چار دانگ عالم میں مشہور ہے۔ آپ کے علمی کارناموں کی ایک طویل فہرست ہے جس کا ذکر کرنے کے لئے ایک دفتر چاہئے۔

راجستھان سے لے کر دکن تک ان کے نقش قدم ہر راہ پر موجود ہیں لیکن حضرت ہادیٔ دکنؒ کے بسائے ہوئے جہان علم و ادب سے ان کی خاص روحانی و علمی وابستگی ہے۔

والد محترم حضرت ہادیٔ دکن حکیم و ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادیؔ لا ابالی الجیلانی قدس اللہ سرہٗ حیدرآباد کے معروف صوفی شاعر اور ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ عزیز اللہ شیرانی صاحب نے حضرت ہادیٔ دکنؒ کی مطبوعہ شاعری کا جائزہ لیا ہے۔

زیر نظر کتاب میں شیرانی صاحب نے ہادیٔ دکنؒ کے مختصر کوائف اور خدمات کا احاطہ کرتے ہوئے ان کے چار شعری مجموعوں (۱) صوتِ ھادی (۲) تحیات ھادی (۳) صد پارۂ دل اور (۴) طیبات ھادی میں موجود تحمیدات، مناجات، نعوت، مناقب، منظومات غزلیات، قرآنیات (تلمحاتی کلام) تہنیات، رباعیات و

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قطعات، تاریخی قطعات اور سلاموں کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لیا ہے۔

در حقیقت حضرت ہادیٔ دکنؒ کی فکری بساط امکان کی لامحدود وسعتوں پر محیط ہے۔ وہ کثیر الجہات ذہن کے مالک تھے اور تقدیسی شاعری میں اپنا خاص مقام رکھتے تھے۔ انہوں نے قرآنیات کو اپنی روح میں بسالیا تھا اور جب شعر کہتے تھے تو عشق وعرفاں میں ڈوب کر کہتے تھے۔

چاروں مجموعہ ہائے کلام میں آپ ایک ایسی خاصیت دیکھیں گے جو شاید کسی اور کتاب میں آپ کو نہیں ملی ہوگی وہ یہ کہ کلام کس دن لکھا گیا ہے (ہر کلام کے ساتھ) اُس کی تاریخِ تحریر بھی موجود ہے۔

حضرت ھادیٔ دکنؒ کی معنی خیز اور نکتہ رس شاعری پر قلم اٹھانا عزیز اللہ شیرانی صاحب جیسے صاحب دل اور صاحب نظر اہل علم کا ہی حق ہے۔ یقیناً اس طرح تحقیق کا حق ادا ہوگا۔ مجھے خوشی ہے کہ والدی ومرشدی حضرت ھادیٔ دکنؒ کی شاعری کی نئی جہات سے قارئین بہرہ مند ہوں گے اور ان کی صوفیانہ وعارفانہ شاعری کے اہم گوشے بھی اجاگر ہوں گے اس کے علاوہ حضرت ھادیٔ دکنؒ کے رشد وہدایت پر مبنی فن پاروں اور ان کے اصلاحی پہلوؤں پر بھی روشنی پڑے گی۔ حضرت ھادیٔ دکنؒ کے چاہنے والوں کے لئے یہ ایک خوبصورت اور بیش قیمت سوغات ہے۔

اس اہم کاوش کے لئے ہم پروفیسر عزیز اللہ شیرانی صاحب کو ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں اور ان کی صحت وعافیت کے لئے دعا گو ہیں کہ انہوں نے حیدرآباد سے بہت دور صوبہ راجستھان میں رہتے ہوئے اپنی گونا گوں مصروفیات کے باوجود اس کام کو انجام

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دیا اللہ سے دعا ہے کہ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

شیرانی صاحب کے ساتھ ساتھ ہم آفتاب سخن محترم جناب سردار سلیمؔ صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اس کتاب پر تقریظ لکھی۔

حضرت مولانا شاہ محمد فصیح الدین نظامی صاحب کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ آپ نے حضرت ھادیٔ دکنؒ کی شخصیت پر بہت ہی شاندار مضمون تحریر فرمایا۔

کتابت اور طباعت کے مراحل طئے کروانے والی شخصیات عبدالحسیب خان ناصری صاحب، محمد جاوید صاحب اور مولانا حافظ محمد انوار اللہ صاحب کو بھی ہم سپاس تبریک وتشکر پیش کرتے ہیں۔

از:

قطمیرِ غوث اعظم رضی اللہ عنہ ولطیف لا اُبالی رضی اللہ عنہ

خلف اکبر وجانشین حضرت ھادیٔ دکنؒ

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجاد محی الدین

سجادہ نشین رابع بارگاہ حضرت وتد دکن المعروف پتھر والے صاحب۔ کامل التفسیر۔ کامل الحدیث۔ کامل التاریخ۔ جامعہ نظامیہ

ایم اے (عربی۔ فارسی۔ اردو۔ پولیٹیکل سائنس۔ میوزولوجی۔ لائبریری سائنس)

پی ایچ ڈی۔ میوزولوجی، آرکیول سائنس، کنزرویشن آف مینواسکرپٹس (لائبریری سائنس)

ڈائرکٹر۔ حضرت ھادیٔ دکن لائبریری اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

(قائم شدہ ۱۲۷۰ھ م 1854ء)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ تحریر ہجری

۲۴ر جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ ہجری

در صنعت جمل کبیر

کہتی ہے صنعت جمل کی لے کے ترکیبِ کبیر
حضرتِ ہادی کی ہے یہ خوبصورت شاعری
کہہ دیا ہاتف نے آکر کان میں سجاؔد کے
''ہیں جو شیرانی مصنف ہم''کو اس کی ہے خوشی
۱۴۳۷ ہجری

نتیجہ فکر

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لاأبالی سجاد پاشاہ

جانشین حضرت ھادیؒ دکنؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ تحریر عیسوی

3/مارچ 2016

در صنعت زمخشری

عزیز اللہ شیرانی مبارک اتالیق آج سے ناصح ہوا خوب
کہ دیدِ حضرت ہادی کا عنواں بہر امکان اب واضح ہوا خوب
زمخشر کی ملی صنعت تو دیکھو نکل آئی ہے یہ تاریخ سجادؔ
"قلم آراستہ آہا آہا اب" "عزیز اللہ کا جامع ہوا خوب"

جمل وسیط 1008 جمل ہادی 1008

2016 عیسوی

نتیجہ فکر

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لاأبالی سجاد پاشاہ

جانشین حضرت ھادیٔ دکنؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ طباعت ہجری

۲۶/رمضان ۱۴۳۸ھ

درصنعت زمخشری

ہے حضرت ہادی کے فن پہ' کاوش یہ شیرانی کی دلکش
لگتا ہے جیسے آسماں سے' چندا اُتر آیا زمیں پہ
صنعتِ زمخشر لے کے دیکھو' سجاؔد نے تاریخ لکھی
"اب آ گیا ہے جائزہ کچھ" "جب وہ کلامِ محی دیں پہ"

جمل وسیط ۷۱۹ جمل ہادی ۷۱۹

۱۴۳۸ ہجری

نتیجہ فکر

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لااُبالی سجاد پاشاہ

جانشین حضرت حادیؒ دکنؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ طباعت عیسوی

21/جون 2017

در صنعت جمل کبیر

یہ جمل میں کبیر اک انوکھی ہے صنعت
پیر ہادی کا ہر شعر ہے مثل کوکب
خامہ سجاد' شیرانی کا چل گیا جو
"یہ طباعت سے آراستہ ہوگئی سب"

2017 عیسوی

نتیجہ فکر

ڈاکٹر سید عبد المہیمن قادری لااُبالی سجاد پاشاہ

جانشین حضرت ہادیٔ دکنؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

انتساب

حضرت ہادیٔ دکن

حکیم و ڈاکٹر سید شاہ محی الدین قادری لاابالی الجیلانی قدس سرہٗ

کے لائق و فائق فرزند اکبر و جانشین

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لااُبالی الجیلانی المعروف سجاد پاشاہ صاحب

کامل التفسیر، کامل الحدیث، کامل التاریخ جامعہ نظامیہ

سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحبؒ، مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد

ڈائرکٹر حضرت ہادیٔ دکن لائبریری اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (قائم شدہ ۱۲۷۰ھ م 1854ء)

پی ایچ ڈی۔ (۱) میوزولوجی (۲) آرکیول سائنس (۳) کنزرویشن آف مینواسکرپٹس

(۴) اردو میں صنائع تاریخ گوئی کی تحقیق و تدوین

کے نام

جنہوں نے خاندانِ سرکار سید عبداللطیف قادریؒ لاابالی خصوصاً

حضرت ہادیٔ دکنؒ کی روحانی، قلمی، علمی، ادبی اور تحقیقی روایات کو برقرار رکھتے

ہوئے عالمانہ و محققانہ کارنامے انجام دیئے ہیں اور دے رہے ہیں۔

_____ ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

انتساب کے ساتھ ساتھ مَیں تہ دل سے فرداً فرداً شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حضرت مولانا سید شاہ عبداللہ حسین بادشاہ قادری صاحب المعروف حُسینی پیر مد ظلہ العالی سجادہ نشین بارگاہ سرکار لا اُبالی" (کرنول) ۔اور حضرت ھادیٔ دکن" کے عزیز ساتھی فقیہ دکن حضرت العلامہ مولانا مفتی خلیل احمد صاحب قبلہ دامت برکاتہم ۔کا جو میری حوصلہ افزائی کے لئے اپنے قیمتی ارشادات عطا کئے۔

حضرت مولانا شاہ محمد فصیح الدین نظامی صاحب ''حضرت ھادیٔ دکن معجزۂ فن'' اور آفتاب سخن محترم جناب سردار سلیم صاحب نے اس کتاب پر خوبصورت تبصرہ کیا۔

محترم جناب محمد جاوید صاحب' محمد عبدالحسیب خان ناصری اور مولانا حافظ محمد انوار اللہ صاحب کا جو کتابت اور طباعت کے مراحل بحسن خوبی انجام دیئے ۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اِس کارِ خیر کو قبول و منظور فرمائے۔آمین

______ ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت ھادئ دکن

حکیم وڈاکٹر سید محی الدین قادری ھادیؔ لااُبالیؒ

کے پہلے مطبوعہ مجموعۂ کلام

صوتِ ھادی

کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ

ماہ وسنہ طباعت۔

جمادی الاولیٰ ۱۴۱۰ھ مطابق ڈسمبر 1989

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

فہرست ۔ صوتِ ھادی

قارئین اس کتاب کی فہرست سے حضرت ھادیؒ دکن علیہ الرحمہ کی موزوں طبیعت اور علمی وارفتگی کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے فہرست کے ہر عنوان کو مرصع اور مقفی تحریر فرمایا۔اس طرح کی فہرست مَیں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ دیکھی ہے مگر آپ (قاری) کا پتہ نہیں۔

سلسلہ نمبر	عنوان	صوتِ ھادی میں صفحہ نمبر
1	شروعات	۷
2	سرگزشت	۹
3	اپنے احساسات	۱۳
4	میرے تاثرات	۱۶
5	عربی ابیات	۱۹
6	حمدِ ربِ کائنات	۲۵
7	نعت سرورِ کائناتؐ	۳۱
8	قرآنیات	۵۷
9	نذرِ عقیدت	۶۹
10	غزلیات	۸۱
11	منظومات	۱۶۳
12	مسرت کے لمحات (شادی خانہ آبادی)	۱۸۱
13	حادثات	۱۸۹
14	مادۂ تاریخ وفات	۱۹۷

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

صوتِ ھادی پڑھئے اور کیجے عمل

لَیسَ لِلاِنسَانِ اِلّا مَا سَعٰی

(صوتِ ھادی صفحہ ۶)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

''صوتِ ہادی''

(پہلا شعری مجموعہ)

حضرت ھادی دکن ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادؔی حیدر آبادی کا شعری مجموعہ 'صوتِ ہادی' کے نام سے ۱۹۸۹ء میں شائع ہوا۔ اس کا انتساب آپ نے اپنی اہلیہ سیدہ فاطمہ سلطانہ کے نام کیا ہے۔

یہ مجموعہ ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ آپ نے تمام عناوین کی ابتداء لفظ ''صوت'' کی ''ت'' کے مطابق مقفی رکھا ہے یعنی عناوین کے تمام الفاظ ''ت'' پر ختم ہوتے ہیں جو ایک ندرت ہے ملاحظہ کیجئے۔ شروعات۔ سرگزشت۔ اپنے احساسات۔ میرے تاثرات۔ عربی ابیات۔ اس کے بعد حمدِ رب کائنات۔ نعت سرورِ کائنات۔ قرآنیات۔ نذر عقیدات۔ غزلیات۔ منظومات۔ مسرت کے لمحات۔ حادثات۔ مادۂ تواریخِ وفات۔

حضرت ہادیؔ دکنؒ خدا کی شانِ کریمی کو اپنی عجز بیانی کا وسیلہ بناتے ہیں۔ اس خالق کائنات نے انسان کو بہت بیش قیمت زندگی عطا کی ہے۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منفرد معراج پر بلا کر مزید مفضّل فرمایا۔ اور وحی کے ذریعے قرآن نازل فرمایا۔ ازل سے آج تک تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ چند اشعار ملاحظہ کیجئے:

کیا مجھ سے حمد ہو تری سرکار کے قابل　　الفاظ نہیں ہیں تیرے معیار کے قابل
حد ہی نہیں کوئی ترے الطاف و کرم کی　　نعمت نہیں ہے کوئی بھی انکار کے قابل
دیکھا تجھے اک صاحبِ معراج نے تنہا　　ہر آنکھ نہیں ہے ترے دیدار کے قابل
قرآن پہ ہے ختم فصاحت و بلاغت　　ہر گز نہیں ہے بات یہ انکار کے قابل

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri.

حضرت ہادی دکنؒ نے حمدِ خداوندی میں اللہ کے کرم اور اس کی دی گئی نعمتوں کی طرف رجحان پیدا کرنے اور ذاتِ خداوندی کی وحدانیت کو دل میں اتارنے کی ترغیب دی ہے۔ جو تمام جن و ملک، شجر، حجر کا مالک ہے۔ ہر شئی میں اس کا نور ہے۔ وہ ہر انسان کی شہ رگ سے بھی قریب ہے لیکن انسان دیر و حرم کے جھگڑوں میں خدا کو بھول جاتا ہے۔ جس نے ایک تخم سے درخت اور قطرے سے دریا بنائے۔ اس کی قدرت نے مشتِ خاکی کو زندگی بخشی۔ انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور اس کو شخصی پہچان دی۔ ہر فرد کو نئی صورت عطا کی۔ چند اشعار کی مثالیں ملاحظہ کیجئے :

اس واسطے زمانے میں ہم معتبر نہیں — دنیا کا ڈر ہے، خوف خدا کا مگر نہیں
جن و ملک، شجر و حجر سب میں ہے اس کا نور — نورِ خدائے پاک کہاں جلوہ گر نہیں
دَیر و حرم میں کر رہا تھا میں تجھے تلاش — لیکن کہیں بھی مجھ کو تو آیا نظر نہیں
خود اپنے میں جو ڈھونڈھا تو پایا خدا کو میں — شہہ رگ سے بھی قریب ہے پر اس کی خبر نہیں

خدا کی قدرت دیکھئے ایک تخم تناور درخت بن جاتا ہے اور خدا کی قدرت سے قطرہ قطرہ مل کر دریا بن جاتا ہے۔ ایک نئی دنیا تخلیق ہو جاتی ہے، خدا کی یکتائی دیکھئے کہ ہر انسان کی شکل شباہت الگ الگ ہوتی ہے۔

ایک چھوٹے تخم میں کتنا تناور ہے درخت — دریا قطرے کو کیا، قطرے کو دریا کر دیا
ہادیؔ ہے قرباں تری قدرت کے ربِّ ذوالجلال — ایک مُشتِ خاک کو تو نے بھی کیا کیا کر دیا

تیرا خیال تیری تمنا لئے ہوئے — دنیا میں ہوں میں اک نئی دنیا لئے ہوئے
یکتائی تیری اِس سے ہی ظاہر ہے اے خدا! — ہر فرد ہے جدا جدا چہرہ لئے ہوئے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نعوت پاک میں حبیب خالق کل حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقت اور ان کی ثنا کرتے ہیں جو کئی صفتوں کے مالک ہیں۔ وہ عدیل صابر شاکر اور صادق ہیں، جن کے واسطے اس کائنات کا وجود ہوا۔

نہ ابتداء کی نہ تم انتہاء کی بات کرو
حبیب خالقِ کل، مصطفی کی بات کرو
رشید و حامد و احمدؐ محمدؐ و محمود
یہ جن کے نام ہیں اُن کی ثناء کی بات کرو
عدیل و صابر و شاکرؐ امین اور صادق
یہ صفتوں والے حبیبِ خدا کی بات کرو
وہ جن کے واسطے ہادیؔ یہ کائنات بنی
وہی ہیٔ ہدیٰ، منتہیٰ کی بات کرو

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یومِ ولادت کو حضرت ہادیؒ دکنؒ کہتے ہیں کہ یومِ میلاد سرور عالم، جسم میں دل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس کی بڑی اہمیت ہے، عید قرباں اور عید الفطر بھی یومِ ولادت پر قربان ہیں۔ صبح کا نور پھیل گیا ہے، حضرت بی بی آمنہ کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ حضرت عبداللہ کی روح بھی خوش تھی۔

یومِ میلادِ سرورِ عادل
ہے اہم ایسا جیسے جسم میں دل
عہدِ اغیار ہے یقیناً یہ
اور کئی اہمیت کا ہے حامل
اِس پہ قرباں ہے عیدِ قرباں بھی
اور فدا عیدِ فطر کا حاصل
بارہ تاریخ تھی ربیع اول
صبحِ دوشنبہ نور تھا نازل
بیس اپریل، پانچ سو ستر
عیسوی سن میں آئے وہ عادل
تھیں مسرت سے آمنہ سرشار
روحِ عبداللہ کی خوشی شامل
یہ وہ مسعود دن ہے جس دن کو
لائے تشریف ہادیؔ کامل

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت ہادیٔ دکنؒ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مدح میں فرماتے ہیں کہ نبی کے نور سے دوعالم جگمگا اٹھے۔ وہ قرآن پاک میں آیتوں سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نبوت اور اعزازِ خداوندی کا بیان ان اشعار میں کرتے ہیں۔

سمویا سینۂ اقدس میں رب نے ہر بھلائی کو
اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ میں یہ اعزاز پائے ہیں

نہیں ہے کلمۂ طیّب میں جز اللہ محمدؐ کے
ورَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کا ایسا رتبہ پائے ہیں

....

ہے ختم رسالت تم پر ہی، ہے ختم نبوت تم پر ہی
تم سیدِ کل، تم ختمِ رسل، ہر اک نے تمہیں اعلیٰ جانا

اخلاق سے گرویدہ ہوکر، ایماں لائے مشرک تم پر
جھٹلائے عرب کے لوگ مگر اوروں نے تمہیں سچا جانا

معراج کی شب اے ہادیٔ دیں! کی تم نے امامت اقصیٰ میں
آدمؑ سے لے کر عیسیٰؑ تک سب نبیوں نے رتبہ جانا

نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں مدینہ منورہ کی پاکیزگی اور خیر و برکت کے خزینہ اور نبی کی عظمت کا ذکر ان اشعار میں ملاحظہ کیجئے :

میرے رسول کا پیارا وطن مدینہ ہے — جو خیر و برکت و انوار کا خزینہ ہے
حضور آپ کی ہے ذات ارفع و اعلیٰ — جو سمجھے آپ کو اپنی طرح کمینہ ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

زباں سے کلمۂ توحید لاکھ کوئی پڑھے — کہ حبّ صاحبِ قرآن نہیں تو کچھ بھی نہیں
بٹھاؤ دل میں تم اپنے نبی کی عظمت کو — کہ عظمتِ شہہِ خوباں نہیں تو کچھ بھی نہیں

مدینہ کی زیارت اور مشکل کشا کی حاضری کی تمنا کرتے ہوئے اپنی کوتاہیوں اور گناہوں کو معاف کرنے کی التجا کرتے ہیں اور جنت البقیع میں دفن ہونے کی آرزو کرتے ہیں۔

بلا لو اب مدینے میں خدارا یا رسول اللہ — یہاں مشکل ہے اب میرا گزارا یا رسول اللہ
عرب تھے ناتراشیدہ جہالت میں تھے سب آگے — جِلا دے کر انہیں تم نے سنوارا یا رسول اللہؐ

روبرو جالی کے جب یاد کئے اپنے گناہ — آنسوؤں کا مری آنکھوں سے سمندر نکلا
جو ہوا دفن معلیٰ یا بقیع میں ہادیؔ — وہ مقدر کا دھنی اور سکندر نکلا

قرآنیات

حضرت ہادیٔ دکنؒ نے خصوصی طور پر قرآنیات کے عنوان سے سینکڑوں اشعار کہے ہیں۔ ان اشعار کے مصرع ثانی میں قرآن کی آیات بابرکات کا فصیح استعمال کیا ہے جو قابل ستائش ہے۔ جس کی شروعات سورۃ النجم سے کی ہے۔ مندرجہ ذیل سورتوں کی آیات کو اپنے اشعار میں اس طرح پیش کرتے ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اللہ کی ہدایات کو سینے سے لگائے بیٹھے ہیں۔ اور دنیا کے لئے حقیقت اور فرمانِ خدا کی روشنی میں قرآن کی تعلیم کا درس دے رہے ہیں۔

الفاتحہ، البقرۃ، النجم، الرحمٰن، لقمٰن، اٰل عمران، الاعراف، النحل، النساء، الانعام، الحجرات، المائدۃ، الفرقان، التغابن، الانفال، العنکبوت،

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

ابراھیم، الانبیاء، التوبہ، یوسف، الانعام، النازعات، الغدیٰت، المرسلٰت، الصّٰفّٰت، طٰہٰ، بنی اسرائیل، الکھف، الملک، الشعراء، المؤمنون۔

جہاں حکم رب ہے کلوا واشربوا وہیں ہے یہ تنبیہ لا تُسرفوا
کسی کو بناؤ نہ رب کا شریک رکھو یاد فرمانِ لا تُشرکوا
نہ ہوں رحمتِ حق سے ہم نا امید ہے لا تایئسوا اور لا تَقنطوا
نہیں چاہتا رب جو حد سے بڑھے کئی آیتوں میں ہے لا تَعتدوا
بخیلی سے بچتے رہو مومنو ! وعیدِ خدا ہے و لم یقتروا
خطا کو کرو در گزر تم سدا کہا اس لئے تعفوا وتصفحوا
خدا ساتھ ہے صابروں کے سدا ہے فرمانِ ہادیٔ حق واصبروا

انساں کو ہادیؔ چاہئے شیطان سے بچے ارشادِ حق تعالیٰ عدوٌ مبین ہے

معراج کے منظر کی عظمت اور جبرئیل کی اصل شکل جو امینِ وحی ہیں انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ بوقت معراج دیکھا۔ وہ منظر اس طرح پیش کرتے ہیں :

بہت عجیب تھا معراج کا سفر اَسریٰ حرم سے مسجدِ اقصیٰ وہاں سے عرشِ عُلیٰ
نبی نے دیکھی تھی جبریلؑ کی وہ شکل اصلی جو تھے سماء کی بلندی پہ اُفقِ الاعلیٰ
امینِ وحی کو دیکھا دوبارہ احمد نے قریبِ سدرہ کے عندھا جنۃ المأویٰ

خدا کی ذات علیم الخبر، سمیع البصیر، علیُّ الکبیر، الیَ المصیر، حکیم الخبیر، شیءٍ قدیر ہے۔ خدا کی ذات بابرکات اور اس کی قدرت کے نظارے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ان متبرک اشعار میں ملاحظہ کیجئے :

بے شک خدا کی ذات علیم الخبیر ہے — ہے وہ سمیع البصیر' علی الکبیر ہے
جانا ہے ایک دن ہمیں دنیا یہ چھوڑ کر — کہتا ہے حق تعالیٰ الیَ المصیر ہے
پیدا کیا ہے رب نے زمین اور آسمان — خالق و باری ہے وہ حکیم الخبیر ہے
قدرت کے سب نظارے ہیں ہادیؔ جگہ جگہ — بے شک خدا خبیر ہے شی ء قدیر ہے

سورۂ فاتحہ جو قرآن کی اساس ہے۔ وہ عالمین کا رب ہے' وہ مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ یوم حشر کا مالک ہے' ہم اسی سے مانگتے ہیں اور اسی کی عبادت کرتے ہیں' وہی ہمیں سیدھی راہ دکھاتا ہے اور بری راہ سے بچاتا ہے۔

حضرت ہادیٔ دکنؒ نے سورۂ فاتحہ کی منظوم تلخیص حسب مراتب خیال رکھتے ہوئے عقیدت واحترام کے ساتھ قلم بند کی ہے۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے قرآں — صفات جس کے ہیں بے شک رحیم ورحمٰں
شروع رب نے اِسی سے کیا کلام اپنا — ہے فاتحہ کی یہ سورت کہ مطلع قرآں
یہی ہے لُبِّ لُباب اور اَساس قرآں کی — خبر کی سرخی ہے یہ یا کتاب کا عنواں
حروف ایک سو چوبیس لفظ ہیں پچیس — ہیں سات آیتیں اور اک رکوع' اے انساں
ہر ایک حمد و ثناء کا ہے مستحق اللہ — کہ عالمین کا رب بھی ہے بس وہی ذیشاں
ہے وہ بہت ہی مہربان اور رحم والا — ہے یومِ حشر کا مالک بغیر رَیبِ گماں
تری عبادت وطاعت ہیں کرتے ہم بندے — تجھ ہی سے مانگتے ہیں ہم' عیاں ہو یا نہاں
ہدایت ہم کو دے' تو سیدھی راہ کی ہر دم — کہ جس پہ ہیں ترے انعام یافتہ انساں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مراد ہے نبی ،صدیق، صالح اور شہید — اِن ہی کی رَہ پہ چلا تو سدا ہمیں رحماں
کیا نزولِ غضب تو نے جن پہ، یعنی یہود — اوران کے ساتھ ہیں عیسائی جو ہیں گمراہاں

حضرت ہادیٔ دکنؒ نے فتنہ وفساد سے بچنے کی ہدایت کی ہے اور یہود ونصاریٰ کے راستے پر نہ چلنے کی تاکید کی ہے۔ وہی رب ہے جو تمام مخلوق کو رزق عطا کرتا ہے وہ خیر الرازقین ہے۔ خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری جائز دعاؤں کو قبول فرمائے اور ہمیں صحیح راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

چند مثالیں ملاحظہ کیجئے :

یہود ونصاریٰ کے راستے سے بچا — قبول کرلے ہماری دعائیں اے رحماں !

اپنی ہر مخلوق کو رزّاق پہنچاتا ہے رزق — ھادی وہ ہے ربِّ عالم اور خیرُ الرازقین

مرا خیال، مری آرزو ہیں ختمِ رُسُل — میں اب کسی کی تمنا کروں خدا نہ کرے
تمہارا امتی ہے ہادیؔ عاصی و عاجز — تمہارے در سے کنارا کروں خدا نہ کرے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نذرِ عقیدت (منقبتیں)

پیغمبران اسلام پہلے حضرت آدم علیہ السلام سے نوح علیہ السلام ' ابراھیم علیہ السلام ' اسمٰعیل علیہ السلام ' داؤد علیہ السلام ' عیسیٰ علیہ السلام اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک اپنا نذرانہ عقیدت ان اشعار میں پیش کیا ہے۔

پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام :

پہلے انسان حضرت آدم صفی اللہ تھے
آپ مسجودِ ملائک تھے ' نبی اللہ تھے

نوح علیہ السلام کی بددعا اور طوفانِ نوح :

نوحؑ نے کی بددعا ' کافر ہوئے طوفاں میں غرق
آپ آدم ثانی بھی تھے اور نجی اللہ تھے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا امتحان :

ہر طرح کے امتحاں میں پورے ابراہیمؑ ہوئے
اور صلہ پائے خدا سے جو خلیل اللہ تھے

حضرت اسمعیل علیہ السلام کا ذبح ہونا:

حکمِ رب میں ذبح کو تیار اسمٰعیل ہوئے
ذبح ہونے سے بچے پھر بھی ذبیح اللہ تھے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت موسیٰ کلیم اللہ:

حضرت موسیٰؑ نے کی تھی گفتگو اللہ سے
یہ شرف پانے کے باعث وہ کلیم اللہ تھے

حضرت داؤد علیہ السلام کا معجزہ:

حضرتِ داؤدؑ کے ہاتھوں میں لوہا موم تھا
تھے خلیفہ رب کے بے شک اور نبیؑ اللہ تھے

حضرت عیسیٰ روح اللہ:

بی بی مریمؑ کے تھے دلبند حضرتِ عیسیٰؑ مسیح
اک نشانی خاص رب کی آپ روح اللہ تھے

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم:

باعثِ تخلیقِ دو عالم محمد مصطفی — آپ ہیں اول نبی، آخر رسول اللہ ہیں
اے خدا! دیتا ہوں جملہ انبیاء کا واسطہ — خلد میں پہنچا، بتا کر انبیاء کا راستہ

حضرت خلیفۂ اسلام ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت امام حسنؓ، حضرت امام حسینؓ، حضرت امیر حمزہؓ، حضرت عباسؓ کی شان میں یہ اشعار ملاحظہ کیجئے جس میں صداقت، عدالت، سخاوت، شجاعت، سیادت، شہادت، چاہت، الفت اور استقامت کے انمول موتی ہیں۔

نبی ہیں شفاعت کے انمول موتی — دو عالم کی رحمت کے انمول موتی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نہیں ہوگا صادق کوئی بو بکرؓ سا
ہیں آپ ہی صداقت کے انمول موتی

کیا حق پہ انصاف اور عدل بے شک
عمرؓ ہیں عدالت کے انمول موتی

لُٹایا ہے لاکھوں درہم راہِ حق میں
ہیں عثماںؓ سخاوت کے انمول موتی

تھا آشوبِ چشم اور کِیا فتح خیبر
علیؓ ہیں شجاعت کے انمول موتی

بہایا نہ خوں ، چھوڑ دِی بس خلافت
حَسنؓ ہیں سیادت کے انمول موتی

کِیا صبر، جاں دے دِی راہِ خدا میں
حُسینؓ اِستقامت کے انمول موتی

نبیؐ نے کہا سیِدُالشُھداء جن کو
ہیں حمزہؓ شہادت کے انمول موتی

نبیؐ کا دیا ساتھ، ایماں چھپائے
ہیں عباسؓ چاہت کے انمول موتی

ہے ختم اِن پہ الفت نبیؐ کی اے ہادؔی
صحابہ اطاعت کے انمول موتی

حضورﷺ کے اصحاب کا ذکر جو تاروں کی سی چمک کے علمبردار ہیں۔حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ جو احادیث نبوی کے امین ہیں ان کی تعظیم ضروری ہے۔

اصحابِ نبی کی بات سنو، اصحاب ہیں سب تاروں کی طرح
یوں تو تھے رسولوں کے ساتھی لیکن نہ تھے ان یاروں کی طرح

صدیقؓ ، عمرؓ ، عثمانؓ ، علیؓ ثانی نہیں اِن میں کسی کا بھی
ہے ختم اِن ہی پر عشقِ نبی، ہوگا نہ کوئی چاروں کی طرح

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہر ایک صحابیؓ سے جو بھی ہے، ہے حدیث روایت میں آئی
تعظیم ہے لازم اِن سب کی، قرآن کے سی پاروں کی طرح

اصحاب کو تھا وہ حبِّ نبی، کافر تھا سفیر کہا وہ بھی
دیکھا دربارِ روم و مصر، دیکھا نہیں ان یاروں کی طرح

حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی تعریف:

ہر گام پہ شہا ہو میری رہبری سدا — پائے ثبات میں نہ ہو لغزش یہاں وہاں
میں آپ کی ہی نسل سے ہوں آپ کا غلام — مجھ پر نظر کرم کی سدا ہو عیاں نہاں
ہادیؔ بیان کیا کرے توصیف آپ کی — عالم کے چار دانگ میں شہرت ہے بے گماں

حضرت خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ اللہ:

سلطانِ اولیاء ہو خواجہ معین چشتیؒ — سرتاجِ اصفیاء ہو خواجہ معین چشتیؒ
دیکھے جو روئے تاباں کفار لائے ایماں — اسلام کی ضیاء ہو خواجہ معین چشتیؒ

در خواجہ پہ پہلی بار حاضر ہو گیا ہادیؔ — نہیں آیا تھا عالی بارگہہ میں یہ گدا پہلے
بتائی گمرہوں کو راہ سیدھی آپ نے ہادیؔ — لقب ہند الولی کا آپ کو خواجہؒ ملا پہلے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت نظام الدین اولیاء علیہ الرحمۃ:

نام ہے لیتا نظام الدینؒ کا ادنیٰ و اعلیٰ نظام الدینؒ کا
آپ ہیں لاریب محبوبِ اِلٰہ نام ہے اعلیٰ نظام الدینؒ کا
ہادیؔ ہندوستان کے دل میں سدا بجتا ہے ڈنکا نظام الدینؒ کا

حضرت خواجہ بندہ نواز علیہ الرحمۃ:

خواجۂ بندہ نوازؒ ، سن لو دکھی کی اواز
کب سے کھڑا در پہ، لئے دل کا شکستہ میں ساز

تصنیفات آپ کی چھوٹی بڑی ہیں بے شمار
پڑھنے کی توفیق زائرین کو دے کِردگار
اِن پہ عمل دین ودنیا میں ہے ہادیؔ کارساز

حضرت ہادیؔ دکنؒ حیدرآباد کی ان برگزیدہ شخصیتوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی علم وادب کی خدمت اور فلاحِ قوم میں صرف کردی۔ آپ کی زندگی کے شب وروز خدمت خلق کے لئے وقف رہے۔ آپ کی شاعری کا رجحان حمد ونعت، سلام، غزل، نظم اور تاریخ نویسی (تاریخ گوئی) ہے۔ جس کی مثال ان کے کلام کا مجموعہ 'صوتِ ہادی' ہے جو آپ کی شاعری کے ایک حصہ کا احاطہ کرتی ہے۔ حمدِ ربِّ کائنات اور نعت سرور کائنات کے بعد ''قرآنیات'' کا عنوان دے کر اشعار میں قرآن کی سورتوں اور آیتوں کے ساتھ اپنی شاعری کا آغاز کیا ہے۔

سورہ فاتحہ اور نذرِ عقیدت سے متعلق شاعری میں انہوں نے اپنے علم وفن کے جادو کا کمال دکھایا ہے جس کی وضاحت کی جاچکی ہے۔ اس کے بعد غزلیات شروع ہوتی ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

غزلیات

۷۸ غزلیات اس میں شامل ہیں جن میں سے ۳۰ حروف تہجی کی ترتیب کے مطابق ہیں دیوان کی طرح۔ اس کے بعد مجموعہ کلام کی طرح ہیں ان کے مصرعہ اولیٰ مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) جب تک غموں سے ہم کو کوئی واسطہ نہ تھا۔ (۲) ابر کی آڑ میں چھپا مہتاب۔
(۳) جھیلے ہیں ہر قدم پہ نئے سانحے بہت۔ (۴) دیر وحرم کی تجھ کو ہے کیوں آرزو عبث؟
(۵) نہ ہم حائل نہ ہم حارج۔ (۶) کہیں بھی ٹھہر سکے ہم نہ زندگی کی طرح۔
(۷) آپ کی سمت ہے ہمارا رخ۔ (۸) اِس سے تو اسیری ہی بھلی تھی مجھے صیاد۔
(۹) کرتے رہو ہمیشہ تم ایسا عمل لذیذ۔ (۱۰) چمن سے جب گئی پھولوں کو کُمھلاہٹ خزاں دے کر۔
(۱۱) ہے فرد وہی لائقِ عزت وہی ممتاز۔ (۱۲) جہاں میں لوگ غلط کاریوں سے ہیں مانوس۔
(۱۳) نہ کرنا کبھی نیکیوں کی نمائش۔ (۱۴) عاشق سناتے اپنے فسانے ہیں خاص خاص۔
(۱۵) ہیں نشاں رب کے سماوات اور ارض۔ (۱۶) ایک مشتِ خاک ہے انسان اُس کی کیا بساط۔
(۱۷) ہمدم جو بنے دشمن یاری کا خدا حافظ۔ (۱۸) کام جو رب کے نام سے ہو شروع۔
(۱۹) دل کو جب غم سے ہی نہیں ہے فراغ۔ (۲۰) دلِ پامال سے ہوں میں واقف۔
(۲۱) اللہ کے رستے میں جو کر دیتا ہے انفاق۔ (۲۲) ستاؤ گے ہمیں تم بھی جہاں تک۔
(۲۳) کُھل کے مرجھاتے ہیں پھر سوکھ کے گر جاتے ہیں گل۔
(۲۴) ہر چند خستہ حال ہیں اور بے نشاں ہیں ہم۔
(۲۵) تمہارا ہے گر آ بگینے کا مسکن۔ (۲۶) سب کو سیراب جو کرنا ہو تو بادل بن جاؤ۔
(۲۷) زندگی میں ہے ہر ہر قدم حادثہ۔ (۲۸) جس جگہ ہو گئی عشق کی ابتداء۔
(۲۹) اپنوں سے ملی ہم کو ہر وقت دِل آزاری۔ (۳۰) باغباں تو نے ہر اک سمت گلِ تر پھینکے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

یہاں سے کلام کی ترتیب گلدستہ کی طرح ہے جن کے مصرع اولیٰ دیکھئے:

(۳۱) تم سے ہو گر خطا کبھی سہواً۔ (۳۲) زندگی کیا ہے؟ مسرت کے سوا کچھ بھی نہیں۔

(۳۳) نہ چرخ کے نہ زمانے کے ہم ستائے ہیں۔ (۳۴) ملنے کو وہ ملتے ہیں دلدار کی طرح۔

(۳۵) ٹھکرانے کو دنیا نے ہر طرح سے ٹھکرایا

عناصر اربعہ:

(۳۶) ٹوٹے دِلوں میں آگ لگا دیتی ہے ہوا۔ (۳۷) قدرت کا یہ اعجاز دکھادیتا ہے پانی۔

(۳۸) میوے، اناج، سبزی اُگا دیتی ہے مٹی۔

(۳۹) کچھ مفسدوں نے اَمن کے بن میں لگادی آگ۔

(۴۰) اٹھتے رہیں گے ملک میں طوفان تابہ کئے۔ (۴۱) اے جذبۂ دل! اُن کو خبر ہو کے رہے گی۔

(۴۲) ایسا ٹوٹا ہے دل چھنا کسے سے۔ (۴۳) ستم کے ہیں چرچے جو گھر گھر تمہارے۔

(۴۴) احد احمد میں کچھ دُوری نہیں۔ (۴۵) لُوٹیں ماریں قتل کریں لوگوں کو ستم گرویدہ لوگ۔

(۴۶) ساتھ تم ہو تو غم بھی راحت ہے۔ (۴۷) ہر محل تاج محل ہو یہ ضروری تو نہیں۔

(۴۸) اُن سے کیا کیا ہمیں خطاب ملے۔ (۴۹) اُس کے جلوے جو شب و روز نظر آتے ہیں۔

آنکھ، زبان اور کان:

(۵۰) آئے وہ پا گئیں قرار آنکھیں۔ (۵۱) لاکھ ہونے کو بااثر ہے زبان۔

(۵۲) کارآمد نہیں ہیں ایسے کان۔ (۵۳) نہ پھولوں نے لُوٹا نہ خاروں نے لُوٹا۔

(۵۴) وقت ایسا تو آیا نہیں تھا۔ (۵۵) بیچ یسا یہ بوگئی ہے موت؟

(۵۶) فقر کیا ہے؟ فقیر جانے ہے۔ (۵۷) نہ کسی سے حسد نہ رنجش ہے۔

(۵۸) وقت کیا دے پیام کیا جانے؟ (۵۹) بزم میں اتنی تیرگی کیوں ہے؟

(۶۰) جب ہوں اک دوسرے سے ہم مربوط۔ (۶۱) رشتہ جو کامیابیوں سے جوڑنا پڑا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(٦٢) کھلی زُلف اُن کی تو چھائیں گھٹائیں۔ (٦٣) آؤ ہم تم کو نئی ایک غزل دیتے ہیں۔

(٦٤) تھا بے غرض کوئی، کوئی مطلب پرست تھا۔

(٦٥) دیتا ہے کون ساتھ تن آسانیوں کے بعد؟

(٦٦) عاشقوں کے فسانے ہیں بسیار۔ (٦٧) دل میں جو آگ نہاں ہوتی ہے۔

(٦٨) دوستوں کے ستم ہم اٹھاتے رہے۔ (٦٩) اُن سے یوں بھی کلام ہوتا ہے۔

(٧٠) کوئی کب تک آخر نظارے کو ترے۔ (٧١) عجب موڑ پر آگئی زندگانی۔

(٧٢) جو حسینوں کی چاہ کرتے رہے۔ (٧٣) تم کو بتاؤں عشق کا حاصل۔

(٧٤) خالق سے جو ڈرتا ہے۔ (٧٥) یوں گزرتی ہے اب زندگی۔

(٧٦) بے سبب ہیں خجل۔ (٧٧) کاجل وہ لگاتے ہیں۔

(٧٨) یہ موجودہ انسان

حضرت ہادیٔ دکنؒ مشرقی ادب وآداب، تہذیب وثقافت کے پروردہ تھے۔ زمانے کے حالات پر بھی ان کی پکڑ تھی۔ انہوں نے روایتی شاعری کے موضوعات کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کی کیفیات کا احاطہ بھی کیا ہے۔ مثلاً غموں کے ساتھ مقصد حیات کارشتہ، کامرانی وناکامی کے فرق کا احساس، فسادات کی آندھیاں اور زندگی موت کا کھیل، رہبر کی لاپرواہی اور ناوابستگی، میکدے سے حرم کی جانب رخ کرنا، جسم اور روح کے فاصلے کو طے کرنا، خونی نظاروں کا سامنا کرنا، یہ تمام کیفیات حالاتِ حاضرہ کی عکاسی کرتی ہیں۔ چند مثالیں ملاحظہ کیجئے :

مقصد حیات:

جب تک غموں سے ہم کو کوئی سابقہ نہ تھا
کیا مقصدِ حیات ہے ؟ کوئی پتہ نہ تھا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کامرانی اور ناکامی:

جو کام لے کے ہم اٹھے بس کامراں ہوئے
ناکامیوں کا ہم سے کوئی واسطہ نہ تھا

موت و حیات کا فاصلہ:

یہ دیکھنے میں آیا ہے، جب بھی ہوا فساد
موت و حیات میں تو کوئی فاصلہ نہ تھا

رہبر کا بھٹکاؤ:

رہبر کے ساتھ بھٹکے سبھی اہل کارواں
منزل سے قافلے کا کوئی رابطہ نہ تھا

میکدہ سے سوئے حرم:

آیا نہ راس میکدہ، نکلے سوئے حرم
اِس کے سوائے اور کوئی راستہ نہ تھا

جسم اور روح کا رشتہ:

یہ راز کوئی سمجھا نہیں ساری زندگی
جسم اور روح میں تو کوئی فاصلہ نہ تھا

خونیں نظارے:

خونیں نظارے دیکھے ہیں ہم نے کچھ اِس قدر
اب تو نیا فساد کوئی حادثہ نہ تھا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حجاب اور دید کی کیفیت، چاند سورج کا گہن، حسن وشباب، حوادث کا خوف اور اس کو برداشت کرنے کا حوصلہ ان اشعار میں دیکھئے :

ابر کی آڑ میں چھپا مہتاب	اُس نے چہرے سے جب اٹھائی نقاب
اِکتفا دید پر ہیں ہم کرتے	دیکھیں کب تک رہے گا اُن کا حجاب
چاند سورج کو بھی گہن لگتا	کون بے داغ ہے ؟ بتاؤ جناب
حسن کو بھی زوال ہے ہادیؔ	نہیں قائم رہا کسی کا شباب

ہادیؔ رہا نہ خوف، حوادث کا اب ہمیں	ہم زندگی میں سہتے رہے حادثے بہت

آج کے انسان کی حالت کی عکاسی ملاحظہ کیجئے کہ نااہلوں، اپاہج روح والوں کے ہاتھوں میں حکومت کا انجام:

کم علموں کے ہاتھ حکومت	ہر جا ہے یہ سکہ رائج
آج ہیں کتنے انساں، جن کے	فکر و ذہن و روح اَپاہج

فطرتِ انسانیت، سلوک اور غموں کے برداشت کرنے کی قوت کا اظہار اور دشمنوں سے بھی اچھا سلوک کرنے کی ہدایت، ان اشعار میں دیکھئے:

یہ اور بات ہے تم دشمنی کئے جاؤ
سلوک تم سے ہمارا ہے دوست ہی کی طرح

ہزاروں چہرے نظر آتے ہیں ہمیں ہر روز
نہیں ہے چہرہ کوئی اَدھ کھِلی کلی کی طرح

Hazrat Haadi-E-Deccah, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

سلوک واجنبیت کا احساس:

وہ جن سے کام نکلتا ہے بیشتر اوقات
سلوک اُن سے ہی ہوتا ہے اجنبی کی طرح

خوشی وغم کا احساس:

ہم اتنے عادی ہیں غم جھیلنے کے اے ہادیؔ
کہ غم بھی ہوتا ہے محسوس اب خوشی کی طرح

امیری اور آزادی کا تصور اور تلخی اور فطرت کا اثر اور دشواریٔ زندگی کی مثالیں ملاحظہ کیجئے:

ہے زندہ درِگور کو یہ زندگی دشوار ۔۔۔ کردے فنا جو خود کو اُسے ہے اجل لذیذ
جو فطرتاً ہو تلخ بدلتا نہیں کبھی ۔۔۔ عمدہ نہیں جو آج، نہیں ہے وہ کل لذیذ

صداقت، پریشانی، مصائب اور صبر کا دامن تھامے رہنے کا جذبہ ملاحظہ کیجئے:

صداقت جو بھی اپنائے، سزا پاتے ہیں وہ بے شک
مگر مجرم تو بچ جاتے ہیں بس جھوٹے بیاں دے کر

تقاضا ہوتا ہے سسرال سے زر اور زیور کا
پریشاں ہیں کئی ماں باپ اپنی بیٹیاں دے کر

اگر ہزار مصائب ہوں زندگی میں تو بھی ۔۔۔ نہ چھوڑیں صبر کا دامن، نہ ہوں کبھی مایوس

دوسروں کی قربانی کا جذبہ اور مغربی تہذیب پر طنز ملاحظہ کیجئے:

مغربی تہذیب کے دِلدادہ نہ بھولیں یہ بات ۔۔۔ سمِ قاتل ہے یقیناً مرد وزن کا اِختلاط
دوستی کا حد سے بڑھنا دشمنی کہلائے ہے ۔۔۔ تم رکھو ہادیؔ ہمیشہ دوستی میں احتیاط

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پیغامی شاعری کی مثالیں:

زمیں پر رہنے کے قابل بنو تم کہاں جاتے ہو اُڑ کر آسماں تک؟
اثر مظلوم کی آہوں کا ہوگا بچے گا کوئی بھی ظالم کہاں تک؟
اگر عزمِ مصمم ہو تو ہادیؔ پہنچ جاؤ گے اک دن کہکشاں تک

عظمتِ انسان دیکھئے کہ جو جواں ارادے رکھتا ہے وہ یمِ بے کراں گراں اور کامراں ہے۔

باہمت وبلند ارادہ چند مثالیں دیکھئے۔

ہر چند خستہ حال ہیں اور بے نشاں ہیں ہم
باہمت وبلند ارادہ جواں ہیں ہم

نقطہ اوریم بیکراں کا فرق:

گھٹ جائیں ہم تو نُقطہ، ہیں صفحاتِ دہر پر
پھیلیں اگر تو ایک یمِ بے کراں ہیں ہم

دوستی کا راز:

جو ہم سے میل رکھتے ہیں، ہم اُن کے دوست ہیں
جو ہم سے کھنچ کے رہتے ہیں اُن پر گراں ہیں ہم

نوجوانی کا جوش:

سمجھا ہے تو نے ہم کو ضعیف اور ناتواں
اے آسمانِ پیر! ابھی نوجواں ہیں ہم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

راہِ مستقیم کی برکت:

جس راہ پر قدم رکھیں ' مل جاتی ہے منزل
جو کام لے کے ہم اٹھیں ' بس کامراں ہیں ہم

طوفان کا رخ:

ہادیؔ نہیں ہے خوف ہمیں حادثات سے
طوفان کا جو موڑ دیں رُخ ' وہ جواں ہیں ہم

علم کی دولت اور اس کے صحیح استعمال کی ترغیب ملاحظہ کیجئے:

علم تھوڑا سا خطرناک ہی ہوتا ہے سدا
علم کے بعد بھی چھوٹے نہ جہالت' پھر تو

علم حاصل کرو اتنا کہ تم اکمل بن جاؤ
ایسے عالم سے یہ بہتر ہے کہ اَجہل بن جاؤ

مغربی تہذیب پر طنز دیکھئے:

بے حیائی' گراوٹ و عریانیت
مقتدی بن گئے غیر قوموں کے ہم

اہلِ مغرب کا ہے بس یہی ارتقا
رب نے ہم کو بنایا تو تھا مقتدا

حالات اور معاملات کی ابتری:

آج دولت کی اہمیت ہے بس
نہ رہا وہ خلوص اب ہادیؔ

نہیں عزت نسب کی ہے قطعاً
لوگ ملتے ہیں اب فقط رسماً

حضرت ہادیؔ دکنؒ نے اپنی شاعری میں انسانی زندگی کے ہر پہلو پر طبع آزمائی کی ہے۔انہوں نے زندگی کے تجربات کو شاعری میں ایک راہ ہدایت کی طرح پیش کیا اور قرآن

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

وسنت کی روشنی میں واضح کیا ہے کہ زندگی سوائے عبادت کے کچھ نہیں۔ اور شاعروں کے نزدیک محبت کے سوا کچھ بھی نہیں۔ ان دونوں جذبوں اور عقیدتوں کے درمیان دنیا میں مال ودولت کی فراوانی ہے۔ مسرت کا احساس ہے، درد کی لذتیں بھی بہت ہیں۔

مال ودولت کی فراوانی:

مال و دولت کی ہے افراط جنہیں وہ یہ کہیں
زندگی میں مسرت کے سوا کچھ بھی نہیں

خستہ حالی:

خستہ حالوں سے اگر پوچھیں تو بولیں گے یہی
زندگی صرف مصیبت کے سوا کچھ بھی نہیں

درد کی لذت:

واسطہ جن کو مصائب سے سدا ہے وہ کہیں
زندگی درد کی لذت کے سوا کچھ بھی نہیں

محبت کا جذبہ:

عاشقوں سے کوئی پوچھے تو یہی دیں گے جواب
زندگی صرف محبت کے سوا کچھ بھی نہیں

عبادت وعرفان:

صاف ارشاد ہے قرآن میں رب کا ہادیؔ
زندگی میری عبادت کے سوا کچھ بھی نہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ان کی غزلوں میں جگہ جگہ زمانے کے تجربے کا نقارہ بجتا ہے:

نہ چرخ کے نہ زمانے کے ہم ستائے ہیں
نصیب ایسے ہیں اپنوں سے دکھ اٹھائے ہیں
یہ بات سچ ہے کہ دیتے ہیں ساتھ غیر سدا
اور اپنے' اپنے بھی کہلا کے منہ پھرائے ہیں
کبھی بھی غیر نے ہم کو نہیں دیا دھوکا
ہمیشہ اپنوں سے ہم نے فریب کھائے ہیں
یہ اپنے ہو کے نہیں دیتے ساتھ اپنوں کا
یہ جتنے اپنے ہیں' اپنے نہیں پرائے ہیں
تسلّی دینے کے انداز بھی نرالے ہیں
ہمیشہ گھاؤ پر ہنس کر نمک لگائے ہیں
اب آؤ ہادیؔ ذرا آزمائیں غیروں کو
ہزار بار تو اپنوں کو آزمائے ہیں

ہوا کا جلوہ اور اس کا اثر بڑا دیر پا اور کارگر ہوتا ہے کبھی وہ ضرب لگاتی ہے کبھی شرر اور آگ تو کبھی پھولوں کو راستے میں بچھا دیتی ہے۔ جلتے ہوئے چراغوں کو بجھا دیتی ہے۔ اللہ کے علم سے مخلوق کی زندگی کو قوت و طاقت اور توانائی ملتی ہے۔

ٹوٹے دلوں کی آزادی:

ٹوٹے دِلوں میں آگ لگا دیتی ہے ہوا
جَلتے ہوئے چَراغ بُجھا دیتی ہے ہوا

پھولوں کی بہار:

گلشن میں سیر کرنے وہ آتے ہیں جب کبھی
پھولوں کو راستے میں بچھا دیتی ہے ہوا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہوا کے اثرات:

پھولوں سے لپٹے بھونرے اڑاتی نہیں مگر
اونچے درخت جڑ سے گرا دیتی ہے ہوا
جلتے ہوئے دلوں کو نہیں دیکھتی مگر
بجھتے ہوئے شرر کو ہوا دیتی ہے ہوا

پانی کی خصوصیت:

وہ ویرانوں کو گلزار بنا دیتا ہے' شعلوں کو بجھا دیتا ہے' لمحوں میں طوفان مچا دیتا ہے۔ سوکھے میں پانی کی نعمت دیتا ہے۔ اللہ کے حکم سے مخلوق کی تخلیق بھی کرتے ہوئے حواس خمسہ کا جزو بن جاتا ہے۔

اللہ کا فرمان ہے قرآن میں ہادیؔ　　مخلوق کی تخلیق کرا دیتا ہے پانی

مٹی کی اہمیت:

خدا کی نعمتوں میں مٹی کی اہمیت ہے اس میں اناج پیدا ہوتا ہے' آگ بجھا دیتی ہے۔ مٹی سے ہی انسان کی تخلیق ہوئی ہے۔

میوے' اناج' سبزی اُگا دیتی ہے مٹی　　ہر اِک مُتنَفِّس کو غذا دیتی ہے مٹی
بند باندھیں تو پانی کو رُکا دیتی ہے مٹی　　گر آگ پہ ڈالیں تو بُجھا دیتی ہے مٹی

انسان کی تخلیق:

مٹی سے ہی ہادیؔ ہوئی انسان کی تخلیق　　مٹی ہی میں انساں کو چھپا دیتی ہے مٹی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آگ کا روپ:

آگ کے بھیانک روپ کی طرف اشارے کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مفسد امن کے باغ میں آگ لگا دیتے ہیں۔ تن بدن ذہن میں سیاست کی آگ لگا دیتے ہیں۔ وطن میں آگ لگا دیتے ہیں۔ گھروں اور رشتوں میں بھی آگ لگائی جاتی ہے۔

گنگا جمنی تہذیب:

کچھ مفسدوں نے اَمن کے بن میں لگا دی آگ
گویا وقارِ گنگ و جمن میں لگا دی آگ
مجبور ہو کے اہلِ چمن کے سلوک سے
خود باغباں نے اپنے چمن میں لگا دی آگ

مذہب اور سیاست:

مذہب کی آڑ میں یا سیاست کے نام پر
لوگوں نے تن بدن میں ذہن میں لگا دی آگ

انسانیت اور حیوانیت کا فرق:

انسانیت زمانے میں ہادیؔ کہاں ہے آج؟
اشرار نے تمام وطن میں لگا دی آگ

طنز۔ عامل (اعمال صالحہ پر عمل کرنے والا) کی اہمیت:

مقرر، واعظ و عالم بہت ہیں
مگر عامل تو کوئی بھی نہیں ہے
کوئی کیا کام آئے گا کسی کے
دلوں میں اب محبت ہی نہیں ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دورِ حاضر کی زندگی کی عکاسی - غم و راحت اور آفت کا فرق :

ساتھ تم ہو تو غم بھی راحت ہے ورنہ راحت بھی ایک آفت ہے
بات سچی ہی کڑوی لگتی ہے سچ ہی کہنا بڑی کرامت ہے

صداقت کی آواز :

جھوٹ چُھپتا نہیں چُھپانے سے کُھل کے رہتی سدا صداقت ہے

باطن سے پرہیز :

جن کا باطن الگ ہے ظاہر سے اُن سے دُوری میں عین راحت ہے

باطن سے پرہیز :

دورِ حاضر کی زندگی ہادیؔ نصف رحمت ہے نصف زحمت ہے

آنکھوں کی تعریف کا انداز نرالا ہے۔ کہیں وہ قرار ہیں تو کہیں بے قرار ہیں۔ وہ بے شمار، باوقار جاں نثار ہوتی ہیں۔

آئے وہ، پاگئیں قرار آنکھیں ورنہ تھیں پہلے بے قرار آنکھیں
اُن کی آنکھوں کا ثانی مل نہ سکا دیکھ لیں ہم نے بے شمار آنکھیں
دیکھنے والا ہوش کھو بیٹھے اُن کی ایسی ہیں باوقار آنکھیں
چشمِ آہو کہ چشمِ نرگس ہو اُن کی آنکھوں پہ سب نثار آنکھیں
یہ ہے نعمت خدا کی لاقیمت ھادیؔ صد شکرِ کردگار آنکھیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

زبان کو موضوع بنا کر اس کی کیفیات ملاحظہ کیجئے۔ وہ بااثر ہے، فتنہ گر ہے، چارہ گر ہے، رہبر ہے، تیز تر ہے، مختصر ہے اور کام گر بھی ہے۔ چند مثالیں :

دوستی ، رشتہ داری ختم کرے
ہاں بڑی سخت فتنہ گر ہے زبان
یہ عداوت بھی دور کرتی ہے
کبھی بن جاتی چارہ گر ہے زبان
ہے یہی ذریعۂ حصولِ بہشت
اور جہنم کی راہبر ہے زبان
اس سے ہوتے بڑے بڑے ہیں زیاں
دیکھنے میں تو مختصر ہے زبان
یہ لڑاتی بھی ہے ، مِلاتی بھی
ہادیؔ دونوں میں کام گر ہے زبان

سماعت کا کام کان سے تعلق رکھتا ہے۔ کان بھی کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ اور ان کی الگ الگ خصلتیں ہوتی ہیں۔ کہیں وہ کچے کان والے بن جاتے ہیں۔ کہیں دیوار کے کان، پہیلی۔ ناک پر بیٹھے پکڑے کان، کہیں ذرا سی آہٹ پر جاگ جاتے ہیں۔

کچے کان :

کارآمد نہیں ہیں ایسے کان
لوگ رکھتے ہیں کتنے کچّے کان
راز کی بات کو کہو دھیرے
کیوں کہ دیوار بھی ہیں رکھتے کان
کون سی چیز ہے وہ ؟ پہچانو
ناک پر بیٹھ کر جو پکڑے کان
آنکھ سے بڑھ کے کان ہیں حساس
ہادیؔ آہٹ پہ جاگ پڑتے کان

موت کے فلسفہ کو حضرت ہادیؔ دکنؒ نے کئی انداز سے پیش کیا ہے۔ زندگی کا دوسرا نام موت ہے جو ایک چیخ میں نکل جاتی ہے۔ ایک لمحہ میں نیند ہو جاتی ہے۔ ابدی نیند

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سوجاتی ہے اور زندگی اور موت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ چند مثالیں :

زندگی اور موت کی حقیقت :

بیچ کیسا یہ ہوگئی ہے موت؟ — زندگی میں ہی کھو گئی ہے موت
چمکا خنجر، نکل گئی اک چیخ — کتنی آسان ہوگئی ہے موت
تھوڑا ہم کو سکون گر مل جائے — سمجھو اک لمحہ سو گئی ہے موت
خود محافظ ہے زندگی کی یہ — تم سمجھتے ہو ہوگئی ہے موت
فرق دونوں میں کچھ نہیں ہادیؔ — زندگی میں سَمو گئی ہے موت

حضرت ہادیؔ دکنیؒ نے تصوف کے اشعار میں، فقر و فاقہ کا تصور، ضمیر کی آواز اور بے عمل و فرضی پیروں کو بھی جھنجھوڑنے کی کوشش کی ہے۔ مثال :

فقر اور فقیر کی پہچان :

فَقر کیا ہے ؟ فقیر جانے ہے — ٹاٹ کو بھی حَریر جانے ہے
کون مجرم ہے ؟ پارسا ہے کون ؟ — اپنا اپنا ضمیر جانے ہے
اِتّقاء کا ملمّع ہے جس پر — ہر کوئی اُس کو پِیر جانے ہے
حوصلہ جس میں رہبری کا نہیں — قافلہ اُس کو میر جانے ہے
فقر میں فخر کی جو لذت ہے — یہ تو ہادیؔ فقیر جانے ہے

فکر کا یہ انداز بھی ملاحظہ کیجئے۔ وقت کا پیغام، بدلتا نظام، فرق شاہ و غلام۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

وقت اور بدلتا نظام :

وقت کیا دے پیام؟ کیا جانے؟ کب یہ بدلے نظام؟ کیا جانے؟

مساوات کا درس :

جو مساوات پر ہے قائم وہ فرقِ شاہ و غلام کیا جانے؟

جماعت اور امام کو مشورہ :

مرکزیّت کا جس کو ہوش نہ ہو وہ جماعت، امام کیا جانے؟

زمانہ پر بھی ایک سوالیہ نشان چھوڑا ہے۔ مسکراہٹوں کی جگہ مُردنی کیوں ہے؟ ڈرتے ہوئے چہرے اور آنکھوں میں نمی کیوں ہے؟ نور کی جگہ تیرگی کیوں ہے؟ بغض فتنہ فساد کیوں ہے؟

مسکراہٹیں اور مردنی کا فرق :

چھین لیں مسکراہٹیں کس نے؟ ہنستے چہروں پہ مُردنی کیوں ہے؟
کیوں ہیں اتنے ڈرے ڈرے چہرے؟ سب کی آنکھوں میں یہ نمی کیوں ہے؟
نور کس نے لیا ہے بتلاؤ؟ اِن چراغوں میں تیرگی کیوں ہے؟

نفرت کا بیج اور کجی کی نشاندہی :

بیج بویا ہے کس نے نفرت کا؟ دل میں ہر اک کے یہ کجی کیوں ہے؟

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

انسانیت کا پیغام:

یوں تو انساں کروڑوں ہیں لیکن
اُن سے انسانیت گئی کیوں ہے ؟
بغض، فتنہ، فساد، قتل و خوں
ایسے کاموں سے دوستی کیوں ہے ؟
قتل کردیں جو بچوں، بوڑھوں کو
اُن میں اتنی درندگی کیوں ہے ؟
تھا جو گہوارۂ امن ھادیؔ
وہاں اس درجہ ابتری کیوں ہے؟

منظومات

مجموعہ کلام صوتِ ہادی میں منظومات کی تعداد ۱۷ ہے۔ ان میں پابند اور آزاد نظمیں ہیں۔ نظموں کے عنوانات مندرجہ ذیل ہیں: قلم۔ اے کتاب!۔ زندگی۔ دنیا۔ اردو۔ فسادات۔ تاج محل۔ اسلامی تاریخ۔ ضرب الامثال۔ حیدرآباد دکن۔

آزاد نظمیں: لاتحزن ان اللہ معنا۔ ماتم کس کا؟۔ محی الدین وممیت الدین، امتحان۔ زندہ لاشیں۔ انجانا خوف۔

پہلی نظم قلم کے عنوان سے ہے جس میں قلم کی اہمیت اور اس کی نوعیت بتائی گئی ہے۔ جیسے قرآن حکیم کی ایک سورت کا نام سورۃ القلم ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri- Digitization eGangotri

پہلی وحی:

قلم کی اہمیت اس بات سے لگائیں ہم ہے پہلی وحی میں اِقْرَأ وَرَبُّکَ الْأَکْرَمُ

قلم اور علم:

قلم کو دے کے خدا نے سکھایا علم اہم پھر ایک سورۃ مکمل دیا بنام "قَلَمْ"

قلم کی حکمت – قلم کی قوت:

قلم کے تینوں ہی حرفوں میں خاص حکمت ہے
قلم کے قاف میں قوت ہے اور قدرت ہے

قلم کی محبت:

قلم کے لام میں لینت ہے اور لیاقت ہے
قلم کی میم میں محنت ہے اور محبت ہے

ایک نقطہ سے کون ومکان کا سفر :قلم سمٹ کر ایک نقطہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اور قلم جب پھیلتا ہے تو کون ومکاں پر بکھر جاتا ہے۔

قلم جو سمٹے تو اک نقطۂ سیہ بن جائے قلم جو پھیلے تو کون ومکاں پہ چھا جائے

نبض زندگی قلم ارض وسماں کی سلطنت ہے۔ زمانہ کی زندگی ہے' نبض ہے' زمین وآسمان میں اس کی حکومت ہے بلندی اور گہرائی ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قلم چلے تو زمانہ میں زندگی آئے ۔ قلم رُکے تو زمانے کی نبض رُک جائے
قلم کی سلطنت ارض وسماء پہ چھائی ہے ۔ قلم میں چاروں عناصر کی بات آئی ہے
قلم میں وسعت و پنہائی و گیرائی ہے ۔ قلم میں پستی، بلندی بھی ہے گہرائی ہے

سائنس کے کرشمے اور حساب ہے۔ تاریخ اور جغرافیہ کے نقشے ہیں۔ اسلاف کی امانتیں ہیں نور ہے ظلمت ہے، جوہر ہے، نشیمن ہے۔ ملاحظہ کیجئے قلم کے اشعار یا قلم کی نوک کے کرشمے :

قلم کی نوک میں سائنس کے کرشمے ہیں
قلم کی نوک میں سارے حسابی ہندسے ہیں

تاریخ کے دریچے:

قلم کی نوک میں تاریخ کے دریچے ہیں
قلم کی نوک میں جغرافیہ کے نقشے ہیں

اسلاف کے کارنامے:

قلم کے سینے میں اسلاف کی امانت ہے
ہیں تخت شاہوں کے، راجاؤں کی حکومت ہے

وفاداریٔ شرافت:

قلم کے سینے میں غداروں کی شرارت ہے
اور اِس کے ساتھ وفاداروں کی شرافت ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri.

زندگی کے مدوجزر، زخم کا مرہم

قلم ہے مدوجزر، دشمن اور ہمدم ہے قلم ہے مرض ودوا اور خوشی و ماتم ہے

قلم کا ساز کبھی تیز، گاہے مدھم ہے قلم میں زخم ہے اور زخم کا بھی مرہم ہے

قلم کی دھار، نور وظلمت

قلم میں تیر ہے تلوار اور خنجر ہے قلم میں موم ہے فولاد اور پتھر ہے

قلم میں نور ہے، ظلمت ہے اور جوہر ہے
قلم میں پھول ہے، کانٹا ہے اور نشتر ہے

سارے جہاں کا بادشاہ، قلم کی حکمت

قلم کو تھامیں تو دشوار کام حل ہوجائیں
قلم کو پکڑیں تو سارے جہاں پہ چھاجائیں
قلم کو چھوڑیں تو ذلت کے غار میں گر جائیں
قلم کو پھینک دیں ہادیؔ تو جانور بن جائیں

دوسری نظم

اے کتاب! کے عنوان سے ہے۔ کتاب بہتر سکون کا ذریعہ ہے۔

جب میں دنیا کے ماحول سے بھاگ کر اور سارے بکھیڑوں سے تنگ آن کر

ساری رنجیدہ چیزوں کو میں چھوڑ کر اور اپنے پرائے سے منہ موڑ کر

تیرے نزدیک جس وقت آتا ہوں میں
ایک بہتر سکوں تجھ میں پاتا ہوں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

داستانِ عشق و محبت کتاب میں نغمہ زن ہے:

جس طرح لیلیٰ کا کوئی مجنوں بھی تھا　　جس طرح شیریں کا کوئی فرہاد تھا
جس طرح ہیر کا کوئی رانجھا بھی تھا　　جس طرح سَسّی کا کوئی عاشق بھی تھا
اِس طرح دیکھ عاشق تیرا میں بھی ہوں
اور تجھ کو مری معشوقہ کہتا ہوں

کتاب انسانیت کا پیغام دیتی ہے:

مجھ کو دنیا کی چیزوں سے الفت نہیں　　اِن حسین تتلیوں سے محبت نہیں
تیری چاہت سے بڑھ کوئی چاہت نہیں　　سچ یہ ہے تُو نہ ہو تو حکومت نہیں
تجھ کو اپنا کے انسان انسان ہے
جو تجھے چھوڑ بیٹھا وہ حیوان ہے

کتاب کے مطالعہ سے وحشت دور ہوتی ہے:

جب کسی میں بھی دل میرا لگتا نہیں　　اچھی چیزوں سے بھی جب بہلتا نہیں
کوئی تفریح سے بھی بہلتا نہیں　　ذہن جس دَم کوئی کام کرتا نہیں
مجھ کو اس وقت ملتا ہے تجھ میں سکوں
دور ہوتی ہے وحشت دُروں اور بُروں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم - زندگی

زندگی قدرت کا انعام ہے، زندہ دلی ہے، صبح شام کی کشاکش ہے، نشیب وفراز ہے۔ زندگی کے عنوان پر بہت خوبصورت نظم ہے۔

نشیب وفراز:

زندگی کیا ہے؟ آؤ بتاؤں تمہیں

زندگی اونچ نیچ ، اور مد و جزر ہے نشیب وفراز اِس میں ہر گام پر
ہر نئی صبح لاکھوں ہی خوف و خطر پھر بھی وابستہ ہے اِس سے ہر اک بشر
زندگی کیا ہے؟ آؤ بتاؤں تمہیں

زندگی ایک امتحان ہے، آزمائش ہے۔ داستانِ زندگی:

شمع پروانے کی داستاں زندگی یہ مرکب ہے سود و زیاں زندگی
آزمائش ہے اور امتحاں زندگی رازِ سر بستہ ہائے نہاں زندگی
زندگی کیا ہے؟ آؤ بتاؤں تمہیں

زندگی آہ وفغاں ہے، آہیں اور قہقہے ہیں۔ لعل وگہر ہیں۔ ہر قدم اک امتحان:

اِس میں ہر ہر قدم اک نیا امتحاں ہر نئے موڑ پر اِبتلاء ہے یہاں
مسکراہٹ بھی ہے اور آہ و فغاں آنسوؤں، قہقہوں کی بھی ہے داستاں
زندگی کیا ہے؟ آؤ بتاؤں تمہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

لعل وگہر:

اہلِ دولت کے حق میں یہ لعل وگہر اور غریبوں کو اک مستقل دردِ سر
وہ ہیں کہتے، ہے عیش وطرب سربسر یہ ہیں کہتے اِسے اَلاَماں ' الحذر

ہے یہی زندگی، ہے یہی زندگی
زندگی ہے یہی، زندگی ہے یہی

نظم 'دنیا' میں دنیا کی حقیقت کے مناظر پیش کئے ہیں۔ دنیا ایک سراب کے مانند ہے، عزت شہرت کے ساتھ ظاہر داری بھی ہے، جھوٹ اور رشوت کا بازار گرم ہے۔ سچائی اور ایمانداری پر چلنے والوں کو ان کے کام کے مطابق عزت نہیں دی جاتی۔ ان کے ساتھ حق وانصاف نہیں ہوتا۔ یہی دنیا کی ریت ہے۔

آؤ میں بتاؤں تم کو ذرا، یہ دنیا کس کو کہتے ہیں؟

مذہب کے نام پہ یہاں ہر دم دھوکے کا ساماں ہوتا ہے
تھوڑی سی عزت کی خاطر، پل بھر کی شہرت کی خاطر
سو ڈھونگ رچائے جاتے ہیں، سو طرح کا دِکھاوا ہوتا ہے

یہ ہی دنیا میں ہوتا ہے، ہاں دنیا اِس کو کہتے ہیں

ہاں جھوٹ کا سکہ جاری ہے اور رشوت خوب ہی چلتی ہے
لیکن جو سچائی اپنایا اور جو بھی سیدھی راہ چلا
اس کی نہ تو عزت ہوتی ہے، نہ اُس کو ترقی ملتی ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت ہادیٔ دکنؒ نے دنیا داری اور اس کی بے ثباتی کا سہل انداز میں بیان کیا ہے۔ کہیں شادی اور کہیں جشن سالگرہ کے منظر ہیں تو کہیں ماتم مرگ بھی ہے۔ آنسو بھی ہیں یہاں روایتوں کی پامالی بھی ہے۔ بھائی بھائی کا دشمن ہے' باپ کی کوئی قدر نہیں' رشتوں کے درمیان جائیداد اور دولت حائل ہے۔ قتل وغارت گری ہے' جھگڑا اور فساد ہے۔ امیری اور غریبی کا فرق ہے۔ دولت کی فراوانی ہے تو دوسری طرف مفلسی ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ کیجئے :

یہ ہی دنیا میں ہوتا ہے' ہاں دنیا اس کو کہتے ہیں
تقریب کہیں پر شادی کی یا سالگرہ کی خوشیاں ہیں
شہنائی کہیں پر بجتی ہے اور جشن منایا جاتا ہے
ہے کہیں پہ ماتم مَرگ کا بھی اور آنسو کی بھی لڑیاں ہیں
یہ ہی دنیا میں ہوتا ہے' ہاں دنیا اس کو کہتے ہیں
ماں باپ کی کوئی سنتا نہیں' بھائی کا دشمن بھائی ہے
جائیداد کہیں پر حائل ہے یا مال ودولت حائل ہے
اور اِس کی بناء پر کُشت وخوں' ہر وقت فساد لڑائی ہے
یہ ہی دنیا میں ہوتا ہے' ہاں دنیا اس کو کہتے ہیں
کلبوں اور کھیل تماشوں میں بیجا دولت صرف ہوتی ہے
اور لاکھوں انساں ایسے ہیں' اک وقت جنہیں کھانا بھی نہیں
غربت منہ ان کا چڑاتی ہے' انسانیت ان پر ہنستی ہے
یہ ہی دنیا میں ہوتا ہے' ہاں دنیا اس کو کہتے ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم۔ اردو

نظم 'اردو' میں اردو کی ہردل عزیزی' شیرینی اور بدحالی کو ماضی حال اور مستقبل کے آئینے میں دکھایا گیا ہے۔

ماضی

اللہ نے بنائی میٹھی زبان مجھ کو
رنگ وروپ کو نکھارے میرے ادیب کتنے
دُلہن بنا کے رکھے شاعر غریب کتنے
واضح تھا میرا ماضی' تھی آن بان مجھ کو

اردو حال بے حال ہے۔ خدا اس کو نظر بد سے بچائے اس کے ارمان اور امیدوں کو کامیابی دے۔

حال

ارمان میرے ٹوٹے' امید بھی ہے چھوٹی
رسوا کئے ہیں بیحد' جو چاہتے ہیں مجھ کو
دُھندلا ہے حال میرا' یارب! بچالے مجھ کو
ویران میرا گھر ہے' ہر آس بھی ہے ٹوٹی

اردو کے مستقبل کے لئے افسردگی اور تاریکی سے نکلنے کی التجا ہے' حسرتیں ہیں' دشواریاں ہیں اور امید ہے۔

مستقبل

افسردہ ہوں' اندھیرا آگے ہے ہر قدم پر
رنجیدہ ہوں سدا میں' مجروح روح میری
دُزدِیدہ ہیں نگاہیں' دشوار زیست میری
واحسرتا' بنی ہے اب آ کے میرے دم پر

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم۔ فسادات

نظم ''فسادات'' میں فسادات کی نسل کش وارداتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ شہروں کے بگڑتے حالات اور فسادات کی طرف راغب کیا ہے۔ یکجہتی اور مساوات کی روایت کو متزلزل ہوتے ہوئے بتایا ہے۔ انسانیت اور وحشت کے فرق پر اظہار افسوس کیا ہے۔ ان پر ایک ہادی کی نظر سے انسانیت سوز واقعات کے تدارک کی راہ کی طرف اشارے دیئے ہیں۔

کیا کہئے کیسے بدلے ہیں اِس شہر کے حالات
معمول بن گئے ہیں یاں ہر وقت فسادات
یکجہتی ، رواداری ، مروّت ، یگانگت
اشرار نے کردی ہیں یہ مسمار عمارات
توہین ہے انسان کی، انسان انہیں کہنا
یہ تو ہیں فقط وحشی درندے وجمادات

تیوہار کے موقعوں پر ہونے والے فسادات کی طرف لمحۂ المیہ پیش کیا ہے۔ جہاں قاتلوں کو کھلی چھوٹ دی جاتی ہے اور بے گناہوں کا مذاق ہوتا ہوا دکھایا ہے:

ذی علم ہر اک جان گیا اچھی طرح یہ — تیوہار کا مطلب ہے فقط دنگے فسادات
قاتل وفسادی کو کُھلی چُھوٹ ہے لیکن — معصوم ہی معتوب ہے، ہیہات ہے ہیہات

تاراج ہوتی ہوئی تہذیب اور انسانوں کو حیوانی حرکتیں کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کی ہے۔ ایسے فسادی لوگوں کو عبرت ناک سزائیں دینے کی پُرزور ہدایت

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کی گئی ہے۔

کچھ ایسی سزائیں انہیں، عبرت ہو ہر اک کو
اربابِ حلّ و عقد کو مشکل نہیں یہ بات
انساں نما حیوانوں کے ہاتھوں اے ہادیؔ
تاراج ہے تہذیب تو پامال روایات

نظم۔ تاج محل

تاج محل کے عنوان پر بھی ایک حسین یادگار کی تعریف گئی ہے، جو لوگوں کے دلوں میں بسا ہے:

جس نے اک بار کبھی دیکھ لیا تاج محل — دل میں نظروں میں وہیں اُس کے بسا تاج محل
چودھویں رات کا جب چاند نکل آتا ہے — کرتا ہے چاندنی میں غسل سدا تاج محل

تاج محل محبت کی یادگار ہے جس میں سنگ مرمر کا استعمال کیا گیا ہے۔ جہاں محبت کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

اِس کے ہر سنگ میں چاہت ہے محبت ہے نہاں
شہہ جہاں نے ہمیں کیا تحفہ دیا تاج محل
خود بخود پیار اُمڈ آتا ہے دل میں اُس کے
میٹھی نظروں سے اگر دیکھ لیا تاج محل

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تاج محل کا دنیا کے سات عجوبوں میں شمار ہوتا ہے جو دلکش اور خوبصورت ہے۔

خوبصورت بھی ہے، دلکش بھی ہے، شفاف بھی ہے
خلد کے مثل زمیں پر ہے بنا تاج محل

ہند میں یوں تو عجائب ہیں کئی اے ہادیؔ
سب سے نادر بھی ہے اور سب سے جدا تاج محل

نظم۔ اسلامی تاریخ

اس نظم میں اسلام کے مدو جزر کو پیش کیا ہے۔ جسے بُھلایا نہیں جاسکتا اس کی تاریخ کو مٹا نہیں سکتے، دنیا کے نقشے سے وہ ختم نہیں ہوسکتی۔

بھول کر بھی نہ بھلانا کبھی اپنی تاریخ کو — عبرتوں کے لئے کافی ہے تمہاری تاریخ
وقت کے چہرے پہ ہے نقشِ حجر کے مانند — مٹ نہیں سکتی مٹانے سے ہماری تاریخ
صفحۂ دہر پہ ہیں اس کے نشاں سب اَنمٹ — دیرپا اپنا اثر ڈالے سنہری تاریخ

اس مختصر سی نظم میں دریا کو کوزے میں بند کیا ہے۔ تاریخی عمارتیں، حلفاء اور حکمرانوں کے انصاف کی مثالیں دی گئی ہیں۔

ہم کو احوال سناتی ہے عجب اور غریب — کیسی کیسی ہے نئی اور پرانی تاریخ
بادشاہوں کی ہے تاریخی عمارات سے بھی — ورنہ بس نام ہی رہ جاتا یا رہتی تاریخ
ایشیا، یورپ و افریقہ پہ اک وقت میں ہی — حکمرانی کی، نہیں ہے کوئی ایسی تاریخ
گزرے ہیں شاہ و خلیفہ کئی عادل، ناصر — محتشم، معتبر اسلام کی ہادیؔ تاریخ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم ۔ ضرب الامثال

نظم 'ضرب الامثال' کے عنوان سے ہی واضح ہوتا ہے کہ اس نظم میں ضرب الامثال کے خزانہ کا ایک ذخیرہ کھول کر رکھ دیا گیا ہے۔ اور ان کا مصروں میں استعمال ایک کمالِ فن ہے ۔ دودھ سے منہ جلنا۔ چھاچھ کو پھونک پھونک کر پینا۔ تن ڈھانکنا۔ قطرے سے دریا بھرنا۔ سانپ کو دودھ پلانا۔ جو برستا ہے وہ گرجتا نہیں۔ ٹیڑھی انگلی کرنا۔ سیدھی باتیں کرنا۔ سانپ کا کاٹا رسی سے بھی ڈرتا ہے۔ ان تمام ضرب الامثال کا چابکدستی سے بامعنی استعمال ملاحظہ کیجئے :

منہ دودھ سے جلنا' چھاچھ کو پھونک کر پینا :

جس کا منہ دودھ سے ہی جلتا ہے چھاچھ وہ پھونک پیتا ہے

آٹے کو چھاننا :

چھلنی آٹے کو چھانتی ہے مگر اُس کے حصے میں بھوسہ رہتا ہے

تن ڈھانکنا :

سوئی تن ڈھانکتی ہے ہر اک کا تن مگر اُس کا عریاں رہتا ہے

دانے دانے سے غلہ جمع کرنا :

دانے دانے سے غلہ ہوتا جمع قطرے قطرے سے دریا بھرتا ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

سانپ کو دودھ پلانا:

سانپ کو دودھ بھی پلائیں اگر　　کاٹنے سے نہ باز آتا ہے

ولی دوسروں کو ولی کہتا ہے:

وَلی کہتا ہے دوسروں کو ولی　　چور اوروں کو چور کہتا ہے

بھونکنے والا کاٹتا نہیں:

بھونکنے والا کاٹتا ہی نہیں　　جو نہ بھونکے وہ کاٹ لیتا ہے

برسنے والا گرجتا نہیں:

جو برستا ہے وہ گرجتا نہیں　　جو نہ برسے' گرجتا رہتا ہے

چشم پوشی:

معاف کرنے سے بڑھتی ہے عزت　　چشم پوشی سے رُعب رہتا ہے

ٹیڑھی انگلی سے گھی نکالنا:

سیدھی باتوں سے کام بنتا نہیں　　ٹیڑھی انگلی سے گھی نکلتا ہے

سانپ کا کاٹا رسی سے بھی ڈرتا ہے:

کاٹ لے سانپ جس کو اے ہادیؔ　　وہ تو رسی سے خوف کھاتا ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم۔ حیدر آباد دکن

اس نظم میں گنگا جمنی تہذیب کا پروردہ شہر حیدر آباد دکن جیسے سونے کی چڑیا کہا جاتا رہا' کا تعارف ملاحظہ کیجئے :

مثلِ چمن حیدر آباد :

ہند کے شہروں میں اک شہر بھی ہے مثلِ چمن
جس کے شہری ہیں گُل ولالہ' چنبیلی وسَمن
چارسُو پھیلی مہک جس کی' وہ ہے اپنا وطن ...... حیدر آباد دکن۔ حیدر آباد دکن

گنگ وجمن کی تہذیب کا مرکز :

یاں کے باشندے ملیں گے تمہیں ہر اک ڈھب کے
یاں کے تیوہار مثالی ہیں ہر اک مذہب کے
یاں کی تہذیب کو کہتے ہیں سبھی گنگ وجمن ...... حیدر آباد دکن۔ حیدر آباد دکن

وطن کے دماغ کی مانند ہے حیدر آباد :

ہم یہ کہتے ہیں کہ ہندوستاں ہے مثلِ بدن
دوسرے شہر جوارح ہیں تو یہ شہر ہے من
ہند کا دِلّی اگر دل ہے' دماغ اپنا وطن ...... حیدر آباد دکن۔ حیدر آباد دکن

تاریخی عمارتوں کا شہر حیدر آباد :

قابلِ دید ہیں تاریخی عمارات یہاں
چار مینار کی عظمت کے ہیں قائل انساں
یہ تباہی سے بچا ہادیؔ یہ آباد چمن ...... حیدر آباد دکن۔ حیدر آباد دکن

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم۔ کل اور آج

مذکورہ نظم میں ادب وتہذیب اور ایمان وحیاء کے بدلتے اقدار کا نوحہ کیا گیا ہے۔

وفا کا پتلا، شرافت کا مرکز اور موجودہ بدحالی:

ایک وہ دن تھا کہ ہر اک تھا وفا کا پتلا
ایک یہ دِن ہے وفا بکتی ہے بازاروں میں

شریف اشراروں کے:

ایک وہ دن تھا شرافت میں ہر اک ڈوبا ہوا
ایک یہ دن ہے کہ اشراف ہیں اشراروں میں

استاد کا باپ سے بڑا درجہ:

ایک وہ دن تھا کہ استاد کی عزت تھی بہت
باپ سے بڑھ کے دیا جاتا تھا درجہ اُن کو
ایک یہ دن ہے طلباء سے خجل ہے عزت
کچھ ادب کرنے کا احساس نہیں ہے ان کو

ماضی ایمان پر قائم، حال عریانیت کا مظہر:

ایک وہ دن تھا کہ ہر زن تھی حیا کی پتلی
شرم تھا ہادیؔ ہر عورت کا ہی اصلی زیور
ایک یہ دن ہے حیا ڈھونڈھتی ہے عورت کو
آج عریانیت ہی اِن کا بنا ہے زیور

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم ''لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا''

آزاد نظم 'لا تحزن ان اللہ معنا' میں وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت کا بیان ہے :

جب، کیا تنگ اہل وطن نے انہیں
اور ستایا مشرکوں نے انہیں
تو کہا الوداع
اور بہ حکم خدا
اپنے پیارے وطن سے وہ رخصت ہوئے
ساتھ تھے، ہم سفر
حضرت بوبکرؓ
ارضِ مکہ سے وہ ارضِ یثرب کی سمت
دونوں چلتے رہے
جب ذرا تھک گئے
تھوڑا ستانے کے واسطے رک گئے
دیکھا اک غار کو
پھر رفیقِ سفر نے کیا صاف اُسے
دونوں اندر گئے
دشمنوں سے تو محفوظ تھا غار وہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پھر بھی خدشہ تھا
آ نہ جائے کہیں کوئی دشمن یہاں
اور ہُوا بھی یہی۔ کچھ عدوِ نبی
ڈھونڈتے ڈھونڈتے غار تک آ گئے
ایک بولا، کہیں ہوں نہ اِس میں چُھپے
دوسرے سے تجسس کیا اور کہا
اس میں جاتا اگر۔ کوئی فردِ بشر
کیا نہیں ٹوٹتا عنکبوتی یہ گھر؟
عین اُسی وقت صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ کہا
"یا رسولِ خدا!
اب کوئی دَم میں دشمن یہاں آئے گا
کیسا اب ہووے گا؟
احمد مصطفیٰ ﷺ نے انہیں یہ کہا
"تم نہ ہرگز ڈرو
حزن بھی مت کرو
یاد اتنا رکھو
ساتھ کوئی بھی اُن کے نہیں ہے مگر
یہ یقین ہے کہ ساتھ اپنے اللہ ہے"
ثَانِیَ اِثْنَیْن میں تذکرہ ہے یہی
دیکھو آیت اٹھا کے یہ قرآن کی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم۔ ماتم کس کا

سانحۂ کربلا کو آزاد نظم ''ماتم کس کا'' کے عنوان سے حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ اور آپؓ کے رفقاء کی جاں نثاری کا ذکر کیا ہے۔

حسینؓ، پیاسے حسینؓ
کہ جن کے سامنے
اٹھارہ سال کا اک نوجوان لختِ جگر
شہید ہو گیا ہے جس کا نام علی اکبرؓ
حسینؓ، پیاسے حسینؓ
کہ جن کے ہاتھوں پہ دم توڑے شیر خوار اصغر
علاوہ ان کے کئی ساتھی اور رشتے دار
ایک ایک کر کے سارے ختم ہوئے
بچ گئے آپؓ اکیلے تنہا
یزیدی فوج نے چاروں طرف سے گھیر لیا
جسم اطہر تھا چور، زخموں سے
زخم نیزے کے تھے لگے تینتیس (۳۳)
گھاؤ تلوار کے لگے چونتیس (۳۴)
تیروں کے زخموں کا شمار نہ تھا
آخری نیزہ سنان ابن انس نے مارا
اور سر تن سے جدا بھی اسی ملعوں نے کیا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حسینؓ ابن علیؓ اس طرح شہید ہوئے
امام عالی مقام اور بہتر شہداء
خدا کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے
ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں یہ سارے مگر
ہیں یہ زندہ خدا کے ہاں لَا رَیب
راز ہم یہ سمجھ نہیں سکتے
کرتے ہیں ماتم اُن کا روز و شب
اِس یقیں پر کہ وہ تو مردہ ہیں
خدائے بزرگ و برتر کا صاف ہے اِرشاد
ولاتقولوا لمن یقتل کی آیت میں (البقرہ۔ ۱۵۴)
شہیدِ راہِ خدا مردہ نہیں زندہ ہیں

....

امام تشنہ امام
کٹائے حلق کو اپنے وہ فی سبیل اللہ
لٹائے حق پہ اَعزّہ کو اور احبّاء کو
امام تشنہ امام
وصال پا گئے لیکن یقیناً زندہ ہیں
امام زندہ ہیں، بے شبہ آپؓ زندہ ہیں
ہم یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھیں
ماتم زندوں کا نہیں ہو سکتا
ماتم مردوں کا ہوا کرتا ہے
کیونکہ یہ بات اٹل ہے ہادیؔ
خدا کی راہ میں جو بھی شہید ہوتا ہے
شہید ہو کے بقائے دوام پاتا ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mehaimin Quadri. Digitization eGangotri

محی الدین و ممیت الدین

اس نظم میں میں حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی عظمت و عقیدت پر خوبصورت الفاظ و معانی میں مدح کی ہے اور ان کے مرتبے کو بیان کیا ہے:

دفعتاً ٹھہر گئے
راستہ چلتے چلتے
دیکھا اک شخص ضعیف
جو تھا کمزور و نحیف
وہ گئے اس کے قریب
پوچھا ''تم کون ہو؟ یہ کیا ہے تمہاری حالت؟
کیوں ہو تم خاک بسر؟ کچھ کہو اپنی حاجت''
ناتواں حال نے کچھ اپنی زباں سے نہ کہا
اک اشارہ ہی کیا
منشاء یہ تھا کہ اٹھا کر مجھے بٹھلاؤ ذرا
سمجھا مطلب کو۔ انہوں نے اور پھر
دونوں ہاتھوں کے سہارے سے اٹھایا اس کو
اٹھ کے کمزور جو بیٹھا تو عجب بات ہوئی
یعنی فی الفور کرامات ہوئی
پیر اک دم سے جوان بن بیٹھا
ناتواں تھا جو تواں بن بیٹھا
اور یوں گویا ہوا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

''دین ہے نام مرا اس لوائے عبد القادر !
اک زمانے سے تھا کمزور و نزار اور نحیف
اب تھا مرنے کے قریب
حق تعالیٰ نے تمہیں بھیجا بنا کے ہے طبیب
یعنی قوت ملی تم سے مجھ کو
یعنی زندہ کیا تم نے مجھ کو
گویا تم میرے محی ہو لا ریب
اس لئے آج سے مخلوق کہے گی تم کو
محی الدین ہو گا لقب''

ہم جو ہیں مُعتقدِ حضرت پیر پیراںؒ
صرف ہے اعتقاد ہمیں اُن سے
دھوم سے کرتے ہیں نیاز ان کی
گھر پہ جھنڈا چڑھاتے ہیں ان کا
یہ سبھی کرتے ہیں، لیکن، افسوس
اُن کے اقوال سے کچھ ہم کو کوئی کام نہیں
اُن کے اعمال سے بھی درس کبھی لیتے نہیں
زندگی پائی ہے اسلام نے بے شک اُن سے
اور خود اپنے ہی ہاتھوں یہ تباہ حال ہے آج
لمحۂ فکر ہے ہمارے لئے
وہ تو کہلاتے ہیں ''مُحیِ الدِّین'' اور ہم معتقد ''مُمیتُ الدِّین''

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم ۔ امتحان

حضرت غوث الاعظمؒ کی شان میں آزاد نظم ''امتحان'' مختصر مگر جامع نظم ہے۔

وہ کئی دن سے تھے صحرا میں اکیلے تنہا
کام اُنہیں رب کی عبادت کے سوا کچھ بھی نہ تھا
اَکل اور شُرب کو بھی چھوڑ دیا
رات کی نیند کو بھی ترک کیا
اِس کا بس یہ تھا سبب
ہیں ہر انسان کے جو سب سے خطرناک عدو
نفس و شیطان پہ پانا تھا مکمل قابو
فضلِ حق سے وہ کامران ہوئے
نفس کو اپنے زیر کر ہی لئے

''لیکن اک امتحان باقی تھا
ایک دن جبکہ فُزوں تر ہوئی تشنہ کامی
بغتتاً ایک سیاہ ابر نمودار ہوا
ایک نورانی شبیہ اس میں نظر آئی اُنہیں
اور اس نے یہ کہا ''عبدِ قادر یہ سنو''
میں تمہارا ہُوں خدا
میں ہوں مسرور بہت سخت ریاضت سے تری

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اور انعام یہ دیتا ہوں عبادت پہ تیری
کھانے پینے کی جو اشیاء ہیں اوروں پر حرام
آج سے میں نے تمہارے پہ وہ کردی ہیں حلال''
یہ نیا حکم انہوں نے جو سنا تو سوچا
پھر ذرا ٹھہر کر غصے سے کہا تو یہ کہا
تجھ پہ لا حول و لا قوۃ الا باللہ''
دفعتاً بند ہوئی وہ آواز
اور سیہ ابر بھی ہوا غائب
پھر اُنہیں ایک بشر دُور پہ دکھائی دیا
چیختا، روتا و چلاتا اور یہ کہتا ہوا
''میں نے اس مکر سے بہکائے ہیں بزرگ ستر (۷۰)
تم بچے اپنی عبادت سے اے عبدالقادر!''
پیر پیراںؒ نے دیا اس کو جواب
''میں تو خود سے نہیں بچا مَردُود
ہے بچایا مجھے میرا معبود''

امتحاں پورا ہوا۔ زیرِ شیطان ہوا
غوث تھے پہلے سے اب بن گئے غوث الاعظمؒ
شان ہے اُن کی بڑی، رتبہ ہے ان کا اکرم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم ۔ زندہ لاشیں

اس آزاد نظم میں وقت کا المیہ ہے ۔ جو فکر و جستجو کا متمنی ہے ۔

یہ افسردہ، بیمار چہرے
غم وہَم کے گہرے سمندر میں ڈوبے ہوئے
مصائب و آلام کے کوہ سر پر اٹھائے ہوئے
ہر اک گھر میں آتے ہیں ہم کو نظر
شجر ایک ہے اُس کی شاخیں کئی ہیں
بشر ایک ہے اُس کے آلام الگ ہیں
کوئی بھوک و افلاس کا ہے شکار
کہیں ایک درجن کی لمبی قطار
کئی بی اے، ایم اے پریشان ہیں
برسہا برس کٹ رہے ہیں یونہی
کہ ملتا نہیں اُن کو کچھ روزگار
کسی کو ہے یہ فکر کیسے اٹھیں گی جواں لڑکیاں
کہ گھر میں نہ دولت نہ جوڑے جہیز کی ہیں تیاریاں
کوئی مرض سے اور علاجِ مسلسل سے حیراں
کوئی بے وجہ جنّ و شیطاں کے چکر میں غلطاں / کئی ہیں گرفتار، آفاتِ ارض وسماء میں
بہر حال ہر شخص حیراں، پریشاں / کسی نہ کسی وجہ سے آج نالاں
اور اِس کے سبب سے ہے لرزاں و ترساں / یہ محسوس ہوتا ہے موجودہ انساں
ہے زندہ مگر اِس کی حالت ہے ابتر / ہے زندہ مگر لاش سے بھی ہے بدتر

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri: Digitization eGangotri

نظم ۔ انجانا خوف

نظم ''انجانا خوف'' میں حیدر آباد کے اس منظر کا بھی ذکر کیا ہے جس میں انسانیت کا قتل ہوتے ہوئے بتایا گیا ہے۔

حیدر آباد کی سڑکوں پر
راہ چلتے ہوئے ڈر لگتا ہے
دیکھنا پڑتا ہے دائیں بائیں
اور کبھی پیچھے کی جانب مڑ کے
ایک انجانا سا ہے خوف ہر اک راہی کو
کہ درندہ صفت انسان کوئی
اپنے ہاتھوں میں دبائے چاقو
دفعتاً حملہ نہ کر بیٹھے کہیں
گھر سے نکلیں تو گھر کو لوٹنے تک
کب کہاں کیا ہو کہہ نہیں سکتے

ایسے جلاّد طبع لوگوں کو
انساں کہتے ہوئے شرم آتی ہے
یہ درندے ہیں، وحشی ہیں، یہی حیواں ہیں
حق نہیں شہر میں رہنے کا اِنہیں
خوف و دہشت ہے اِن ہی کے باعث
شہر سے گر یہ دفع ہو جائیں
ختم ہو جائے گا فتنہ و فساد

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri.

مسرت کے لمحات (تہنیات)

مسرت کے لمحات میں یہ تہنیتیں شامل ہیں۔ ترانۂ تہنیت۔ جشنِ مسرت۔ شادی خانہ آبادی۔ مخاطبت سیدہ رضوانہ (زوجۂ اولیٰ) سے۔ نصائح و مخاطبت سیدہ فاطمہ سلطانہ (زوجۂ ثانیہ) سے۔

شادی خانہ آبادی

شادی خانہ آبادی برادرِ خورد سید غلام حسین قادری عرف حسینی پاشاہ کی شادی بتاریخ ۱۷ رشعبان ۱۳۹۷ھ مطابق ۳ راگست ۱۹۷۷ء بروز چہارشنبہ کے موقع پر نظم ملاحظہ فرمائیں۔

بزمِ نشاط اور انبساط کی رونق :

یہ عندلیب نے آواز دی اِدھر آؤ
سجی ہے بزمِ نشاط اور انبساط یہاں
ہر اک کے بُشرے سے ہوتیں مسرتیں ہیں عیاں
یہ عندلیب نے آواز دی ادھر آؤ

دعاء :
دعا ہے سب کے لبوں پر خدا قبول کرے
دلہا دلہن کی یہ جوڑی سدا بہار رہے
حسینؔ رضیہ میں یا رب ! ہمیشہ پیار رہے
دعا ہے سب کے لبوں پر خدا قبول کرے

آرزو کی بہاریں:
یہی ہے آرزو ' خواہش' تمنا ہادیؔ کی
کھلیں چمن میں تمہارے بھی یاسَمن کے پھول
بہاریں اُن کی بھی دیکھیں طفیلِ رب و رسول
یہی ہے آرزوٗ خواہش ' تمنا ہادیؔ کی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ترانۂ تہنیت

برادرِ کلاں سید پاشاہ محی الدین قادری ازہرؔ عرف حاجی بھائی جان کی شادی کی مبارک بادی بتاریخ ۱۲؍ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ مطابق ۲۱؍اگست ۱۹۶۴ء۔

ابتدائی دَور میں حضرت ھادی دکنؒ اپنے بڑے بھائی کے تخلص اظہر کا ہم قافیہ' اپنا تخلص اخترؔ استعمال کرتے تھے۔ ھادی اور اختر دونوں تخلصوں کے ساتھ۔

عقد ہمایوں کی تکمیل :

آج ہے عقدِ ہمایوں حاجی بھائی جان کا　خوش ہے ہر دل ہر اقرباء کا دوست کا مہمان کا
سب کی مدت سے تمنا تھی یہ شادی دیکھنے　یعنی احباب و اقارب جتنے بھی ہیں سامنے
النکاح من سنتی کی ہوگئی تعمیل آج　"مل گئی خیر المتاع" سنت ہوئی تکمیل آج
میم محی الدین اور ممتاز دونوں میں بھی ہے　ملتے جلتے ہیں ستارے بات یہ کہنے کی ہے

بے جا اسراف و خرافات سے اجتناب :

نہ تو باجہ ہے نہ سہرا اور نہ دستار ہے　جوڑے گھوڑے کی بحث نہ جہیز کی تکرار ہے
لوگ کہتے ہیں یہ اکثر بھول کر احکامِ دیں　آرزوئیں جس میں نہ نکلیں وہ شادی ہی نہیں
بے جا اِسراف و خرافات اور یہ جاہل رسوم　آرزو کہہ کر ہیں کرتے شادی میں ان کا لزوم

بے مثال شادی :

رحمۃ للعالمین نے کی تھی شادی بے مثال　ہے ہمارے سامنے خاتونِ جنت کی مثال
ایسی شادی کرنے کی توفیق دے سب کو خدا　جس میں ہو تعمیلِ قرآن اور سنت ہو ادا
وعاشروھن بالمعروف ہے قرآن میں　ہو نہ کوتاہی کبھی اللہ کے فرمان میں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دعاء:

ہاتھ اٹھائے یہ دعا کرتے ہیں سارے حاضرین
سُکھ دِکھا اولاد کا دونوں کو رَبُّ العالمین

دولہا دلہن شاد اور آباد خوش خُرسند رہیں
صحت و عافیت کے ساتھ اسلام کے پابند رہیں ہیں

یہ دعا دیتے ہیں ہادیؔ انس اور جن و ملک
یوں سدا چمکے مقدر جیسے اخترؔ بر فلک

جشنِ مسرت

برادرِ خورد سید احمد قادری قمرؔ عرف حبیب پاشاہ کی شادی کے موقع پر بتاریخ ۲۰ / رجب ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۴/۱۰/ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز شنبہ۔ جشنِ مسرت کے عنوان سے یہ نظم ملاحظہ کریں۔

حضرت ھادی دکنؒ ایک ماہر تاریخ گو شاعر یعنی طباخ مورخ گزرے ہیں۔ مروجہ صنعتوں میں بھی ان کی بے شمار تاریخیں ملتی ہیں۔ یہاں جس صنعت میں تاریخ کہی گئی ہے یہ صنعت خود حضرت ھادی دکنؒ کی ایجاد ہے اور حضرت کے خلف اکبر جو تاریخ گوئی کی صنعتوں پر اردو زبان و ادب کی پہلی، با قاعدہ، سمجھ نے میں سہل ترین اور مقام میں اعظم ترین تحقیق و تدوین پیش کر رہے ہیں، نے اس صنعت کو ''صنعت۔۔۔۔۔'' کا نام دیا ہے۔ بات میں بات بتادوں کہ حضرت ھادی دکنؒ نے تاریخ گوئی کی ۱۲ صنعتوں کو ایجاد کیا ہے اور آپ کے فرزند ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی صاحب نے تاریخ گوئی کی تقریباً 350 صنعتوں کو ایجاد کیا ہے۔ یہ فنِ تاریخ گوئی کا اردو زبان و ادب میں عظیم و اعلیٰ کارنامہ ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

عقد مسنون :

بخت جاگا دلہا دلہن کا کھلے ان کے نصیب
منعقد یومِ دوشنبہ جو ہوئی یہ تقریب
''آج حق نے یہ ملن'' کیسا ملایا ہے عجیب
''عرس کا نام حبیب اور عروس کا بھی حبیب''
عقدِ مسنون سے تنہائیاں سب دور ہوئیں
زندگی زندگی سے ہونے لگی آج قریب

کشتی عمر کی منزل :

اک نئے موڑ پہ آ پہنچی ہے یہ کشتیٔ عمر
اس کو کھینا ہے نئے ڈھنگ سے تم کو اے حبیب
فرض، واجب ہو یا سنت یا امور خانہ
سیکھ لو سیرتِ آنحضرتؐ ودیں کی تہذیب

ماں کا حق اور زوجہ کا حق :

تم فراموش نہ کرنا حقِ مادر، کیونکہ
سیدھی رہ چلتا ہے وہ ہی ہے جو عاقل ولبیب
حق ہے زوجہ کا تمہارے پہ تمہارا اُن پر
کمی بیشی نہ ہو اِس میں کبھی سن لو: اے حبیب
جن سے بدنامی ہو اُن کاموں سے بچتے رہنا
چلنا حسنات پہ، کہ تم ہو حسیب اور نجیب

دعاء :

یہ دعا دیتا ہوں یارب! رہیں دونوں شاداں
پابند اسلام کا رکھ ان کو ہمیشہ اے مجیب!
دونوں صحت سے رہیں، دیکھیں یہ اولاد کا سکھ
بہرِ آدمؑ و براہیمؑ و موسیٰؑ و حبیبؐ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohalmin Quadri. Digitization eGangotri

باعمل ، ہادیؑ دیں ، متقی ، صالح تو بنا
کر قبول میری دعا' میں ہوں ترا عبدِ غریب

''خط کشیدہ حروف''/ ۱۳۷۴ اور ''آج کی تاریخ''/ ۱۴ ملانے سے ''مادہ تاریخ''/ ۱۳۸۸ھ'' نکلتا ہے۔

مخاطبت سیدہ رضوانہ (زوجۂ اولیٰ) سے

خاص مخاطبت تو اپنی زوجہ سے ہے لیکن اس کلام میں عام مخاطبت ہر شوہر اور بیوی کے لئے ہے جس پر عمل کرنا اچھی زندگی کے لئے بھی ضروری ہے اور آخرت کے لئے بھی۔ یعنی دارین میں فلاح و کامیابی کا راستہ دکھلایا جا رہا ہے۔

زیست کی ساتھی:

اے مری زیست کی ساتھی! مری رضوانہ سنو　　کام کی باتیں بہت کرنی ہیں تم سے مجھ کو
سن کے تم یاد رکھو اور عمل اُن پہ کرو

پنج نمازوں کی کرو تم سدا پابندی　　ایک بھی چھوڑا ہوا کافر ہے فرمانِ نبیؐ
بھول کر بھی کسی نماز کو تم مت چھوڑو

خوش نصیب:

اپنے ماں باپ ہوں یا تم سے بڑے رشتے دار
خوش نصیب ہوں گے ادب اُن کا کریں گر ہر بار
بات نرمی سے کرو نظریں بھی نیچی رکھو

درجہ شوہر کا نبی نے ہے بتایا ایسا　　''سجدہ جائز اگر ہوتا تو اِسے ہی ہوتا''
یہ ہے ارشادِ نبی' اس کو کبھی مت بھولو

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سچ پر قائم رہنے کی ہدایت :

سچ ہمیشہ کہو، ہر دم رہو اس پر قائم جھوٹے لوگوں پہ ہے اللہ کی لعنت ہر دم
کذب سے بچتے رہو، صدق کی عادت ڈالو

نکتہ چینی سے بچو :

عیب جوئی نہ کرو کس کی نہ نکتہ چینی کیونکہ کچھ عیب تو ہوتے ہیں خود اپنے میں بھی
دونوں باتوں کو کرو ترک، نظر خود پہ رکھو

خرافات سے پرہیز :

اعتقادات میں تم حد سے نہ بڑھنا آگے ہر خرافات وَتَوَہُّم سے بھی رہنا بچ کے
ایسی باتوں سے ہے ایماں کی کمی، تم بھی بچو

عمل کی تلقین :

سامنے اپنے رکھو عائشہؓ اسماءؓ کی مثال فاطمہؓ، حفصہؓ وزینبؓ وخدیجہؓ کی مثال
اِن کی سیرت کو پڑھو اور عمل اُس پہ کرو

ہدایت :

زندگی کے ہر اک شعبے میں ہو سنت پہ عمل فقہ و حدیث و قرآن نہ چھوڑو اک پل
دیکھو ہادی کی ہدایات کو تم مت بھولو

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نصائح سیدہ فاطمہ سلطانہ (زوجہ ثانیہ) کے لئے

بظاہر تو اس میں مخاطبت اپنی اہلیہ سے ہے لیکن حقیقت میں حضرت ھادی دکنؒ ہر ایک کو اچھی زندگی گزارنے کے گر بتلا رہے ہیں اس کلام پر ہر جوڑا عمل کرلے تو سب کی زندگی خوشگوار و خوبصورت ہوسکتی ہے۔

رحمت کی گھٹا:

فضلِ باری سے جو رحمت کی گھٹا چھائی ہے — فاطمہ اور حسن دونوں کی بن آئی ہے
آپ کا سادہ یہ انداز بیاں کہتا ہے — سادگی سے ہی محبت پہ بہار آئی ہے
تم کو دیکھا تو محسوس ہوا مجھ کو یہی — جیسے برسوں سے تمہارے سے شناسائی ہے

مثالی زندگی:

زندگی ایسی گذاریں کہ مثالی کہلائیں — جھگڑا کرنے میں تو ہم دونوں کی رسوائی ہے
اسوۂ مصطفی پر چلتے رہیں ساری عمر — دین و دنیا میں یہی بات تو کام آئی ہے

اخلاق و عادات:

ہم میں اخلاق و عادات نبی کے ہو یوں — اپنے دشمن سے ملیں جیسے کہ وہ بھائی ہے
فاطمہ نام تمہارا ہے تو یہ یاد رکھو — سیرت فاطمہؓ اپنانے میں اچھائی ہے
اولیاء اور صحابہ کے چلیں نقشِ قدم — ان کے اعمال سے گمراہوں نے رہ پائی ہے

فرحت و سنت پر عمل:

چھوڑ دیں سارے رسومات جو ہیں لایعنی — فرض وسنت پہ عمل کرنے میں اچھائی ہے
زندگی ٹوٹتی ہے لڑنے سے، شک سے ھادیؔ — جوڑنے والے ہیں کم، دنیا تماشائی ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مخاطبت سیدہ فاطمہ سلطانہ

(زوجۂ ثانیہ) سے

دیکھئے کتنی چابکدستی کے ساتھ ہر شوہر کو اپنی بیوی کے ساتھ شادماں رہنے کا سلیقہ سکھلایا جارہا ہے۔

دل کا سرور:

ہو تم جو خوش تو مرا دل سُرُور پاتا ہے
اداس تم ہو تو رنجیدہ یہ بھی ہوتا ہے

تمہاری نیم وا آنکھیں حیا میں ڈوبی ہوئی
ہیں ایسی جیسے کہ نرگس کا پھول کِھلتا ہے

کبھی جو حزن سے گرتا ہے آنکھ سے آنسو
تو جیسے سیپ سے موتی کوئی نکلتا ہے

تُو جب بھی دیکھتی ہے مسکرا کے میری طرف
تو دل کا ثقل بھی یکلخت دُور ہوتا ہے

حیا سے تیرا الجانا میں جب بھی دیکھتا ہوں
عروسِ نَو کا ہی شرمانا یاد آتا ہے

مونس وہمدم:

تو میری مونس و ہمدم ہے اے رفیقِ حیات!
تیرے بغیر مجھے کب سکون آتا ہے

مسرتوں کے یہ لمحات رکھ خدا دائم
کرم ہو تیرا تو ہر وقت چین ملتا ہے

خدا رسول کے رستے پہ ہم کو قائم رکھ
خدایا! ہادیؔ سدا یہ دعا ہی کرتا ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حادثات

''حادثات'' کے عنوان سے جو نظمیں شامل ہیں ان کے مصرعہ اولیٰ درج ذیل ہیں :

کل من علیہا فان۔　　والد محترم کی خدمت میں۔　　والدہ ماجدہ کی خدمت میں۔

نذرِ خسرِ محترم۔　　نذرِ سیدہ رضوانہ۔　　ایک معصوم کی موت پر۔

کل من علیہا فان۔

یہ دنیا فنا ہونے والی ہے' صرف اللہ کی ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔ طویل عمر گذار کر بھی فنا ہونا ہے۔ انسان یہاں ایک مہمان کی طرح ہے۔ یہ زندگی امتحان کا مقام ہے۔ دنیا میں انسان مسافر ہے اور آخرت اس کی منزل ہے۔

فانی دنیا:

فانی ہر اک انسان ہے بس اتنا رکھو یاد　　باقی وہی رحمٰن ہے بس اتنا رکھو یاد
فانی ہیں سبھی' ہے یہی اللہ کا ارشاد　　کل علیہا فان ہے بس اتنا رکھو یاد

مہمان:

کتنی طویل عمر ہو' جانا ہے ایک دن　　ہر اک یہاں مہمان ہے بس اتنا رکھو یاد

دورِ امتحان:

اِس کا نتیجہ نکلے گا یوم الحساب میں　　یہ دورِ امتحان ہے بس اتنا رکھو یاد
فرمانِ نبیؐ ہے ''رہو دنیا میں ایسے تم　　جیسے کوئی مہمان ہے'' بس اتنا رکھو یاد
اللہ کے نزدیک یہ دنیا کی حقیقت　　مچھر سے کم بیان ہے بس اتنا رکھو یاد
تم دنیا چاہتے ہو تو مل جائے گی ہادیؔ　　ہاں دین کا نقصان ہے بس اتنا رکھو یاد

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تاریخی کلام۔

تاریخی منقبت۔ تایا محترم

پیر و مرشد و تایا محترم حضرت الحاج سید عبدالرزاق قادری فقیرؔ لا ابالی الجیلانیؒ کی خدمت میں منقبت ملاحظہ کیجئے۔

فخر اولیاء حضرت سید عبدالرزاق قادری لا اُبالی الجیلانی اپنے وقت کے عظیم صوفی، صاحب دیوان باکمال شاعر، عربی سے اردو کے مترجم، ماہر نثر نگار گزرے ہیں آپ کی تقریباً 15 تصانیف نثر و نظم میں ہیں اور یہ حضرت ھادی دکنؒ کے تایا محترم اور پیر و مرشد ہیں حضرتؒ کے خوارق احاطہ تحریر سے باہر ہیں آپ تفصیلات کے لئے ''فاخر فقیر'' تذکرہ اجداد ھادی، تذکرہ اولیائے حیدرآباد، محبوب ذوالمنن تذکرہ اولیائے دکن، مختصر حالات اولیائے حیدرآباد، مختصر احوال علماء و اولیائے حیدرآباد اور ھوالرزاق وغیرہ کتب ملاحظہ فرمائیں۔ حضرت فخر اولیاءؒ کی شان میں اب تک لکھے گئے مناقب کا مجموعہ ''مُرتاض'' بھی ناقابل فراموش ہے جسے ڈاکٹر سید عبدالھیمن قادری نے ترتیب دیا۔

پہلے حمدِ ربِّ خلّاق وکریم اور پھر نعتِ نبیٔ مستقیم

استادِ عظیم:

منقبت کرتا ہوں تایا کی رقم تھے مرے مرشد واستادِ عظیم
تھے مریدوں کے وہ مرشدِ بے بدل اُن کو پہچانے نہ کم علم و علیم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

عابدوذاکروشاغل:

قابلِ تقلید اوصاف آپ کے — عابد و ذاکر وشاغل اور فہیم

ہمدردومونس:

انکساری تھی طبیعت میں بہت — آپ تھے ہمدردؔ مونس اور حلیم
تھے مثالی آپ کے اخلاق بھی — تھے مریدوں پر ہمیشہ ہی رحیم
غصہ گر کرتے تو کہتے بس ''خبیث'' — اس سے زائد کچھ نہ کہتے وہ سلیم

یتیموں کے دستگیر:

تھے یتیموں ' بیکسوں کے دستگیر — ہر رفاہی کام میں سب کے سَہیم
اہلِ قریہ کی بھلائی کے لئے — مدتوں گاؤں میں رہتے تھے مقیم
قرضِ حسنہ سے کئی تھے مستفید — کچھ تو لوٹائے ' ڈبوئے کچھ لئیم

واعظ:

تیس برسوں تک کیا وعظ آپ نے — گمرہوں کو رَہ بتائی مستقیم

راہِ جنت اور گلشنِ نعت کے خالق:

''راہِ جنت'' اور ''گلشنِ نعت'' کا — دو کتابیں آپ کی یہ ہیں عظیم
پیروی ہر دم شریعت کی کیئے — تھے طریقت' معرفت میں بھی عظیم
تھے رسول اللہ پر بے حد فدا — غوثِ اعظمؒ سے عقیدت تھی عظیم
دس ربیعُ الثّانی کو رحلت ہوئی — گیارہ کو تدفین پائے وہ علیم
قبلِ مغرب جمعہ کو پائے وِصال — شنبے کو پہنچے سوئے خُلدِ نعیم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نام میں تاریخ ہادیؔ ہے رقیم "عبدالرزاق قادریؒ جنت مقیم"

۱۳۷۳ھ

تاریخی منقبت بیادِ والد محترم

والد محترم ابوالحیا حضرت الحاج سید شاہ طاہر قادریؒ عطاؔ کی خدمت میں۔

قابلِ تقلید:

والدِ ماجد سید طاہر ولی سرپرستی جن کی مجھ کو کم ملی
عمر میری دس برس پائے وِصال اجل کے آگے نہ کس کی کچھ چلی
قابلِ تقلید کردار آپ کا فرض و سنت کوئی نہ ہرگز ٹلی

شرع کے پابند:

عمر ساری شرع کے پابند تھے اور طریقت سے بھی تھی الفت دلی
صاف چہرے والوں کو تھے ڈانٹتے بے نمازی سے بھی تھی نفرت دِلی
سروے کے آفس میں جو ہے "بندوبست" تیس برسوں تک ملازمت چلی
مثنوی اک طبع کی تھی آپ نے "میری حالت" سے جسے شہرت ملی
شنبہ تھا، تیرہ جمادی ثانی تھی عمر ترسٹھ سال میں رحلت ملی
خلد میں اُن کو خدا دے جائے خاص بہرِ حضرت مصطفیٰؐ، بہرِ علیؓ
ہادیؔ دو لفظوں میں یہ تاریخ ملی سید طاہر قادری "مغفور ولی"

۱۳۷۲ھ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

والدہ ماجدہ کی خدمت میں

مستقل مزاج ملنسار و خوددار:

چشمِ زدن میں والدہ یعنی پیرانی ماں
ششدر ہر اک کو چھوڑ کر چل دیں سوئے جناں
تھیں مستقل مزاج، ملنسار و خود دار
ہمت کا اور صبر کا ایک بحرِ بے کراں
اپنے یا غیر سب کے لئے پیکر خلوص
خلقِ خدا کے واسطے تھیں وقف بے گماں

پردے کی پابند:

تھیں پردے کی پابندی میں تا مرگ بے مثال
پردے سے ان کے درس لیں بے پردہ بی بیاں
بے عیب ذات صرف خدا کی ہے بے شبہ
یا رب! معاف کردے ہر اک ان کی غلطیاں
ہم سب کو صبر کرنے کی توفیق کر عطا
ان کے طفیل راہ بتا جو ہیں گمرہاں
"ہے خوش نصیب جس کی ہو میت میں سو نفوس"
مسلم میں ہے حدیثِ شہنشاہِ مرسلاں
اِغفرلها وَارْحَمْهَا سب کی ہے دعا
ادخلها فی الجنۃ یا خلاقِ دو جہاں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تھا بدھ کا دن جمادیٰ اولیٰ کی ستائیس
چودہ سو سات ہجری ' بہتر تھا سن رواں
''اِغفر لوالدۃ محب'' ہادیؔ کی ہے دعاء
غفار و توّاب و رحمٰن و سبحاں
(واوین کے الفاظ میں ۱۴۰۷ھ نکلتا ہے)

نذرِ خسرِ محترم - سید قطب الدین حسینی

(زوجہ ثانیہ کے والد محترم)

نیک وخوش خصال:

سید قطب حسینی جو تھے نیک خوش خصال
ملکِ عدم کو فجر سے پہلے کیا رِحال
تھے منسکر مزاج ' ملنسار اور خلیق
ہمدرد سب کا اُن کو بنایا تھا ذوالجلال
ہمسایہ اور اعزہ سے بے حد تھا میل جول
قطعِ رحم کا اُن کے لئے کچھ نہ تھا سوال
چھوٹی نہیں عبادتِ حق تا دمِ آخر
وردِ زباں تھا صبح ومساء ذکرِ ذوالجلال
تھے عاشقِ رسولؐ وصحابہؓ وغوثِ پاکؒ
تھا نائبِ رسولؒ(۱) سے روحانی اتصال

(۱) حضرت خواجہ رحمت اللہ نائب رسول رحمۃ اللہ علیہ۔ رحمت آباد۔ آندھرا پردیش۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت کی اہلیہ کو تو صبرِ جمیل دے
یارب ! تمام زخموں کا کر ان کے اندمال

طاعت گزاری کرتے رہے تینوں ہی فرزند
اکبر وحید(۱)، خورد متین(۲)، دوسرے کمال(۳)

دن اور مہینہ دونوں مبارک ملے اُنہیں
چودہ ربیعِ اولیٰ دو شنبہ ہوا وِصال

اِغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ ' ہے دعا غفور
کرلے قبول تو ہی ہے توّاب و متعال

"اسہل ترین موت ہوئی ہادیؔ سعد کی"(۴)
یسؔ سُنتے سُنتے ہوا آپ کا وصال

نذرِ سیدہ رضوانہ مرحومہ

زوجہ اولیٰ کے انتقال پر یہ درد بھری نظم حضرت ھادی دکنؒ نے تحریر فرمائی ملاحظہ ہو

بدرِ کامل چُھپا ہے بادل میں
غُصن سے تازہ گل گرا جل میں

گُم ہوا ہیرا ایک لا قیمت
دُرِّ شہوار ڈوبا دلدل میں

خوبصورت گلاب گلچیں نے
توڑا وقتِ ضحیٰ کو منگل میں

---

(۱) فرزند اکبر سید عظمت اللہ محی الدین وحید پاشاہ۔

(۲) فرزند سوم سید متین محی الدین سرکار پاشاہ۔

(۳) فرزند دوم سید مصطفیٰ محی الدین کمال پاشاہ

(۴) واوین کے الفاظ کے اعداد جمع کرنے سے ۱۴۰۷ ہجری نکلتا ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

چودہ رمضان ، مغفرت کا دہا ۔۔۔ پہنچیں دربارِ ربِّ اکمل میں
اتنی آسان موت تھی جیسے ۔۔۔ برق چمکی، چھپی بس اک پل میں
راضی رضوانہ سے تھا رضواں بھی ۔۔۔ روح فردوس لے گیا پل میں
رحمتِ باری جوش میں تھی اور ۔۔۔ علیین کے ملائک ہلچل میں
اشک باری فلک نے کی اُس روز ۔۔۔ دیدہ نم تھی زمیں جل تھل میں
''جس کی رحلت شکم کے مرض میں ہو ۔۔۔ وہ شہید ہے'' حدیثِ مرسلؐ میں

واعظہ عابدہ صابرہ شاکرہ:

واعظہ ، عابدہ ، خلیقہ تھیں ۔۔۔ اور اطاعت گزار ہر پل میں
صابرہ ، شاکرہ و صدیقہ ۔۔۔ بے مثال حلم اور توکل میں
طاعت رب و والدین و زوج ۔۔۔ کرتی تھیں زندگی کے ہر پل میں
حُسن سو عورتوں کا اللہ نے ۔۔۔ تھا رکھا اُن کے روئے اجمل میں
ایک ہزار عورتوں کی نیک صفات ۔۔۔ دی خدا نے تھی ذاتِ اکمل میں
ایک لاکھ عورتوں میں ایک عورت ۔۔۔ پیدا کرتا ہے رب تفضّل میں
عقد بھی، حج بھی اور رِحلت بھی ۔۔۔ کمسنی میں تھے قولِ فیصل میں
ان کی سیرت سے درس لے ہر زن ۔۔۔ بھر لے حسنات اپنے آنچل میں
ہیں حقیقت پہ مبنی یہ باتیں ۔۔۔ کوئی سمجھے نہ اِن کو مہمل میں
ہادیؔ ''رضوانہ ناصحہ فقّاح'' ۔۔۔ وادخلی جنتی ہوئیں پل میں

(وادین کے الفاظ میں ۱۴۰۵ھ نکلتا ہے۔)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم ۔ ایک معصوم کی موت پر

ایک معصوم ہوا ہم سے جدا آج کے دن
کھیلتا کودتا اور ہنستا ہنساتا تھا جو کل

دوست، احباب ، اعزہ واقارب سب کو
چھوڑ کے چل دیا، جب آ گیا پیغامِ اَجل

بند آنکھیں کئے تُو ، لیٹا ہوا ہے ایسے
گویا سپنوں میں کوئی کھویا ہوا ہو جیسے

کیسے مانوں کہ تو اب لَوٹ کے آئے گا نہیں
ہوتا محسوس ہے بس سویا ہوا ہو جیسے

پنجۂ موت سے کوئی بھی نہیں بچ سکتا
پیر ہو یا کہ جواں ، یا کوئی غنچہ معصوم

''ہر نفس موت کا چکھے گی مزہ'' اے ہادیؔ !
حق تعالیٰ کا ہے قرآن میں فرماں مرقوم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Monaimin Quadri- Digitization eGangotri

مادۂ تواریخِ وفات

(۱) جد امجد مجذوب المجاذیب حضرت سید محی الدین پاشاہ قادری لا اُبالی الجیلانی المعروف پتھر والے صاحب اول۔

جدِ امجد کی تاریخ ہادیؔ کہو "محی الدین پاشاہ مجذوبِ واہب لکھو"

۱۲۸۸ھ

عیسوی میں سن یہ ہادیؔ نے کہا "اللھم اغفر وارحم مصطفی"

۱۸۷۱ء

(۲) حضرت وتد دکن سید عبداللہ شاہ قادریؒ لا اُبالی الجیلانی ابن سید غلام حسین قادریؒ ابن حضرت مجذوب المجاذیبؒ۔

فکر تھی تاریخ کی ہادیؔ کو آئی یہ ندا "آلِ احمد سید عبداللہ شاہ وصلِ خدا"

۱۲۸۸ھ

کیسی ہادیؔ ہے یہ تاریخ سعید "دَخَلَ جَنَّتُ رَحمٰنِ رَشید"

۱۸۹۹ء

....

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم ۔ ایک معصوم کی موت پر

ایک معصوم ہوا ہم سے جدا آج کے دن
کھیلتا کودتا اور ہنستا ہنساتا تھا جو کل

دوست، احباب ، اعزہ واقارب سب کو
چھوڑ کے چل دیا، جب آگیا پیغامِ اَجل

بند آنکھیں کئے تُو ، لیٹا ہوا ہے ایسے
گویا سپنوں میں کوئی کھویا ہوا ہو جیسے

کیسے مانوں کہ تو اب لَوٹ کے آئے گا نہیں
ہوتا محسوس ہے بس سویا ہوا ہو جیسے

پنجۂ موت سے کوئی بھی نہیں بچ سکتا
پیر ہو یا کہ جواں ، یا کوئی غنچہ معصوم

''ہر نفس موت کا چکھے گی مزہ'' اے ہادیؔ !
حق تعالیٰ کا ہے قرآن میں فرماں مرقوم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مادۂ تواریخِ وفات

(۱) جد امجد مجذوب المجاذیب حضرت سید محی الدین پاشاہ قادری لا اُبالی الجیلانی المعروف پتھر والے صاحب اول۔

جدِ امجد کی تاریخ ہادیؔ کہو "محی الدین پاشاہ مجذوبِ واہب لکھو"

۱۲۸۸ھ

عیسوی میں سن یہ ہادیؔ نے کہا "اللھم اغفر وارحم مصطفی"

۱۸۷۱ء

(۲) حضرت وتد دکن سید عبداللہ شاہ قادریؒ لا اُبالی الجیلانی ابن سید غلام حسین قادریؒ ابن حضرت مجذوب المجاذیبؒ۔

فکر تھی تاریخ کی ہادیؔ کو آئی یہ ندا "آلِ احمد سید عبداللہ شاہ وصلِ خدا"

۱۲۸۸ھ

کیسی ہادیؔ ہے یہ تاریخ سعید "دَخَلَ جَنّتُ رَحمٰنِ رَشید"

۱۸۹۹ء

....

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۳) سیدہ قادر صاحبہ بی زوجۂ اولیٰ حضرت وتد دکن سید عبد اللہ شاہ قادری۔

ہادیؔ تاریخِ ابجد آئی نکل مرحومہ ''قادر صاحبہ افضل''

۱۳۲۲ھ

....

(۴) امیر صاحبہ بی زوجۂ ثانیہ حضرت وتد دکن سید عبد اللہ شاہ قادریؒ۔

ہادیؔ امیر صاحبہ مغفورۂ صمد تاریخِ انتقال ہے ''اغفرلها احد''

۱۳۳۰ھ

....

(۵) سیدہ فاطمہ بی جانی زوجۂ اولیٰ حضرت سید عبد الرزاق قادری (تائی ماں اولیٰ)۔

ہادیؔ ہجری میں کہہ دو سنِ خاتمہ ''ہوگئیں وادخلی جنتی فاطمہ''

۱۳۴۱ھ

ہادیؔ سن عیسوی معرفت کردیا اِن کی ''رب مغفرت''

۱۹۲۲ء

....

(۶) سیدہ درویش النساء۔خوش دامن حضرت سید عبد الرزاق قادریؒ۔

مختصر تاریخ ہادیؔ نے کہی ''درویش انساء وِلا رحلت ہوی''

۱۳۵۸ھ

''عیسوی سن پاک ہے'' ہادیؔ عیاں سیدہ درویش ہیں خلد آشیاں''

۱۹۳۹ء

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۷) حضرت الحاج سید شاہ طاہر قادریؒ ابن سید شاہ غوث قادریؒ (والد محترم حضرت ھادی دکنؒ)۔

ہادیؔ دو لفظوں میں یہ تاریخ ملی   سید طاہر قادری ''مغفور ولی''

۱۳۷۲ھ

''کہا غفور نے یہ کل من علیھا فان''   ''وصال ولدِ ہادیؔ'' کا سن ہے یہ ذیشان

۱۹۵۲ء

....

(۸) فخر اولیاء حضرت الحاج سید شاہ عبدالرزاق قادری لا ابالی الجیلانیؒ ابن حضرت سید شاہ غوث قادریؒ (پتھر والے صاحب سوم۔ پیرو مرشد و تایا محترم حضرت ھادیؔ دکنؒ)۔

نام میں تاریخ ہادیؔ ہے رقیم   ''عبدالرزاق قادری جنت مقیم''

۱۳۷۳ھ

عیسوی سن میں ہے تاریخ صریح   ''وَارِثُ جَنّتُ خلاقِ مَدِیْحُ''

۱۹۵۳ء

....

(۹) حضرت سید غلام حسین قادری سجادہ حضرت سید ابراہیم شہیدؒ (نانا حضرت زوجۂ اولیٰ سید رضوانہ)۔

ہادیؔ ہجری سن یہی تیار ہے   ''اَللّٰھُمَّ اِغْفِر'' کہ تو غفار ہے

۱۳۸۲ھ

....

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۱۰) الحاجہ سیدہ بسم اللہ بیگم عرف محمود النساء، زوجہ ثانیہ حضرت تایا محترم (تائی ماں ثانی)۔

وصال کی ملی تاریخ ہادیؔ یہ مسعود عطا کیا ہے انہیں "ظاہر مقام محمود"

۱۳۸۵ھ

"سن ہے ہادیؔ سُبحٰن اللہ دَخَلَتْ فِی الْجَنَّۃِ بِسْمِ اللہ"

۱۹۶۵ء

....

(۱۱) حضرت سید پاشاہ محی الدین قادری ابن سید شاہ طاہر قادری (برادر کلاں حضرت ھادیؒ دکنؒ)۔

غیب سے ہادیؔ یہ آواز آئی "آج مغفور ہوئے حاجی بھائی"

۱۳۹۳ھ

....

(۱۲) الحاجہ سیدہ رضوانہ بنت سید حامد حسن قادری (زوجۂ اولیٰ حضرت ھادیؒ دکنؒ)۔

ہادیؔ "رضوانہ ناصحہ فُتّاحؔ" وادخلی جنتی ہوئیں پل میں

۱۴۰۵ھ

....

(۱۳) سید عاطف قادری ابن سید قطب الدین قادری اطہر شہید (ابنِ برادر زادہ)۔

"حادثے میں پلین کے ہادی عاطف ابن قطب شہید ہوا"

۱۴۰۵ھ

....

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۱۴) حضرت الحاج سید قطب الدین حسینی قادریؒ (خسر محترم - والد زوجہ ثانی)۔

"اسہل ترین موت ہوئی ہادیؔ سعد کی" یٰسٓ سنتے سنتے ہوا آپ کا وصال

۱۴۰۷ھ

....

(۱۵) الحاجہ سیدہ فاطمہ النساء زوجہ سید شاہ طاہر قادریؒ (والدہ محترمہ)۔

ملا وصال کا سن ہی "یہ سجع میں ہادیؔ" "حسن حسین کی ماں فاطمہ نے رحلت کی"

۱۴۰۷ھ

"اِغفِر لِوَالِدَۃِ مُحِب" ہادیؔ کی ہے دعاء غفار و تواب و رحمٰن و سبحان

۱۴۰۷ھ

ہادیؔ فصلی میں تاریخ ہے کاملہ "سیدہ فاطمہ واعظہ ' صادقہ"

۱۳۹۶ف

"اللہ کی مغفورہ و مرحومہ فاطمہ" "احسن" ہے ہادیؔ عیسوی میں سالِ خاتمہ

۱۹۸۷ء

....

(۱۶) حضرت سید شاہ محمد عارف اللہ حسینی قادری عرف مرشد پاشاہ سجادہ نشین روضۂ سقاف۔

مرشدِ پاشاہ کی رحلت کا سن جان تو ہادیؔ ہجری میں ہے "مالک اِغفر لہٗ"

۱۴۰۷ھ

"سید عارف قادری سقافی خلد آشیاں" عیسوی میں نکلی ہے تاریخ بہتر بے گراں

۱۹۸۷ء

....

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حکیم وڈاکٹر سید محی الدین قادری ھادیؔ لااُبالی ؒ

کے دوسرے مطبوعہ مجموعۂ کلام

تحیاتِ ھادی

کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ

ماہ وسنہ طباعت۔

رجب المرجب ۱۴۱۷ھ مطابق ڈسمبر 1996

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri.

فہرست ۔ تحیاتِ ھادی

حضرت ھادی دکن ڈاکٹر سید محی قادری ہادیؒ کی چودھویں تصنیف 'تحیاتِ ہادی'' دوسرا شعری مجموعہ ہے جو دسمبر ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا ہے ۔ جس میں حرف وحکایت ۔ تقریظ جناب رحمٰن جامیؔ صاحب ۔ حمد ومناجات ۔

قارئین اس کتاب کی فہرست سے حضرت ھادیٔ دکن علیہ الرحمہ کی موزوں طبیعت اور علمی وارفتگی کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے فہرست کے ہر عنوان کو مرصع اور مقفی تحریر فرمایا۔ اس طرح کی فہرست مَیں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ دیکھی ہے مگر آپ (قاری) کا پتہ نہیں۔

سلسلہ نمبر	عنوان	تحیاتِ ھادی میں صفحہ نمبر
1	نعتیں	۱۳
2	نظمیں	۳۹
3	منقبتیں	۷۳
4	مدحتیں	۹۹
5	تهنيتيں	۱۰۷

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اس مجموعہ کلام پر استاذ سخن وحیدر آباد دکن کے عظیم الشان تاریخ گو حضرت ڈاکٹر علی احمد جلیلی فرزند حضرت فصاحت جنگ جلیل مانکپوری (جو ہندوستان کے صفحہ اول کے شعراء میں شمار ہوتے تھے اور یہ سلطان دکن نواب میر عثمان علی خان بہادر آصف جاہ سابع کے استاد محترم بھی تھے) نے تاریخی قطعہ تحریر کیا ذیل میں ملاحظہ فرمایئے۔

تاریخ طباعت "تحیاتِ ہادی"

دوسرا مجموعہ ہادیؔ چھپا
خوب ہوگی اِس کی قدر و منزلت
جس کی تاریخِ اشاعت اے علیؔ !
فرد نکلی "فکرِ نعت و منقبت"

۱۴۱۷ھ

نتیجۂ فکر:

استاذِ سخن ڈاکٹر علی احمد جلیلی خلف حضرت فصاحت جنگ جلیل مانکپوری استاذ آصف جاہ سابع
جلیل منزل سلطان پورہ، حیدر آباد، بتاریخ ۲۹ رنومبر ۱۹۹۶ء

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حرف وحکایت میں حضرت ہادیٔ دکنؒ نے اس مجموعے کے مشمولات اس طرح بیان کئے ہیں۔

نعتیں:

''تحیاتِ ہادی میں پہلا عنوان ''نعتیں'' ہیں۔ صاحبِ معجزات' صَفوح عَن الزّلات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں چوبیس نعتیں بشمول عربی نعتوں اور عربی سلام کے پیش کرتا ہوں۔ گر قبول افتدز ہے عز و شرف

حضرت ھادی دکنؒ نے ''نظمیں'' کے عنوان سے کچھ منفرد منظومات لکھی ہیں جن پر عموماً کسی کی نظر نہیں جاتی۔ ان میں کچھ ایسی ہیں جو حج وزیارت کے موقع پر مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی میں لکھی گئیں۔

ایک طویل نظم بعنوان ''بیانوے اشعار میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سوانح عمری'' ہے۔ اسے میں اپنی شاہکار نظم کہتا ہوں۔ سوانح سے قبل تمہیداً آٹھ اشعار لکھ کر ایک سو کا ہندسہ مکمل کیا ہے۔ دوسری نظموں میں ''پندرھویں صدی ہجری کا پیغام''، ''اے مسلمان سب تیرے لئے'' اور ''اللہ کا وعدہ ہر انسان کے لئے'' ہے۔

(تحیاتِ ہادی' ص ۵-٦)

حضرت ہادیٔ دکنؒ نے منقبتوں میں خلفائے راشدین' عشرہ مبشرہ کے علاوہ دیگر صحابہ کرامؓ جیسے حضرت بلالؓ' حضرت عمارؓ' حضرت ابو ذر غِفاریؓ' حضرت سلمان فارسیؓ' حضرت صہیب رومیؓ' حضرت حذیفہؓ' حضرت ابوالدرداءؓ' حضرت تمیم انصاریؓ وغیرہ کی شان میں منقبتیں لکھی ہیں۔

ان کے علاوہ بغداد شریف میں موجود حضرت ھادیٔ دکنؒ کے جد اعلیٰ حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؓ ' ناگور میں حضرت سید عبدالقادر ولیؒ کے علاوہ دگر بزرگوں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کی شان میں بھی منقبتیں لکھیں ہیں۔

اس مجموعہ کی تقریظ ''جامِ انا'' کے شاعر جناب رحمٰن جامیؔ صاحب نے لکھی ہے جس میں حضرت ہادیٔ دکنؒ کی علمی ادبی خدمات کا اختصار سے مفصل جائزہ لیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں :

''علامہ حضرت سید محی الدین قادری ہادیؔ کا تعلق رایل سیما کی اس سرزمینِ محبت سے ہے جسے ادونی کہتے ہیں اور مجھے حضرت ہادیؔ سے اور بھی محبت ہے کہ ادونی سے میرے بزرگوں کا بھی تعلق ہے اور جس سے میرا بھی رشتہ ہے اور وہ بھی کئی طرح سے ہے۔

میرا پھوپی زاد بھائی ملا نظام الدین شوقؔ نظامی بھی ادونی ہی میں اپنی خلافت کے جلوے دکھاتا ہے جو حضرت خواجہ حسن نظامی ثانی کا خلیفہ ہے۔

اگر میں یہ کہوں کہ ادونی میری رگ رگ میں بسا ہوا ہے تو غلط نہیں ہے اسی طرح حضرت ہادیؔ کی جڑیں بھی ادونی ہی میں پیوست ہیں اس اعتبار سے ادونی مجھ میں اور حضرت ہادیؔ میں قدرِ مشترک کی حیثیت رکھتا ہے۔

چنانچہ ان سے میری محبت (مصنف وادیب وشاعر ہونے کے رشتے سے) بھی قدرتی امر ہے۔

(تحیاتِ ہادی، مطبوعہ ۱۹۹۶ء، ص ۷)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

حمدِ ربِ کائنات کے چند اشعار ملاحظہ کیجئے:

اَزل سے ہو رہی ہے حشر تک ہوتی رہے گی حمد
اور اس کے بعد جانے کب تلک جاری رہے گی حمد

ہے سب سے پہلی آیت حمد کی قرآن میں بے شک
صحف میں سابقہ کے مثلِ قرآں بھی رہے گی حمد

ہر اک کی مدح و توصیف ہوگی ختم اے ہادیؔ!
خداوندا! قیامت تک تری ہوتی رہے گی حمد

مجموعہ میں عربی نعتوں کے بعد اردو کی نعتیں شامل کی ہیں جو طرحی بھی ہیں اور غیر طرحی بھی۔ غیر طرحی نعتوں کے پہلے مصرعے مندرجہ ذیل ہیں :

۱۔ نہیں ہے ان کے ہم پایہ کسی بھی نعت گو کی نعت
۲۔ نبیوں اور رسولوں میں بھی سب سے معتبر تم ہو
۳۔ آ گیا ہے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا روضہ سبز گنبد پہ نظریں جمالو
۴۔ تم پہ میرا دل فدا اے سبز گنبد کے مکیں
۵۔ قرآن کھولو دیکھ لو تم سیرتِ رسول
۶۔ ہر اک مسلم کو دو چیزوں سے بے شک اُنس بے حد ہے
۷۔ نبی کے نام سے جو چیز بھی منسوب ہوجائے
۸۔ ہے وجہِ مسرت نبی کی ولادت۔
۹۔ محمدؐ قریشی بھی ہیں نامور بھی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

طرحی نعتوں کے پہلے مصرعے مندرجہ ذیل ہیں :

۱۰۔ تم نبیوں میں ہو مفتخر مصطفی

۱۱۔ کیا پیدا خدا نے نورِ احمدؐ ہی اوائل میں

۱۲۔ محبت شہِ ذی شاں میں شادمانی ہے

۱۳۔ رضے کی جالی سے آنکھوں کو لگالوں تو چلوں

۱۴۔ خالقِ کل کا شاہ کار کہاں؟

۱۵۔ والیل گیسو والضحیٰ چہرہ حضورؐ کا

۱۶۔ رسولوں کی ہدایت ہیں محمدؐ مصطفی میرے

۱۷۔ توفیقِ عمل یارب ہر اک کو سدا دینا

۱۸۔ دنیا ہے مدینے میں عقبیٰ ہے مدینے میں

۱۹۔ آقا کا میرے رتبہ کیا ارفع و اعلیٰ ہے

۲۰۔ رتبہ اعلیٰ جو سرکار کا کردیا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

عربی نعتوں کی تعداد ۴ ہے پہلی نعت کے چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

لَا تَذْکُرَا الْبِدَاءِ لَا تَذْکُرو النِّھَاء
اُذْکُرْ حَبِیْبُ رَبٍّ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَاء
قَدْ قَالَ رَبُّ عَرْشٍ صَلُّوْا عَلیٰ النَّبِیّ
صَلُّوْا عَلیٰ مُحَمَّدٍ فِی الصُّبْحِ وَالْمَسَاءِ
فِیْ لَیْلِ اَسْریٰ کَانَ کُلُّ نَبِیْ وَرَاء
کَانَ مُحَمَّدٌ فِی الْاَقْصیٰ وَمُقْتَدَاء
قَدْ قَالَ رَبُّ عَرْشٍ لِکُلِّ بَنِیْ آدم
اُذْکُرْ لِاِسْمِ اَحْمَدُ مَعَ اِسْمُ کِبْرِیَاءِ

حضرت ہادیٔ دکنؒ کی اس مجموعہ میں شامل نعتوں کے منتخب اشعار ملاحظہ کیجئے :

نبیوں اور رسولوں میں بھی سب سے معتبر تم ہو
تمہارا مرتبہ کیا جانیں ہم؟ کیسے بشر تم ہو؟

تمہارا نام مومن کے لئے فرحت کا باعث ہے
سکونِ قلب ہو تم اور تسکینِ جگر تم ہو

تمہاری ذرّیت ہی چار سو، عالم میں ہادیؔ ہے
تمہاری ذُرّیت ساری ثمر ہیں اور شجر تم ہو

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

روضۂ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان، آداب اور مرتبہ کو بیان کرتے ہیں جسے ہر زائرِ مدینہ کے لئے یاد رکھنا لازمی ہے۔ آپ فرماتے ہیں :

آ گیا ہے محمدؐ کا روضہ، سبز گنبد پہ نظریں جما لو
تم نے کعبے میں سر کو جھکایا، حاجیو آؤ یاں دل جُھکا لو

سامنے جب مواجہ کے ٹھہرو، پورے آداب ملحوظ رکھو
یہ مقامِ ادب ہے یہاں پر، اپنی آواز بالکل گھٹا لو

نام جب بھی محمدؐ کا سُنتا، تم دُرودوں کی کثرت ہی کرنا
ہے اسی نام سے سب کی بخشش، نامِ احمد وظیفہ بنالو

روضۂ رسول اکرمؐ کے سبز گنبد مبارک کی اہمیت و عقیدت کا اظہار اس طرح کرتے ہیں۔

تم پہ میرا دل فدا اے سبز گنبد کے مکیں !
تم پہ قرباں سب مرا اے سب گنبد کے مکیں!

حشر میں رسوائیوں سے تم بچالینا ہمیں
روبرو ہو جب خدا اے سبز گنبد کے مکیں !

ایک قرآں ہے کلام اللہ، بے شک دوسرا
ہے سراپا آپ کا اے سبز گنبد کے مکیں !

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت مبارک پر یہ اشعار ملاحظہ کیجئے جن میں قرآن کی عظمت، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الفت، اسلامی شان وشوکت، مکہ سے مدینہ کی ہجرت کا ذکر خوبصورت انداز ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قرآن کھولو دیکھ لو تم سیرتِ رسول — آئے گی تم کو صاف نظر صورتِ رسول
الفت میں ان کا ثانی کوئی تھا نہ کوئی ہے — اصحاب کو تھی حد سے سوا الفتِ رسول
اسلامی شان وشوکت وقوت فزوں ہوئی — مکے سے جب مدینہ ہوئی ہجرتِ رسول

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت وجہ مسرت ہے، باعثِ برکت ہے۔ دوعالم کی رحمت ہے، وجہ ہدایت ہے یہ حقیقت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہی سے سب کچھ ہے اگر اللہ کا اپنے محبوب کو مبعوث کرنے کا ارادہ نہیں ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا۔

چند اشعار:

ہے وجہِ مسرت نبی کی ولادت — ہے برکت ہی برکت نبی کی ولادت
خدا نے دو عالم کی رحمت بنایا — ہے رحمت ہی رحمت نبی کی ولادت
ہمیں راہ سیدھی ملی ان سے ہادیؔ — ہے وجہِ ہدایت نبی کی ولادت

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اور ان کی رشد وہدایات اور ان کے اسماء کو اس طرح شعروں کا جامہ پہنایا ہے جیسے بیش قیمت موتیوں کو ایک خوبصورت متنوع تسبیح میں پرودیا ہو۔

محمدؐ قریش بھی ہیں نامور بھی — محمدؐ حجازی بھی ہیں ذی اثر بھی
رسولوں میں افضل، نبیوں میں اعلیٰ — محمدؐ بشر بھی ہیں خیر البشر بھی
وہ ہیں مصطفی، مجتبیٰ ومنتقیٰ بھی — محمدؐ مذکّر بھی ہیں با اثر بھی
محمدؐ ہیں خاتم، امین و مصدّق — محمدؐ ہیں مختار بھی اور مُبر بھی
وہ منصور و شاہد، بشیر و حَی بھی — محمدؐ مھیمن، مظفر، ظفر بھی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

محمدؐ رسول الملاحم ' ہدیٰ ہیں
محمدؐ صراطِ خدا ' راہ بر بھی
جہاں تذکرہ ہو خدا کا' وہیں پر
محمدؐ کا ہو ذکر آٹھوں پہر بھی
ہیں مشہود و شاہد بھی مہدی و ہادیؔ
محمدؐ ہیں ناصح و مصلح و بر بھی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ مبارک کی عظمت :

نظروں میں نقشہ گنبدِ خضریٰ کا ہے جما
دل میں بسا ہوا ہے مدینہ حضور کا
ہے سر کی جتنی اہمیت' انساں کے جسم میں
مسجد میں اس طرح سے ہے روضہ حضور کا
ہادیؔ یہ بات کہتا ہے لاریب بالیقین
ثانی نہ تھا' نہ ہے' نہ ہی ہوگا حضور کا

رشک ملائکہ' مقدس مقام مدینہ شریف کی عظمت ووقار کی ترجمانی میں چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

دنیا ہے مدینے میں' عقبیٰ ہے مدینے میں
ایمان کا سرمایہ کیا کیا ہے مدینے میں
فردوس کو جانے کا رستہ ہے مدینے میں
انوارِ خدا کا اک دریا ہے مدینے میں
کعبہ تو ہے مکے میں' کعبے کا جو کعبہ ہے
''سرکارِ دو عالم کا روضہ ہے مدینے میں''
کیا کہئے نصیب اُن کے رہتے ہیں جو طیبہ میں
بس پیشِ نظر اُن کے روضہ ہے مدینہ میں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

شان اور رتبۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم:

رتبہ اعلیٰ جو سرکار کا کر دیا ‏ رب نے انسانیت کا بھلا کردیا
حکمرانی، نبوت، شفاعت، کرم ‏ ان کو خالق نے سب کچھ عطا کردیا
اپنے اخلاق سے اور قرآن سے ‏ زندگی کا سلیقہ عطا کر دیا
مجھ پہ ہادیؔ بڑا فضلِ باری ہے یہ ‏ اُن کے در کا جو مجھ کو گدا کر دیا

نظمیں

تحیاتِ ہادیؔ میں ۲۰ نظمیں ہیں جن کے عنوانات مندرجہ ذیل ہیں :

۱۔ اسماء الحسنیٰ۔ ۲۔ بیانوے اشعار میں حضور اکرمؐ کی سوانح عمری۔

۳۔ روضۂ اطہر۔ ۴۔ احمد ہیں کون؟۔ ۵۔ مسجد نبویؐ۔ ۶۔ معجزاتِ نبویؐ۔

۷۔ کعبۃ اللہ۔ ۸۔ مطاف۔ ۹۔ صحنِ حرم کے بیچ۔ ۱۰۔ ءالہٌ مع اللہ۔

۱۱۔ رمضان کا مہینہ۔ ۱۲۔ مقامِ شبِ قدر۔ ۱۳۔ شبِ معراج۔ ۱۴۔ فوائد نماز۔

۱۵۔ بارہ مہینے۔ ۱۶۔ یاد کر لینا۔ ۱۷۔ پندرہویں صدی ہجری کا پیغام۔

۱۸۔ اے مسلمان! سب تیرے لئے۔ ۱۹۔ اللہ کا وعدہ ہر انسان کے لئے۔

۲۰۔ مسلمانوں سے خطاب۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم اسماء الحسنیٰ سے چند اشعار:

خدائے قدس کے اسماء اعلیٰ اور کریم
بغیر ریب وگماں ہے ہر ایک اسم عظیم

ہو اس کے ذات کی تعریف کس بشر سے بھلا؟
صفات کی کرے توصیف کون فرد رقیم

اگر قلم ہوں درختوں کے اور بحور مداد
تو پھر بھی کر نہ سکیں اس کی نعمتوں کو رقیم

کہا حضور نے ''اللہ کے ایک کم سو نام
جو یاد کرلے وہ داخل ہو سوئے خلد نعیم

روایتوں میں ہے اسماءِ ربِّ ارض وسماء
حدیث نبوی میں' قرآں میں بے شمار رقیم

کہ اسم اعظم ہے اللہ' حیّ و قیوم
مگر ہے اس کا ہر اک نام اعظم اور عظیم

خدایا تیرے ہی ناموں کا واسطہ تجھ کو
ذنوب بخش ہمارے' کرم سے اپنے کریم

بوقتِ مرگ زباں پر ہو کلمہ طیب
عذاب قبر سے ہم کو بچا کہ تو ہے رحیم

تو ہے غفور و غفار' کر قبول دعاء
میں ہادیؔ عاصی وعاجز' حقیر اور اثیم

بیانوے اشعار میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح عمری بیان فرمائی ہے۔ یہ بھی ایک منفرد اور اعلیٰ نظم ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسمِ مبارک **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

م	ح	م	د
۴۰	۸	۴۰	۴ = ۹۲

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی کے ۹۲ اعداد کی مناسبت سے ۹۲ اشعار میں سیرت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حسن بیانی کی ہے:

محمدؐ عربی کی وہ شان ہے اعظم
خدا درود پڑھے جن پہ اور فرشتے بہم

نہ ہوتے آپ تو لاریب کچھ نہ ہوتا تھا
یہ کائنات' زمین' چرخ' عرش ولوح وقلم

نہ ہوتے موسیٰؑ و یحییٰؑ و نوحؑ و ابراہیمؑ
شعیبؑ و صالحؑ ویعقوبؑ ہوتے نہ آدمؑ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضور آپ کا رتبہ تمام نبیوں سے کیا ہے افضل و برتر و اعلیٰ ربِّ اِرم
جہاں بھی جب بھی سنو اسمِ احمدِ مرسل پڑھو درودؔ کہو صلِّ علیٰ اور صلعم
ہر اک نفس میں ہے ان کا ہی نور جلوہ کناں وہ رہنے والے سماوی یا ارضی ہوں یا یم
ہے عبدِ ہادیؔ کی کوشش، خدا قبول کرے سوانح میں نے کیا اختصار سے ہے رقم

چند اشعار ولادت تا بعثت:

تھی صبح پیر کی، سن عیسیٰ پانچ سو ستر
ربیعِ اُولیٰ کی بارہ کو آئے وہ خاتم

نویدِ موسیٰؑ و عیسیٰؑ ، دعائے ابراهیمؑ
قُرۃ عینٌ و لختِ دِلِ بنی آدم

ہوئے تھے بعدِ ولادت یہ معجزے ظاہر
بُجھا تھا فارسی آتش کدہ، گرے تھے صنم

تھا دیکھا آمنہ نے نور از زمیں تا فلک
جہاں میں سیدی تشریف لائے تھے جس دم

تھا نام والدِ ماجد کا جن کے عبداللہ
انہوں نے اپنے پسر کو نہ دیکھا، ہائے ستم

کچھ اشعار بعثت تا ہجرت:

وہیں بنایا نبی، چہل سال میں رب نے یہ پانچ آیتیں بھیجیں زِ اِقرأ تا یعلم

حرا سے آئے نبی کانپتے ہوئے گھر کو جو سردی کم ہوئی تفصیل پھر کہے اس دم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نکل کے مکے سے طائف گئے بلاغ کو آپ
وہاں سے لوٹے تو ایسے زخمی دونوں قدم

پچاس سال کے سن میں عطا ہوئی معراج
امامِ مسجد اقصیٰ بنے شفیعِ اُمم

تھے عقبہ ثانیہ میں ستر اور دو افراد
نبی کے دست پہ بیعت کئے جو حج میں بہم

چند اشعار ہجرت تا رحلت:

ستایا حد سے زیادہ جو کافروں نے انہیں
تو حکمِ رب ہوا ہجرت کریں شفیعِ امم
تھے گھیرے مکے کے کفار گھر، شبِ ہجرت
حضور آیتیں پڑھتے نکل گئے اک دم
تھے غارِ ثور میں صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے ہمراہ
قیام اس میں کئے تین رات دن باہم

قُبا سے آئے مدینہ، جہاں ابو ایوب رضی اللہ عنہ
تھے سات ماہ تلک میزبانِ شاہِ امم
مہاجرین و انصار میں مدینے کے
کہ بھائی چارہ کیا پہلے، کام تھا یہ اہم
سَہل، سُہیل سے پھر آپ نے خریدی زمیں
بنائے مسجدِ نبوی وہاں نبی اکرم

نویں ذی الحجہ کو عرفات، جبلِ رحمت پر
طویل خطبہ دئے، بولے ساری باتیں اہم
علیل آپ ہوئے گیارہ ہجری ماہِ صفر
وصال بارہ ربیع اولیٰ پائے وہ خاتم
پڑھی نمازِ جنازہ صحابہ تیس ہزار
ہے حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا خوب گاہِ شاہِ امم
خدایا واسطہ تجھ کو نبی کا، آل کا بھی
خطائیں بخش دے ہادی کی ساری، کر کے کرم

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم - روضۂ اطہر

روضۂ اطہر پر انوار کی بارش کا منظر اس نظم میں شاندار طریقے سے پیش کیا ہے چند اشعار دیکھئے:

روضۂ اطہر پہ کیسی بارشِ انوار ہے　　گنبدِ خضرا پہ قرباں ہونے دل تیار ہے
ہے یہاں مسکن نبی کا ہے جو ختم المرسلین　　نام ہے جن کا محمدؐ احمد و مختار ہے

پھر ذرا ہٹ کر پڑھیں ان پر سلامِ باخلوص　　نام ہے بوبکرؓ جن کا جو رفیقِ غار ہے
اور ذرا سیدھی طرف ہٹ کر پڑھیں ان پر سلام　　نام جن کا ہے عمر فاروقؓ با کردار ہے

روضۂ اطہر کی تینوں ہستیاں ہادیؔ عظیم　　ان کی گر نظرِ عنایت ہو تو بیڑا پار ہے

نظم - احمد ہیں کون

نظم 'احمد ہیں کون؟' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کو تخلیق کو فرمان خداوندی کے مطابق کائنات کا باعث کہا ہے:

احمد ہیں کون؟ باعثِ تخلیقِ کائنات
محمود کون رحمتِ عالم ہے پیاری ذات

خورشید کیا ہے؟ پرَتوِ روئے محمدیؐ
مہتاب کیا ہے ؟ عکسِ جمالِ محمدیؐ

....

جنت ہے کیا؟ مدینے کا کوچہ ہے بالیقیں
روضہ ہے کیا؟ ہے کعبے کا کعبہ ہی بالیقیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

حامد ہیں کون؟ راہِ ہدیٰ ساقئ کوثر
احمد ہیں کون؟ راہ نما ' ہادیؔ و رہبر

نظم۔ مسجد نبوی

اس نظم میں 'مسجدِ نبوی' کی عظمت وتوصیف بیان کی ہے:

مسجد نبوی کی کیا توصیف مجھ سے ہو بیاں
ہے یہ منسوبِ نبی' عظمت اسی سے ہے عیاں

جب مدینہ آئے ہجرت کرکے مکہ سے نبی
ڈالے مسجد کی یہاں بنیادِ ختمِ مرسلاں

مسجدِ نبوی کی وسعت کی گئی ہر دور میں
کی عمرؓ عثماںؓ و لیدؒ و مہدی و عباسیاں

پھر ملِک ناصرؔ محمد بن قلاون اور سلیم
ترک شہ عبدالمجیدؔ ابنِ سعود مردماں

مسجد نبوی کی موجودہ ہے تزئینِ جدید
خوب صورت ہوگئی اور دل کشی بھی ہے عیاں

ہے شمالاً اور جنوباً دور تک توسیع بھی
دس ہیں در، مینار دس ہیں اور چوالیس کھڑکیاں

مسجدِ نبوی کو جانے کی خدا توفیق دے
کردے ہادیؔ کی دعا مقبول خلاّقِ جہاں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم۔ معجزاتِ نبوی

نظم "معجزاتِ نبوی" میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معجزات ملاحظہ کیجئے:

ختمِ رُسل کا دنیا میں آنا بھی معجزہ
دنیائے فانی چھوڑ کے جانا بھی معجزہ

بچپن ، لڑکپن ، عہدِ شباب اور ضعیفی
ہر دَور ان کی زیست میں آنا بھی معجزہ

معراج و اسریٰ دونوں سفر ایک رات میں
چشمِ زدن میں لَوٹ کر آنا بھی معجزہ

پھیرا جو دست آئی کھجوروں میں بھی برکت
پیالی کا دودھ سَو کو پلانا بھی معجزہ

کیا مصلحت تھی آپ ہی جانیں یا پھر خدا
ازواج گیارہ عقد میں لانا بھی معجزہ

رفتار معجزہ تھی تو گفتار معجزہ
شاہا کا اٹھنا ، بیٹھنا ، چلنا بھی معجزہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم - کعبۃ اللہ

مسجدالحرام کی برکتوں اور رحمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے نظم 'کعبۃ اللہ' میں کعبہ مکرمہ کی عظمت کا بیان ہے:

شکر خالق کا کروں میں کیسے ہادیؔ احقر
مجھ کو دکھلادیا اللہ نے اپنا یہ گھر

ہندی و ترکی و ایرانی و عربی، حبشی
واسطے حج کے، سب آجاتے ہیں اک مرکز پر

داخلِ کعبہ جو کہلاتا ہے یعنی کہ حطیم
دل یہ چاہے کہ نوافل پڑھیں یاں آٹھوں پہر

حجرِ اسود کے مقابل میں ہے لوگوں کا ہجوم
سب کی خواہش ہے یہی، پہلے لیں بوسہ جاکر

آبِ زمزم میں بھی تاثیر عجب تو نے رکھی
جتنا جی چاہے پئیں، کچھ بھی نہیں خوف وخطر

صورتیں سب کی جدا ہادیؔ جدا سب کا لباس
ہے زباں سب کی الگ، پر کہیں اللہ اکبر

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم ۔ مُطاف

کعبۃ اللہ کے طواف کے دوران ہی 'مُطاف' کی شان میں ایک شاہکار نظم لکھی جس کے چند اشعار ملاحظہ کریں :

سب کے لب پر ہے یہ بوقتِ طواف
کردے عصیاں ہمارے پورے مُعاف

بحرِ انساں ہے مَوجزن یاں پر
ایک سیلاب ہے میانِ مُطاف

جب بھی کعبے کو دیکھیں اے ہادیؔ !
دل تڑپ جاتا ہے برائے طواف

مسجدالحرام میں 'صحنِ حرم کے بیچ' کے عنوان سے نظم ملاحظہ کریں:

خاتم کے درمیاں نگینہ ہے جس طرح
کعبے کا وہ مقام ہے صحنِ حرم کے بیچ

تھوڑی سی گندگی بھی نظر آئے گی نہیں
کیا حسنِ انتظام ہے صحنِ حرم کے بیچ

ہادیؔ ہیں جمع لوگ کئی ملکوں کے یہاں
خِلقت کا اژدحام ہے صحنِ حرم کے بیچ

نظم ۔ ءَ اِلٰہٌ مع اللہ

کیا خدا کے ساتھ شریک ممکن ہے؟ ہرگز نہیں ۔۔ ایک بند دیکھئے:

آسمانوں اور زمیں کو کس نے ہے پیدا کیا؟
آسمان سے کون برساتا ہے اور برسائے گا ؟
غلہ اور میوہ زمیں سے کون اگاتا ہے بتا ؟
کیا خدا کے ساتھ ممکن ہے کوئی اور اک خدا ؟

ہم سے خالق پوچھتا ہے ءَ اِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ

Hazrat-Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم - رمضان کا مہینہ سے چند اشعار:

یہ جو رمضان کا مہینہ ہے
خیر و برکات کا خزینہ ہے
اعتکاف اور سحری و افطار
اور تراویح کا مہینہ ہے
اس میں نازل ہوا کلام اللہ
علم و حکمت کا جو خزینہ ہے
قدر اس ماہ کی کرو ہادیؔ
کتنا انمول یہ نگینہ ہے

نظم - مقامِ شبِ قدر سے کچھ اشعار ملاحظہ ہو:

تمہیں میں بتاؤں مقامِ شبِ قدر
رکھا حق نے ہی قدر نامِ شبِ قدر
کیا سورۂ قدر رب نے ہی نازل
اسی سے ہے ظاہر مقامِ شبِ قدر
ہیں ہادیؔ وہی خوش نصیب اور خوش بخت
جو کرتے سدا اہتمامِ شبِ قدر

نظم - شبِ معراج پر ایک نظر:

ساتھ جبرئیل محمدؐ گئے اقصیٰ اِمشب
واں سے پھر سدرہ کو اور عرشِ معلیٰ اِمشب
فاصلہ کتنا تھا اقرب، یہ خدا ہی جانے
کہہ کے او ادنیٰ قریں ان کو بلایا اِمشب
تین تحفے دیئے معراج کے رب نے ان کو
فرض پنج وقتہ نمازوں کو کیا تھا اِمشب
جا کے واپس ہوئے وہ چشمِ زدن میں ہادیؔ
حشر تک ہو نہ سفر ایسا کسی کا اِمشب

نظم - فوائدِ نماز دو اشعار دیکھئے:

حق سے اک رابطہ نماز میں ہے
اک عجب ذائقہ نماز میں ہے
''میری آنکھوں کی ٹھنڈک'' اے لوگو!
قولِ عالم پناہ ''نماز میں ہے''

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بارہ مہینے۔ یہ ایک منفرد نظم ہے دیکھئے:

ہیں ہجری بارہ مہینوں کے نام پیشِ نظر ہے ان میں پہلا محرم تو دوسرا ہے صفر
ربیعِ اولیٰ کا ہے ماہ تیسرا مسعود ربیعِ ثانی کا چوتھا ہے یا ربیع آخر
مہینہ پانچواں بے شک جُمادِی اولیٰ ہے چھٹا جُمادیِ ثانی جُمادی الآخر
رجب ہے ساتواں، شعبان آٹھواں ہے ماہ نواں مہینہ ہے رمضان اعلیٰ و برتر
ہے نام دسویں کا شوال، گیارہواں ذوالقعد مہینہ بارہواں ذوالحجہ ہے، جو ہے آخر

نظم۔ یاد کرلینا

دیکھئے کہ حضرت ہادی دکن علیہ الرحمہ مشکل حالات کا آسان سامنا کس طرح بتاتے ہیں:

کوئی پوچھے اگر اخلاق کیسے تھے محمدؐ کے
تو قرآں کھول کر احمد کا پیکر یاد کرلینا

اگر تم کو ستائیں دشمنان دیں کبھی اُس دَم
نبی کو زخمی کرنے والے پتھر یاد کرلینا

بَیک وقت امتحاں ہو جان و مال و صبر و دہشت کا
تو دشتِ کربلا کے سارے منظر یاد کرلینا

کسی زَن کو اگر آئے خیالِ ترکِ پردہ تب
جنازے پر پڑی زہرہؓ کی چادر یاد کرلینا

تمھیں کامل سکوں مل جائے گا، لاریب اے ہادیؔ
مصائب میں نبی کا اسوہ پڑھ کر یاد کرلینا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم- پندرہویں صدی ہجری کا پیغام-

چودھویں صدی ہجری کے ختم ہونے اور پندرھویں ہجری کے آغاز کے موقع پر یہ ایک پیغام کتنی خوبصورتی کے ساتھ دیتے ہیں۔ ملاحظہ فرمایئے۔

تمام حمد برائے خدائے ذُو الاِکرام جو ہے خبیر و بصیر و محی و نور و سلام
تمام نعت برائے نبی شفیعِ انام جو ہیں بشیر و نذیر و غنی وشاف و امام
ہے پندرہویں صدی ہجری کا ہادیؔ یہ پیغام

تم ہی تھے فاتحِ اسپین و فارس و کرمان یہ شام و مصر و بیت المقدس و ایران
خراج دیتے تھے محکوم جو بھی تھے سلطان تھے افریقہ ویورپ کبھی تمہارے غلام
ہے پندرہویں صدی ہجری کا ہادیؔ یہ پیغام

ہے تم میں پھوٹ نفاق اور کینہ بغض وعناد ہے تم میں حرص وہوس، جھوٹ اور فتنہ فساد
خراب اسی سے ہے دنیا تمہاری، دیں برباد اگر یہ ترک کریں، تو ہو بہترین انجام
ہے پندرہویں صدی ہجری کا ہادیؔ یہ پیغام

بڑھو عمل کی طرف ہادیؔ بات کو مانو کہ صدقِ دل سے کرو توبہ، خود کو پہچانو
ہے اب بھی وقت سنبھل جاؤ اے مسلمانو! نہیں وہ بُھولا، جو نکلے سحر کو آئے شام
ہے پندرہویں صدی ہجری کا ہادیؔ یہ پیغام

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مسلمانوں کی روحوں کو جھنجھوڑ کر سیدھے راستے پر لے آنی والی نظم۔

اے مسلمان! سب تیرے لئے:

ذرا تو سوچ مسلمان تیرا کیا ہے کام
ترا ثوابت و سیار سے بلند ہے نام
ملائکہ و اَجنّہ سے بھی بڑا ہے مقام
ہیں تجھ سے کم یہ وُحوش وطیوراورانعام
ذراتو سوچ مسلماں کہ تیرا کیا ہے مقام

اللہ کا وعدہ ہر انسان کے لئے:

اے انساں! ہم تجھے دارین کی تنعیم دے دیں گے
شرائط پر عمل کرلے تو ہفت اقلیم دے دیں گے
اگر تو واقعی مومن بنے گا تو یہ وعدہ ہے
تجھے ہم سربلندی، عزت وتکریم دے دیں گے

مسلمانوں سے خطاب:

خدا نے تم کو دیا ہے حدیث اور قرآن
ہیں تم کو یاد غیر اقوام کے کئی فرمان
تم اپنے دین کی باتیں بُھلا دیئے ناداں
اصول دین کو چھوڑے تو گم ہوئی پہچان

مقلّد تم ہو نصاریٰ کے اور یہودی کے
ہیں پیرُ و کافر و مشرک کے اور مجوسی کے
نہیں ہیں پیرُ و رسالت مآب مکی کے
نہیں ہیں پیرو ولی، تابعی، صحابی کے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

منقبتیں

''تحیاتِ ہادی'' میں حضرت ہادیٔ دکنؒ نے مندرجہ ذیل منقبتیں شامل کی ہیں۔

صحابہؓ :

۱۔ صحابہ میں برتر ابو بکر صدیقؓ
۲۔ تھی بہت عظمت بڑی حضرت عمر فاروقؓ کی
۳۔ جامع القرآں لقب تھا حضرتِ عثمانؓ کا
۴۔ کامل الاتقیاء ہیں علی مرتضیٰؓ
۵۔ ہر دل میں احترام تھا حضرت بلالؓ کا
۶۔ مجسم عبادت ابوذر غفاریؓ
۷۔ صوفی صفت صحابی حضرت صُہیب رومیؓ
۸۔ تھی فضیلت اور بڑائی حضرتِ عمارؓ کی
۹۔ صاحبُ سرِ رسول اللہ حذیفہ بن یمانؓ
۱۰۔ رتبہ بہت ہے اعلیٰ سلمان فارسیؓ کا
۱۱۔ واقعی صوفی صفت انسان ابو درداءؓ تھے
۱۲۔ ہندوستاں میں چرچا ہے حضرت تمیمؓ کا

مناقبِ اولیاء علیہم الرحمۃ اللہ:

۱۳۔ لا تخف آپ کا فرمان ہے شاہِ بغداد
۱۴۔ ہم سبھی آپ پہ قربان ہیں غوثُ الثقلینؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

۱۵۔ کیا لطف میں نے پایا پہلی ہی حاضر میں

۱۶۔ چشمِ کرم کا آقا ہوجائے گر اشارہ

۱۷۔ ہے بارگاہِ عالی سرکارِ لا اُبالیؒ

۱۸۔ آپ کا ہے اسم حضرت شاہ طاہر قادریؒ

۱۹۔ زہد و ورع میں کامل حضرت فریدصوفیؒ

۲۰۔ کیا بیاں تجھ سے ہو ہادیؔ عظمتِ حضرت فریدؒ

۲۱۔ آپ ہی ناگور کے ہیں بادشہہ قادر ولیؒ

۲۲۔ ازل سے دونوں عالم میں خدائی گر خدا کی ہے

۲۳۔ کل انبیاء میں ختمِ رُسل مفتخر ہیں آپ

۲۴۔ ہو میری دعاؤں میں کچھ ایسا اثر آقا

ہر منقبت سے چند اشعار ملاحظہ فرمایئے جس میں حضرت ھادی دکنؒ کی عقیدت اور محبت ظاہر ہوتی ہے اور ان برگزیدہ ہستیوں کے احترام کی تعلیم دی جارہی ہے اور ان کے مقام و مرتبہ کی فضیلت کا درس بھی دیا جارہا ہے۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ اللہ (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ):

صحابہ میں برتر ابوبکر صدیقؓ   نہ تھا کوئی ہمسر ابوبکر صدیقؓ

صداقت' دیانت' یقین و قناعت   تھے چاروں کا مظہر ابوبکر صدیقؓ

تھا خوف خدا اور حب نبی بھی   تھے ھادی بھی اکبر ابو بکر صدیقؓ

دوسرے شعر کے مصرع اول کے ہر لفظ کے پہلے حرف کو جمع کرنے سے ''صدیق'' بنتا ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت سیدنا عمر فاروق ابن الخطاب رضی اللہ عنہ :

تھی بہت عظمت بڑی حضرت عمر فاروقؓ کی
شان اور ہیبت بڑی حضرت عمر فاروقؓ کی

ماہرِ اَنساب، شاعر، شہسوار اور تھے شجیع
تھی مثالی زندگی حضرت عمر فاروقؓ کی

بعد میرے گر کوئی ہوتا نبیؐ، ہوتے عمرؓ
کیا بڑائی کم یہ تھی؟ حضرت عمر فاروقؓ کی

بیتِ مقدِّس، مصر، شام، ایران اور ہسپانیہ
سلطنت کتنی بڑی حضرت عمر فاروقؓ کی

یا خدا ھادیٔ احقر کو تو یہ توفیق دے
عمر بھر ہو پیروی حضرت عمر فاروقؓ کی

حضرت سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ :

جامع القرآں لقب تھا حضرتِ عثمانؓ کا
کامل الایماں ہے رتبہ حضرتِ عثمانؓ کا

سابقون الاولون میں تھا عثماں کا شمار
سلسلہ مردوں میں چوتھا حضرتِ عثمانؓ کا

تھیں رسول پاک کی دو بیٹیاں ازواج میں
شہرہ ذوالنورین سے تھا حضرتِ عثمانؓ کا

بیعتِ رضواں کے موقع پر نبی نے یہ کہا
ہاتھ یہ میرا ہے گویا حضرتِ عثمانؓ کا

رب نے دی تھی آپ کو برکت تجارت میں بہت
یہ امانت کا ہی پھل تھا حضرتِ عثمانؓ کا

اے خدا ساری خطائیں کر تو ھادی کی معاف
واسطہ تجھ کو ہے دیتا حضرت عثمانؓ کا

حضرت سیدنا علی مرتضیٰ ابنِ ابی طالب رضی اللہ عنہ :

کامل الاتقیاء ہیں علی مرتضیٰؓ
منبعِ سلسلہ ہیں علی مرتضیٰؓ

علم کا شہر حضرت نبی مصطفیٰؐ
علم کا باب وا ہیں علی مرتضیٰؓ

آپ حَسنینؓ کے والد محترم
زَوجِ خیر النساء ہیں علی مرتضیٰؓ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

بیشتر سلسلے ان سے جاری ہوئے — مخزن سلسلہ ہیں علی مرتضیٰؓ
راہ لِلّٰہ انفاق کرتے سدا — شاہ مشکل کشا ہیں علی مرتضیٰؓ
ہوگی ھادیؔ کی بخشش ہے کامل یقیں — اس کا جب واسطہ ہیں علی مرتضیٰؓ

حضرت سیدنا بلال بن رَباح رضی اللہ عنہ :

ہر دل میں احترام تھا حضرت بلالؓ کا — اونچا بہت مقام تھا حضرت بلالؓ کا
حبشی نژاد تھے مگر اُمّ القریٰ کے پاس — پیدائشی مقام تھا حضرت بلالؓ کا
پایا وصال آپ نے ھادی دِمَشق میں — وہ آخری مقام تھا حضرت بلالؓ کا

حضرت ابوذر غفاری (جندب بن جنادۃ) رضی اللہ عنہ :

مجسم عبادت ابو ذر غِفاریؓ — مکمل اطاعت ابو ذر غِفاریؓ
تھی شہرت قدیمُ الکِرام ان کی ہر سو — کی کچھ ایسی سبقت ابو ذر غِفاریؓ
صفاتِ ابو ذرؓ عطا کر خدایا — دے ھادیؔ میں فطرت ابوذر غفاریؓ

حضرت صُہیب بن سنان رومی رضی اللہ عنہ :

صوفی صفت صحابی حضرت صُہیب رومیؓ — کیا سادہ زندگی تھی حضرت صُہیب رومیؓ
اُبلہ پہ حملہ کرکے رومی سپہ نے پکڑا — تھے کمسنی میں قیدی حضرت صُہیب رومیؓ
رب نے کیا منور ایماں سے قلب ان کا — شمعِ یقیں جلادی حضرت صُہیب رومیؓ
مہماں نواز بھی تھے عُزلت نشیں بھی تھے — تھے رہنما و ھادیؔ حضرت صہیب رومیؓ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ :

تھی فضیلت اور بڑائی حضرتِ عمارؓ کی
تھی غلامی میں بھی شاہی حضرتِ عمارؓ کی

آپ نے اسلام لاکر، کردیا اعلانِ حق
بن گئی آفت سچائی حضرتِ عمارؓ کی

سادگی اور انکساری، خاکساری تھیں صفات
اور خَشِیَت بھی تھی ھادیؔ حضرت عمارؓ کی

حضرت حذیفہ بن حسیل بن یمان رضی اللہ عنہ :

صاحبُ سرِّ رسول اللہ حذیفہ بن یمانؓ
محرمِ رازِ نبی اللہ حذیفہ بن یمانؓ

ہر منافق کا نبی نے ان کو بتلایا تھا نام
رکھتے تھے کتنا بڑا درجہ حذیفہ بن یمانؓ

مشرکوں نے بدر میں شرکت سے روکا آپ کو
جبر سے پورا کیا وعدہ حذیفہ بن یمانؓ

مومنوں نے کردیا والد کو غلطی سے شہید
اُحد کی جنگ میں ہوا صدمہ حذیفہ بن یمانؓ

ہادیؔ نفرت تھی اَمارت سے ہمیشہ آپ کو
زیست میں تھا فقر اور فاقہ حذیفہ بن یمانؓ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ :

رتبہ بہت ہے اعلیٰ سلمان فارسیؓ کا
صُفّہ میں نام بھی تھا سلمان فارسیؓ کا

آتش پرستی اہلِ فارس کا دین تھا، پر
مائل نہ دل کبھی تھا سلمان فارسیؓ کا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تھے راہ حق کے جویا' پھر راہ حق کو پایا — دل دینِ حق سے چمکا سلمان فارسیؓ کا
کرتے نصیحتیں تھے' موقع بموقع سب کو — ھادیؔ تھا کام گویا سلمان فارسیؓ کا

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ:

واقعی صوفی صفت انساں ابو درداءؓ تھے
زاہدؔ عالم' حافظِ قرآں ابو دَرداءؓ تھے

تھا عُوَیمر نام' کنیّت ابو دَرداءؓ تھی
خزرجی(۱)' بلحارثی(۲) انساں ابو درداءؓ تھے

آپ کا زُہد اور تقویٰ دین میں مشہور تھا
اور مفسر' قاضئ دوراں ابو درداءؓ تھے

زیست ساری آپ کو ہادیؔ ۔۔ تدریس میں
نیک، عالم، باعمل انساں ابو درداءؓ تھے

حضرت تمیم بن احمد انصاری رضی اللہ عنہ (مزار کولونگ مدراس):

ہندوستاں میں چرچا ہے حضرت تمیم کا — کولنگ کنارے روضہ ہے حضرت تمیمؓ کا
ہے شان آپ کی کہ صحابہ میں ہے شمار — کتنا بلند درجہ ہے حضرت تمیمؓ کا
الیاسؑ اور خضرؑ سے ملے آپ' کہتے ہیں — دجّال سے بھی ملنا ہے حضرت تمیمؓ کا

---

(۱) و (۲) قبیلوں کے نام۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اسلام عام کرتے ہوئے پہنچے کراچی ثابت وصال اُس جا ہے حضرت تمیمؓ کا
''صندوق میں ہو نعش مری، بحر میں صندوق'' یہ حکم کیا نرالا ہے حضرت تمیمؓ کا
کولنگ کنارے آپ کی تدفین کی گئی کتنا سہانہ روضہ ہے حضرت تمیمؓ کا
ہادیؔ ہیں کچھ روایتیں بھی غیر معتبر کتنا عجیب قصہ ہے حضرت تمیمؓ کا

مناقب اولیاء

اب یہاں سے اولیاء اللہ کی منقبتیں ملاحظہ فرمایئے جس میں بزرگوں سے عقیدت اور محبت کے پھول کھلائے گئے ہیں۔ آداب اور احترام کے چراغ روشن کئے گئے ہیں جس کی روشنی میں ہم کو ہدایت کی راہ پر گامزن رہنا بہت آسان ہے۔

اپنے جداعلیٰ حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر حسنی الحسینی الجیلانی رضی اللہ عنہ کی شان میں یوں رقم طراز ہیں:۔

لاتخف آپ کا فرمان ہے شاہِ بغداد معتقد کا یہی ایقان ہے شاہِ بغداد
سلسلہ ماں کا حسینی تو پدر کا حسنی آپ کی شان بھی کیا شان ہے شاہِ بغداد
آپ کی آل میں پیدا ہوا احقر ہادیؔ رب کا کتنا بڑا احسان ہے شاہِ بغداد

غوث الثقلین رضی اللہ عنہ:

ہم سبھی آپ پہ قربان ہیں غوث الثقلینؓ کیونکہ وابستہ، دامان ہیں غوث الثقلینؓ
یاد فرمائی ہوئی تیری بعجلت ہادیؔ تجھ پہ حد درجہ مہربان ہیں غوث الثقلینؓ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بغداد شریف میں اپنی پہلی حاضری کی کیفیات اس طرح زینت قرطاس فرمائی:

کیا لطف میں نے پایا پہلی ہی حاضری میں
سب کچھ مِلا ہے مایا پہلی ہی حاضری میں

علم الیقین تھا اور حق الیقین پہلے
عین الیقین پایا پہلی حاضری میں

ہر معتقد کی اپنے پوری مراد کیجے
سب کا سلام لایا پہلی ہی حاضری میں

یا پیر شاہِ جیلاں ھادی پہ ڈال دیجے
اپنے کرم کا سایہ پہلی ہی حاضری میں

حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی چشم کرم:

چشمِ کرم کا آقا ہوجائے گر اشارہ — اسفل بنے گا اعلیٰ ادنیٰ بنے گا پیارا
کشتی کے ڈولنے پر یا غوثؓ جب پکارا — طوفان بن گیا خود میرے لئے کنارہ
ہے اسمِ غوث اعظمؓ سے خود یہ صاف ظاہر — جتنا بڑا گھرانہ اتنا بڑا سہارا
ارشادِ لَاتَخَف سے ہم مطمئن ہیں ہادی — بتلائے کوئی کیا ہے اس سے بڑا سہارا

جدِ امجد حضرت سید شاہ عبداللطیف لاابالی قادری الحموی ثم کرنولی علیہ الرحمۃ کی منقبت سے چند اشعار:

ہے بارگاہِ عالی سرکار لااُبالیؒ — کیا شان ہے نرالی سرکار لااُبالیؒ
اولادِ عبدِ قادرؒ تم سبعہ قادری ہو — تم ہو نسب کے عالی سرکار لااُبالیؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

طالب کوئی بھی آئے، من کی مراد پائے — در سے نہ جائے خالی سرکار لااُبالیؒ
در کا تمہارے جدی ادنیٰ غلام ھادی — رتبہ تمہارا عالی سرکار لااُبالیؒ

حضرت سید شاہ طاہر قادری علیہ الرحمۃ (مزار تعلقہ ادونی ضلع کرنول) جد اکبر حضرت ھادی دکن علیہ الرحمۃ ابن سرکار لااُبالی علیہ الرحمۃ:۔

آپ کا ہے اسم حضرت شاہ طاہر قادریؒ
باعثِ تسکین و راحت شاہ طاہر قادریؒ

''میرے اس فرزند کا ابدالِ حق میں ہے شمار''
لااُبالیؒ کی بشارت شاہ طاہر قادریؒ

ہادیؔ عاجز پہ شاہا ہو سدا نظر کرم
آپ ہی کی ہوں میں عترت شاہ طاہر قادریؒ

حضرت شیخ فرید صوفی رحمۃ اللہ علیہ:

زہد و ورع میں کامل حضرت فرید صوفیؒ — ذاکر تھے اور شاغل حضرت فرید صوفیؒ
اللہ کی عبادت، ختمِ رُسل کی طاعت — تھا زندگی کا حاصل حضرت فرید صوفیؒ
تھے لااُبالی شہ کے صوفی علی، خلیفہ — فرزندان کے کامل حضرت فرید صوفیؒ

سید شاہ عبد القادر ولی حسنی و حسینی ناگوری رحمۃ اللہ علیہ:

آپ ہی ناگور کے ہیں بادشاہ قادر ولیؒ
شہرہ سارے ہند میں ہے آپ کا قادر ولیؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri.

تھے نویں ہجری صدی کے آپ ہی بے شک قطب
معترف اس بات کے تھے اولیاء قادر ولی

غوثِ اعظم کی نسل میں پندرھواں ہے سلسلہ
نام والد کا حسن، ماں فاطمہ قادر ولی

اپنے جد امجد مجذوب المجاذیب حضرت سید محی الدین پاشاہ قادری لااُبالی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں حضرت ھادی دکن رحمۃ اللہ علیہ یوں رقم طراز ہیں:

ازل سے دونوں عالم میں خدائی گر خدا کی ہے
تو اس کے ساتھ بے شک مصطفائی مصطفی کی ہے

خدا کے نام سے جس نے بھی جو شے ابتداء کی ہے
خدا نے کام میں اس کے بہت برکت عطا کی ہے

صفت مجذوب کی تھی، واصل رب تھے، اسی باعث
''مزار پیر محی الدین پر رحمت خدا کی ہے''

نہیں قائل ہیں کچھ انساں، مجاذیب اولیاء کے بھی
نہیں حاصل اُنہیں کچھ فیض، یہ مرضی خدا کی ہے

مرے اجداد کی ہادیؔ عنایت ہے بفضلِ رب
فقیرِ بے بدل کی ہے نظر، شفقت عطا کی ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

حضرت وتد دکن سید عبداللہ شاہ قادری لاابالی رحمۃ اللہ علیہ جانشین

حضرت مجذوب المجاذیب علیہ الرحمۃ (مزار واقع محلہ سبزی منڈی حیدرآباد) :

کل انبیاء میں ختمِ رُسل مفتخر ہیں آپ
ہے جس کی شاخ ہر نبیؑ ایسے شجر ہیں آپ

سرکار کے طفیل میں خیر الامم ہیں ہم
خاتم ہیں کُل رسولوں کے، خیر البشر ہیں آپ

قطب دکن ہیں اور وتد بھی دکن کے ہیں
عبداللہ شاہ وارث خیر البشر ہیں آپ

صد سالہ عرس کرنے کی توفیق رب نے دی
رب کا کرم جدھر ہے نبی جی ادھر ہیں آپ

ھادی ہیں آپ ھادیؔ کے ہر مرحلے میں بس
ہر ہر قدم پہ راہ نما راہبر ہیں آپ

حضرت سید وحید پاشاہ قادری عارفؔ رحمۃ اللہ علیہ :

ہو میری دعاؤں میں کچھ ایسا اثر آقا
جب محوِ تصور ہوں آجائیں نظر آقا

اللہ کے پرتو کا اک نورِ مجسم ہیں
سایہ بھی نہیں جن کا ہیں ایسے بشر آقا

نسلاً شہِ جیلاں کی اولاد میں تھے عارف
اس بحر کا ہادیؔ بھی ہے ایک گہر آقا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مدحتیں

اس میں حضرت ہادیٔ دکنؒ نے چند مدحتیں لکھی ہیں۔

ان مدحتوں کا پہلا مصرع ملاحظہ کیجئے :

(۱) خدائے واحد و قادِر کی کیسی قدرت ہے

(۲) تمہیں بتاؤں کہ رازق نے کیا دیا ہے مجھے

(۳) جس نے گرتے ہوئے رحمان کا گر نام لیا

(۴) سیدہ آمنہ اختر تھیں کنیزِ ستّار

(۵) سید نور اللہ حیدر، قادری تھے نیک اختر

(۶) فاروق محی الدین تھے مشہور خواجہ بھائی

حضرت سید سیف اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ (مزار واقع عثمان ساگر) :

خدائے واحد و قادر کی کیسی قدرت ہے
کہ اس کی جو بھی ہے تخلیق اُس میں ندرت ہے

خدا رسول کے اسماء میں خاص برکت ہے
کہ ان کا وِرد ہی وجہِ حصولِ جنت ہے

شرف نسب کا بھی، اس کے علاوہ اے ہادیؔ
جنابِ سیف کو غوث الوریٰ سے نسبت ہے

تمہیں بتاؤں کہ رازق نے کیا دیا ہے مجھے؟
حضور غوثؒ سے نسبت عطا کیا ہے مجھے

خدائے لم یزل و لایزال کا صد شکر
مری بساط سے بھی کچھ سوا دیا ہے مجھے

خدا نے سرورِ کونین کے طفیل ہادیؔ
علومِ دین و دنیا عطا کیا ہے مجھے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

جس نے گرتے ہوئے رحمان کا گر نام لیا اس کی رحمت نے اسے بڑھ کے وہیں تھام لیا
یا نبی قبر میں اور حشر میں اور وقتِ مرگ امتی آپ کا بس آپ کا ہی نام لیا

سیدہ آمنہ اختر۔ حضرت ھادیٔ دکن علیہ الرحمۃ کی خالہ محترمہ۔

سیدہ آمنہ اختر تھیں کنیزِ ستار پہنچیں دو دن کی علالت میں وہ رب کے دربار
صابرہ، شاکرہ تھیں مشفقہ اور نرم مزاج کئی لوگوں کے مسائل کئے حل کتنی بار
تین فرزند ہوئے اطہر و انور ازہر دو کا غم زیست میں سہتی رہیں باصبر وقرار
سیدہ آمنہ اختر میری خالہ، بھابھی ھادیؔ فردوس میں پہنچیں وہ بحکمِ ستار

سید حیدر نور اللہ قادری مرحوم (سجادہ درگاہِ حضرت سید کریم اللہ شاہ قادریؒ، کرنول):

سید نور اللہ حیدر قادری تھے نیک تر
پیر پاشاہ عرفیت سے تھے شہیر و معتبر
تھے ولی کی بیشتر صفتوں سے حضرت متصف
اور تصوف کے معارف سے تھے واقف خوب تر

سید فاروق محی الدین حسینی عرف خواجہ بھائی مرحوم (ہم زلف)

ابن سید مخدوم محی الدین حسینی مرحوم:

فاروق محی الدین تھے مشہور خواجہ بھائی دو تین دن مریض رہے اور قضا آئی
ہمدردی ان کی سب کے لئے بے مثال تھی ہمسایہ ہو یا دوست ہو یا رشتے کا بھائی
غفار کردے مغفرت ھادیؔ کی ہے دعاء ہر دم نبی پہ تھے "فدا مغفور" خواجہ بھائی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri: Digitization eGangotri

تہنیتیں

اس حصہ میں مندرجہ ذیل تہنیتیں ہیں :

(۱) یہ عندلیب نے آواز دی ادھر آؤ

(۲) اے مجاہد ہو مبارک تم کو یہ عیش ونشاط

(۳) خالقِ کل کی عطوفات باشد

(۴) گلوں کے لب پہ یہی تہنیت ہے آج کے دن

شادی خانہ آبادی : (سید غلام حسین قادری ۔ برادر خورد حضرت ھادی دکنؒ)

یہ عندلیب نے آواز دی ادھر آؤ
دراز عرصے سے تھے منتظر ہم جس شب کے

سجی ہے بزمِ طرب، بزمِ انبساط یہاں
خدا نے ہم کو دکھائی خوشی یہ آج کی شب

ہر اک کے بُشرے سے ہوتیں مسرتیں ہیں عیاں
یہ شام شامِ اَودھ ہے، یہ شب برات کی شب

یہ عندلیب نے آواز دی ادھر آؤ
دراز عرصے سے تھے منتظر ہم جس شب کے

اے مجاہد ہو مبارک : (سید یداللہ حسینی عرف مجاہد ۔ ہمشیرہ زادہ حضرت ھادی دکنؒ)

اے مجاہد ! ہو مبارک تم کو یہ عیش و نشاط
ساعتیں خوشیوں میں ڈوبی، یہ طرب، یہ انبساط

جتنے حاضر ہیں یہاں دیتے ہیں ہادیؔ یہ دعاء
ہو مجاہد اور ثناء میں مہر، الفت، اختلاط

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

مبارک باشد: (سید متین محی الدین سرکارپاشاہ ۔ برادر نسبتی ۔ ثانی)

خالقِ کل کی عطوفات مبارک باشد
مرسلِ رب کی عنایات مبارک باشد

شادمانی کے یہ لمحات مبارک باشد
کامرانی کی یہ ساعات مبارک باشد

اِنکحو الکُفو ہے فرمانِ رسولِ اکرم
دو گھرانے بھی ہیں سادات مبارک باشد

زیست میں آیا ہے اک موڑ نیا اے سرکار!
یہ نیا دن، یہ نئی رات مبارک باشد

سایۂ عاطفت ماں کا رہے سر پہ قائم
ہے دعاء ہادیؔ کی دن رات مبارک باشد

تہنیتی مثلثات ۔ سید نصرت محی الدین حسینی ولد سید فاروق محی الدین حسینی حضرت ھادی دکنؒ کی خواہر نسبتی (سالی) کے فرزند کی شادی کے موقع پر کہے گئے مثلثات کی ندرت ملاحظہ کیجئے۔

گلوں کے لب پہ یہ تہنیت ہے آج کے دن
خدا کے فضل سے محفل جمی ہے خوشیوں کی
کرم سے احمدِ مرسَل کے بات بن ہے گئی
گلوں کے لب پہ یہی تہنیت ہے آج کے دن

طُیور اَھلاً و سَھلاً کی دے رہے ہیں صدا
نہ کوئی رنجش و کلفت رہے گی اب باقی
عُروس و عَرس میں الفت رہے سدا ہادیؔ
طُیور اَھلاً و سَھلاً کی دے رہے ہیں صدا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حکیم و ڈاکٹر سید محی الدین قادری ھادی لااُبالیؒ

کے تیسرے مطبوعہ مجموعۂ کلام

صد پارۂ دل

کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ

ماہ وسنہ طباعت۔

شوال المکرم ۱۴۲۲ ھجری مطابق ڈسمبر 2001ء

صد پارۂ دل کے دو حصے ہیں

(۱) اُذین سنہ 1977ء سے 1990ء تک کی غزلیات

(۲) بُطین سنہ 1991ء سے 2000ء تک کی غزلیات

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

رسم اجراء بدست حضرت الحاج مولانا سید طاہر رضوی صاحب
صدر الشیوخ جامعہ نظامیہ حیدر آباد

فہرست۔ صد پارۂ دل

قارئین اس کتاب کی فہرست بھی ملاحظہ فرمائیے۔

سلسلہ نمبر	عنوان	کتاب میں صفحہ نمبر
۱	راز و نیازِ دل	4
۲	قطعہ تاریخ۔ جناب خواجہ شوقؔ صاحب تلمیذ حضرت صفیؔ اورنگ آبادی	9
۳	قطعہ تاریخ۔ ڈاکٹر علی احمد جلیلی صاحب فرزند حضرت فصاحت جنگ جلیلؔ	10
۴	تقریظ......................صلاح الدین نیّرؔ صاحب	11
۵	تقریظ......................پروفیسر محمد علی اثرؔ صاحب	14
۶	حمد رب العٰلمین	18
۷	مناجات بہ بارگاہِ احکم الحاکمین	19
۸	نعت رحمۃ للعالمین	20
۹	مَیں کون ہوں؟	21
۱۰	تہنیت۔ حافظ و قاری سید عبد المہیمن قادری سجادؔ خلف اکبر ڈاکٹر ہادی قادری	23
۱۱	اُذین (1977ء تا 1990ء کی شاعری)	24
۱۲	بُطین (1991ء تا 2000ء کی غزلیات)	67
۱۳	اردو زبان ہماری (نونہالوں کا ترانہ)	126

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

''صد پارہ دل'' ہُوا مرا' زخمی جگر' مگر
ہیں حوصلے بلند جئے جا رہا ہوں مَیں

صد پارۂ دل (ہدیۂ ہادی) صفحہ۔۸

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حیدرآباد دکن کے معروف استاد شاعر محترم ابوالشفاء بہبود علی صفیؔ اورنگ آبادی مرحوم کے لائق و فائق شاگردِ رشید، استاذ الشعراء محمد خواجہ حسن شریف شوقؔ مرحوم نے اس کتاب پر یہ خوبصورت قطعہ لکھا جو کتاب اور صاحبِ کتاب کی شخصیت کو اُجاگر کرتا ہے۔

تاریخی قطعہ

جناب خواجہ شوقؔ صاحب تلمیذ حضرت صفیؔ اورنگ آبادی

تیسرا مجموعہ ہادیؔ قادری کا چھپ گیا
نام ہے ''صد پارۂ دل'' مرحبا صد مرحبا

بے بدل شاعر بھی ہیں، عالم بھی ہیں، واعظ بھی ہیں
شغل تعلیم و تعلّم اِن کا ہے صبح و مسا

حمد و نعت و منقبت، قطعات دو بیتی، غزل
صنف کوئی بھی ہو لکھتے ہیں قلم برداشتہ

لوگ ''خاطر خواہ'' ان سے ہو رہے ہیں مستفید
۱۴۲۲ھ
ٹوٹنے پائے نہ یا رب عمر بھر یہ سلسلہ

شوقؔ میں بھی ہوں مبارک باد دینے والوں میں
اِن کی نسبت بھی بڑی ہے کارنامہ بھی بڑا

صد پارۂ دل صفحہ۔ ۹

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

حیدرآباد دکن کی ایک اور معروف ہستی استاذ شاعر حضرت فصاحت جنگ جلیلؔ مانک پوری استاذ سلاطین آصفیہ کے لائق و فائق فرزند محترم ڈاکٹر علیؔ احمد جلیلی مرحوم کا یہ تاریخی قطعہ بھی اس کتاب پر سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔

قطعہ تاریخ دیوان ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادیؔ

ڈاکٹر علیؔ احمد جلیلی فرزند حضرت فصاحت جنگ جلیلؔ

ڈاکٹر سید محی الدین کا
چھپ گیا دیوان، جو ہے بے بدل

شاعری کا ہے چمن مہکا ہوا
کِھل رہے ہیں حُسن معنی کے کنول

اے علیؔ! صد پارۂ دل کے لئے
فکر تھی، تاریخ نکلی بر محل

سر اٹھا کر سال ہاتف نے کہا
"ہدیۂ ہادی ہے معیارِ غزل"
۱۴۱۷+۵=۱۴۲۲ھ

صد پارۂ دل صفحہ۔ ۱۰

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

صد پارۂ دل۔ ہدیۂ ہادی

(تیسرا شعری مجموعہ)

اس کتاب میں تقریظ اول جناب صلاح الدین نیر صاحب نے اور تقریظ دوم جناب پروفیسر محمد علی اثر صاحب نے لکھی ہے۔

تقریظ اول میں جناب صلاح الدین نیر صاحب (مدیر ''خوشبو کا سفر'' حیدرآباد) فرماتے ہیں:

اگر ماہر علوم وفنون ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادیؔ کی علمی وادبی زندگی کا بہ نظرِ غائر جائزہ لیں تو ہم اس نتیجے پر پہنچ جائیں گے کہ ڈاکٹر صاحب کی ساری زندگی عطر بیز فضاؤں کی آئینہ دار رہے گی۔ ڈاکٹر ہادیؔ قادری صاحب کا ذہنی وقلبی رشتہ بنیادی طور پر علوم دینیہ سے بہت قریب کا ہے لیکن ایک باخبر انسان کی طرح معاشرے کے تمام تقاضوں کو بھی حتی الامکان پورا کرتے رہتے ہیں۔ عربی علوم وفنون سے مکمل استفادے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اردو شعر وادب سے بھی اپنے قلم و قرطاس کا تعلق باقی رکھا ہے۔

انوار العلوم کالج میں شعبۂ عربی کے صدر کی حیثیت سے تشنگانِ علم وتہذیب کی پیاس بجھا رہے ہیں۔ ان کی اردو شاعری تفنّنِ طبع کے طور پر ظہور پذیر نہیں ہوئی بلکہ وہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

اردو شعری ادب سے اپنے فطری لگاؤ کی وجہ سے اپنے فکر وخیال کو مہمیز کرتے ہوئے اردو شعری وادبی دنیا میں بھی اپنے وجود کا احساس دلا رہے ہیں۔ ڈاکٹر ہادیؔ قادری صاحب کی اردو شاعری اس بات کی غماز ہے کہ ان کا مشاہدہ بہت عمیق ہے۔ شائستگی اور شگفتگی ان کی شاعری میں رچ بس گئی ہے۔ جو کچھ دل پہ گذرتی ہے ان کیفیات کو الفاظ و معنی کے ذریعے قارئین وسامعین کی خدمت میں اس طرح پیش کرتے ہیں کہ جن کی قیمت کا اندازہ صرف ان تاثرات سے ہوتا ہے جو ان کے شعری ادب کا حصہ ہیں۔

ڈاکٹر ہادیؔ قادری صاحب مہذب معاشرے کی ایک باکمال شخصیت ہیں جن کے رہن سہن اور دینی و علمی مصروفیات سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ وہ اپنی شائستگی فکر وخیال کی روشنی دور دور تک پھیلانا چاہتے ہیں۔

ان کے کلام میں معاشرے کی وہ تمام بنتی بگڑتی تصویریں جلوہ گر ہیں جو مختلف زاویوں سے قارئین وسامعین پر اثر انداز ہوتی رہتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب ایک کہنہ مشق استاد شاعر ہیں۔ ان کی شاعری کا بنیادی وصف کلاسیکی اقدار کی ترجمانی ہے۔ کلاسیکی شعری ادب نے ان کے فکر وخیال کو حسبِ استطاعت مستفید کیا ہے۔ اس کے باوجود عصری مسائل سے دامن کشاں نہیں ہیں۔ ان کا کلام جہاں داخلی جذبات کا آئینہ دار ہے وہیں خارجی کیفیات کا بھی ذریعۂ اظہار ہے۔ ان کے شاعرانہ لب و لہجے میں شگفتگی اور تر و تازگی ملتی ہے۔ انہوں نے معاشرے کے الجھے ہوئے مسائل کو بھی اپنی شاعری میں بڑے سلیقے سے جگہ دی ہے۔ زبان و بیان کی پاکیزگی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آدمیت کا بلند و بالا درجہ ہے جناب
کچھ نہیں بنتے نہ بنئے' آدمی بن جایئے

ہم قوم کو اپنی کبھی رسوا نہ کریں گے
مرجائیں گے' ایمان کا سودا نہ کریں گے

یہ کیسی ترقی ہے ؟ سمجھ میں نہیں آتی
انسان کے ہاتھوں سے ہے انساں کی تباہی

موقوف نیتوں پہ ہے اعمال کا مدار
نیت میں کھوٹ ہونے سے اچھے عمل گئے

بن گئے ہیں سجادہ' علمِ دیں سے بے بہرہ
پاس کچھ نہیں باقی ' خانقاہ باقی ہے

ڈاکٹر صاحب نے عربی زبان میں شعر کہنے کے باوجود اپنی مادری زبان اردو میں بھی شعر کہہ کر اردو زبان اور اردو شعروادب سے اپنی دلی وجذباتی وابستگی کا ثبوت دیا ہے جس کے لئے وہ قابلِ مبارکباد ہیں۔

............صلاح الدین نیر

10/ اکتوبر 2001ء

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اس کتاب پر دوسری تقریظ جناب پروفیسر محمد علی اثرؔ صاحب نے لکھی۔

ماہرِ دکنیات جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد علی اثرؔ صاحب (پروفیسر شعبۂ اردو۔جامعہ عثمانیہ۔حیدرآباد) یوں رقمطراز ہیں (اقتباس از صد پارۂ دل صفحہ ۱۴ و ۱۶):

تقریظ

جناب ڈاکٹر محمد علی صاحب اثرؔ

(پروفیسر شعبۂ اردو۔عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد)

ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادیؔ انوار العلوم کالج میں صدر شعبۂ عربی اور آستانہ حضرت سید شاہ عبدالرزاق قادری لااُبالیؒ سبزی منڈی کے سجادہ نشین ہیں۔عربی زبان و ادب کے ساتھ ساتھ انہیں اردو شعر و ادب سے بھی بے پناہ لگاو ہے۔یہی وجہ ہے کہ تین شعر مجموعوں کے علاوہ مختلف النوع موضوعات جیسے تفسیر، سیرت النبیؐ، سوانح اور تاریخ وغیرہ پر اب تک ان کی ڈیڑھ درجن سے زاید تصنیفات و تالیفات منظر عام پر آچکی ہیں۔

پیش نظر مجموعہ کلام صد پارۂ دل (ہدیہ ہادی) ڈاکٹر ہادیؔ قادری صاحب کی ۱۹۷۷ء سے ۲۰۰۰ء تک کہی ہوئی غزلوں کا انتخاب ہے۔جس میں ایک حمد، ایک مناجات اور ایک نعت اور دو نظموں کے علاوہ پچانوے غزلیں شامل کی گئی ہیں۔اگر چہ موصوف کی ساری تخلیقات راقم کی نظر سے نہیں گزریں لیکن بہ قول ہادیؔ قادری صاحب کسی شاعر کے کلام کے بارے میں رائے قائم کرنے کے لئے ضروری نہیں کہ اس کے سارے کلام کو پیش نظر رکھا جائے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کون دیکھے گا دیگ بھر چاول؟
چند دانوں میں دیکھتے ہیں کنی

سراجؔ اورنگ آبادی نے اپنے ایک شعر میں انسان کو منافقت (دورنگی) کا راستہ ترک کر کے ''یک رنگ'' ہوجانے یعنی اپنے ظاہر و باطن کو صاف و شفاف بنانے کی تلقین کی تھی۔

دو رنگی خوب نئیں یک رنگ ہوجا
سراپا موم ہو یا سنگ ہوجا

موجودہ سماج میں انسان اپنے چہرے پر کئی چہرے لگائے پھرتا ہے اس کا اصلی چہرہ کبھی سامنے نہیں آتا وہ ہمیشہ اپنے آپ کو پارسا اور دین دار بتانے کی کوشش کرتا ہے جب کہ اس کی حقیقت کچھ اور ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ہادیؔ صاحب آج کے دور کے انسان کی اسی دورنگی کیفیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

دنیا داری میں الجھ کر دُنیوی بن جایئے
مذہبی بنیے تو پکے مذہبی بن جایئے

مختصر ترین بحروں میں بھی چند شعر دیکھئے ۔

عزیز و اَقارب۔ ہیں مثل عقارِب
یہ دنیا ہے فانی۔ یہاں آنی جانی

حسن و محبت کے تجربات اور احساسات کے قطع نظر ڈاکٹر ہادیؔ صاحب کے کلام کا بیشتر حصہ اعلی انسانی اقدار جیسے عفو و درگزر، دوسروں کے عیوب سے چشم پوشی، مادیت کی برائیوں سے بچنے اور نیکی و سچائی کا راستہ اپنانے کی تلقین، درسِ اخلاق، پند و موعظت اور روحانی تعلیمات کی تبلیغ و اشاعت کے مضامین پر مشتمل ہے۔ چند اشعار دیکھئے ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بن گئے ہیں سجادہ ، علمِ دیں سے بے بہرہ
پاس کچھ نہیں باقی ، خانقاہ باقی ہے

دل یادِ الٰہی میں دن رات جو غلطاں ہو
ایقان ہے اس دل کو اللہ کا عرفاں ہو

خالق کی عبادت بھی تو طاعت ہی ہے لیکن
مخلوق کی خدمت ہے اہم طاعت اے انساں

تم سدا لیتے رہو نام خدا نامِ رسولؐ
کوئی آفت بھی اگر آئے تو ٹل جاتی ہے

عفو کردینے کی دشمن کو ، جو عادت ڈالیں
پھانس بدلے کی جو ہوتی ہے نکل جاتی ہے

چشم پوشی کریں اور عفو کی خو ڈالیں ہم
اس میں ہے رعب بھی ، لذت بھی ہے ، دانائی ہے

گرچہ معمولی ہے یہ کام ، مگر نیکی ہے
راستہ چلتے ہوئے سنگ ہٹا ، خار اٹھا

چھوڑو برائیوں کو عمل نیک تم کرو
دنیا ہے نیکیوں کو کمانے کے واسطے

ہادیؔ کبھی نہ لیوے جو دشمن سے انتقام
اس آدمی کا درجہ بہت ہی بلند ہے

آخر میں کلام ہادیؔ کی ایک اور خصوصیت کی طرف اشارہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہ یہ کہ انہوں نے اپنے اشعار میں کبھی ہم قافیہ الفاظ کی تکرار سے اور کبھی ایک ہی لفظ کو

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

وقفے یا فاصلے سے استعمال کر کے بھی صوتی آہنگ پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اور کبھی اپنی بات کو پُراثر بنانے کی۔

بنائے رب نے ہیں دیکھو شجر شجر کیسے
ہیں ذائقے میں دیئے پھر ثمر ثمر کیسے

کوئی ہے دہر گزیدہ ، بشر گزیدہ کوئی
ہمیں بھی ملتے ہیں ہادیؔ بشر بشر کیسے

نیک کو نیک کہنا ہے بہتر
بد کو بد کہنے میں برائی کیا

وہ بار بار اس لیے ہیں مجھ سے روٹھتے
میں بار بار آؤں منانے کے واسطے

ڈاکٹر محمد علی اثرؔ

۲۵/اکتوبر ۲۰۰۱ء حیدر آباد

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حمد باری تعالیٰ:

تری شان جل جلالک ہو ہر اک پہ عم نوالکَ

مناجات:

ہادیؔ کی دعا ہے یہ' ہر ایک مسلماں کو بوذرؓ کی فراست دے' سلمانؓ کا سودا دے

نعت:

خود آگہی کے ساتھ خدا آگہی ملی بعثت سے مصطفیٰ ؐ کی، ہمیں زندگی ملی

''میں کون ہوں''

یہ ایک منفرد اور شاندار غزل ہے یا یوں کہئے کہ حضرت ھادی دکن علیہ الرحمہ نے استعارات' تشبیہات اور کنایوں میں خود اپنا تعارف کروایا ہے۔ یہ کام صرف ایک طباخ شاعر اور روحانی دنیا کے ایک ماہر شہسوار کا ہی ہوسکتا ہے۔ ایک ایک لفظ بڑی ہی چابکدستی سے پرویا گیا ہے یا یوں کہئے کہ یہ آورد نہیں بلکہ آمد کے اشعار ہیں۔

دَہر کے صحیفے کا اک نیا فسانہ ہوں
کوئی مجھ کو کیا سمجھے؟ مَیں تو اک مُعمّہ ہوں

مَیں ہوں یادِ ماضی اور مَیں ہوں حال و مستقبل
قدر داں ہوں ساعت کا' وقت کا تقاضہ ہوں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

آئینہ گرا نیچے ' خود کو دیکھا ٹکڑوں میں
ایک میں بھی تنہا ہوں' دس میں بھی اکیلا ہوں

ہیں مدَاری اہلِ علم ' کم نظر تماشائی
''مَیں ہجومِ طفلاں میں سانپ کا تماشہ ہوں''

مَیں ہوں رازِ سربستہ' مَیں ہوں سِرِّ وَجۡہُ اللّٰہ
سامنے زمانے کے بند اک لفافہ ہوں

دن اندھیرے کا دشمن' شب اُجالے کی قاتل
درمیاں ہوں دونوں کے' دونوں کا گزیدہ ہوں

سرد و گرم ہے مجھ میں' خشک و تر بھی ہے مجھ میں
خاک و آب و آتش' باد' چار کا خلاصہ ہوں

تو نہ دور ہے مجھ سے مَیں نہ دور ہوں تجھ سے
تو محیط ہے میرا ' مَیں ترا احاطہ ہوں

آشیاں بناتا ہوں ' بجلیاں جلاتی ہیں
کام میرا جاری ہے' مَیں کبھی نہ تھکتا ہوں

خَلوتوں میں مَیں ہادیؔ' ایک عُقدہ لا یَنۡحَلُ
جَلوتوں میں مَیں ہادیؔ' حل طلب معمّہ ہوں

۲۷-۹-۱۹۹۷ء

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اُذَین

(از ۱۹۷۷ء تا ۱۹۹۰ء)

اس حصہ میں ۴۰ غزلیات شامل ہیں جن کے مصرعہ اولیٰ مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) بننے والے جہاں میں کیا نہ بنے۔

(۲) خالقِ کل ہے بے گماں تنہا۔

(۳) خشوعِ قلب سے جتنے سجود ہوتے ہیں۔

(۴) سامنے ہیں حوادث، ستم۔

(۵) کانٹوں پہ گذری نرم بچھونے کے باوجود۔

(۶) یہ بزرگوں سے ملا ہے ہمیں خوب تر اشارہ۔

(۷) یہ کیسا دور آیا ہے؟ کہ جانے اب ہیں انجانے۔

(۸) حق کا جو راستہ نہیں ہوتا۔

(۹) تغیر آشنا ہو زندگی تو زندگی اچھی۔

(۱۰) یہ دنیا ہے فانی۔

(۱۱) ہائے افسوس مرا کیسا مقدر نکلا ؟۔

(۱۲) چہرے پہ اُن کے زلفِ پریشان صبح صبح۔

(۱۳) خزاں گلشن سے جب رخصت ہوئی آہستہ آہستہ۔

(۱۴) جادۂ حق پہ سدا سب کو چلاتے رہنا۔

(۱۵) تو کَس کے کمر باندھ اگر ہو نہیں سکتا۔

(۱۶) فتنہ اٹھا ہر بندھن ٹوٹا۔

(۱۷) رسوائی ترے پیار کی خود ہم نے نہ چاہی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۱۸) تم راہ چلو سیدھی، دیا حکم یہ رحماں۔

(۱۹) رستے میں بچ کے آئے تو منزل پہ لُٹ گئے۔

(۲۰) میری ہے التجا یہی داور کے سامنے۔

(۲۱) گزرے مہینے، بیتے برسوں، کٹ گئے شام وسحر۔

(۲۲) تمہاری بات پہ مجھ کو بھروسہ تھا ہی نہیں۔

(۲۳) آجاؤ میرے پاس، نہ جانے کے واسطے۔

(۲۴) سدا تم کو گر ہے جفا کی ضرورت۔

(۲۵) تلاشِ حق کے سفر میں نکل گئے ہم لوگ۔

(۲۶) برے کا ساتھ تم دو گام مت لو۔

(۲۷) وہی دشمن ہے، ہم جن پہ اپنی جان دیتے ہیں۔

(۲۸) ہمت کہاں ہو اس میں، جو خود ہے ڈرا ہوا۔

(۲۹) ذہن میں جب بگاڑ ہوتا ہے۔

(۳۰) رب کے ناموں میں ایک نام غنی۔

(۳۱) کوئی خوشی بھی میسر ہو کیا خوشی کی طرح۔

(۳۲) گئے ہم سوئے مے خانہ کبھی دیدہ ودانستہ۔

(۳۳) ذات خدا کی، عرش مکیں ہے۔

(۳۴) تمہارا درد جو پنہاں ہے کیا کیا جائے؟۔

(۳۷) ربط ہے نہ اب اُن سے رسم وراہ باقی ہے۔

(۳۸) جست لے کے جو نکلے آسمان تک پہنچے۔

(۳۹) لوگ آسانیاں چاہتے ہیں۔

(۴۰) شبانہ روز ہے میری دعا یہ ذاتِ سبحاں سے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حوصلہ کی کامیابی :

ایک پَل بھی بنے نہ کم ہمت　　جن میں تھا حوصلہ، زمانہ بنے

محنت اور ذہن کا اثر :

محنتی اور ذہین لوگوں میں　　کوئی یکتا ، کوئی یگانہ بنے

زندگی کا تجربہ - اپنوں اور غیروں کے ساتھ :

اپنے اور غیروں دونوں کا ہادیؔ　　جانے کس کس کا ہم نشانہ بنے ؟

محاورہ کا استعمال :

ہیں مصائب کئی ، اکیلا میں　　دانت بتیس اور زباں تنہا

کاذب اور صادق کا فرق :

کاذِبوں کے ہجوم میں ہادیؔ　　میں ہی صادق تھا درمیاں تنہا

حاصلِ عشق :

حاصلِ عشق ہے بس یہی　　دردِ دل چشم نم سوزِ غم

عہدے گئے ' مقام گیا' ساکھ بھی گئی　　جاگے نہیں، ہم اتنا بھی کھونے کے باوجود

یہ کیسا دور آیا ہے؟ کہ جانے اب ہیں انجانے
پرائے بن گئے اپنے' بنے اپنے ہی بے گانے

آج کا انسان :

کچھ ایسے کارنامے آج کے انساں کے ہیں ہادیؔ
کہ شیطاں کانپتا ہے اور لگے افلاک تھرّانے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

رہبرِ کارواں :

رہبرِ کارواں نہ ہو جس میں وہ کوئی قافلہ نہیں ہوتا

بُعد و رابطہ :

دو دلوں میں ہو بُعد گر ہادیؔ ان میں کچھ رابطہ نہیں ہوتا

قربت :

دو دلوں میں ہو قرب گر ہادیؔ پھر کوئی فاصلہ نہیں ہوتا

نصیحت :

ہزاروں تجربوں کے بعد یہ حاصل ہوا ھادیؔ
نہ بے حد دوستی اچھی، نہ بے حد دشمنی اچھی
کسی سے ہو تعلق تو رکھو یہ یاد تم ہردم
نہ کھینچ کے رہنا بہتر ہے، نہ زائد دوستی اچھی

برادر اور دھوکہ :

سوچتا میں تھا کہ کس نے دیا دھوکا مجھ کو؟ جس نے دھوکا دیا مجھ کو، وہ برادر نکلا

بھروسہ کس پر کریں ؟

یہ بتاؤ کہ بھروسہ کریں کس پر ہادیؔ؟ دوست سمجھا جسے، پہلو کا وہ اژدر نکلا

برائی کا اثر :

برائی کی طرف انسان مائل جلد ہوتا ہے مگر اچھائی کی فطرت بنی آہستہ آہستہ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

دوستی اور مخالفت:

جنہیں ہم دوست کہہ کر رازداں اپنا بناتے ہیں
مخالف ہوتے ہیں اکثر وہی آہستہ آہستہ

نیکی:

یہ بھی نیکی ہے بڑی، گرچہ ہے معمولی سی   خار یا سنگ کو رستے سے، ہٹاتے رہنا

اہل نظر:

ہر شخص کو آنکھیں تو عطا کی ہیں خدا نے   ہر کوئی مگر اہلِ نظر ہو نہیں سکتا

انسانیت کا تقاضہ:

انسانیت انسان میں ہے لازمی ہادیؔ   ورنہ ہے وہ حیوان، بشر ہو نہیں سکتا

فرقہ پرستی:

فرقہ پرستی کے شعلوں میں   جاں بھی گئی اور مسکن ٹوٹا

دورِ تباہی:

یہ کیسی ترقی ہے سمجھ میں نہیں آتی؟   انسان کے ہاتھوں سے ہے انساں کی تباہی

صحیح راہ سے ناواقفیت:

واقف نہیں آداب سے رَستے کے اے ہادیؔ
چلنے کو تو چلتے ہیں کئی راہ میں راہی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مقدر:

انساں ہزار کوششیں کرتا تو ہے مگر بے بس ہے ہر طرح سے مقدر کے سامنے

شر سے مقابلہ:

مردانگی ہے نام اسی کا جہان میں ڈٹ کر مقابلہ جو کرے شر کے سامنے

حالت زار:

گزرے مہینے، بیتے برسوں، کٹ گئے شام و سحر
اپنی حالت ہم نے نہ بدلی، بدلے کتنے نگر

سرقے کا کچھ ڈر ہے اور نہ لُٹ جانے کا خوف
کتنا لا قیمت سرمایہ ہیں یہ علم و ہنر

احتیاطِ دوستی:

ہو دوستی میں ہادیؔ ہمیشہ ہی احتیاط ہر اک نہیں ہے دوست بنانے کے واسطے

نئے رجحان:

وہی دشمن ہے، ہم جن پر اپنی جان دیتے ہیں
نئے حالات ہم کو اب نئے رُجحان دیتے ہیں

زندگی کے نئے عنوان:

حوادث، اُلجھنیں، غارت گری، بے چینیاں، فتنے
تجھے اے زندگی! ہم اب نئے عنوان دیتے ہیں

دُوجے کے جلتے گھر کو بجھانے گیا تھا میں لَوٹا تو پایا اپنے ہی گھر کو جَلا ہوا
غداری، بے وفائی ہے اُس کی سرشت میں حیواں نہیں، بشر ہے وہ گھر کا پلا ہوا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اچھی صحبت:

صحبت بروں کی کرتی ہے ہادیؔ برا اثر　　رکھتے نہیں پھلوں میں، جو پھل ہو سڑا ہوا

ذہن کا بگاڑ:

ذہن میں جب بگاڑ ہوتا ہے　　بند دل کا کواڑ ہوتا ہے

غموں کا پہاڑ:

دل تو ایک چھوٹا عضو ہے لیکن　　یہ غموں کا پہاڑ ہوتا ہے
انتظار اس کا کیا کہیں ہادیؔ　　ایک اک پل پہاڑ ہوتا ہے

دشمنی اور دوستی:

یہ اور بات ہے تم دشمنی کئے جاؤ　　سلوک تم سے ہمارا ہے دوستی کی طرح

خوشی و غم:

ہم اتنے عادی ہیں غم جھیلنے کے اے ہادیؔ!
کہ غم بھی ہوتا ہے محسوس اب خوشی کی طرح

کانٹوں بھری زندگی:

کانٹوں پہ بھی سکون سے سوتا رہا ہوں میں
بے چین فرشِ گل پہ ہمیشہ رہا ہوں میں

حوصلہ:

صد پارہ دل ہوا مرا ، زخمی جگر ، مگر
ہیں حوصلے بلند ، جئے جا رہا ہوں میں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مصائب:

ہادیؔ نہ جانے کتنے مصائب مجھے ملے
صدمہ ہر ایک' ہنس کے سہے جا رہا ہوں میں

خانقاہ باقی ہے:

بن گئے ہیں سجادہ' علمِ دیں سے بے بہرہ
پاس کچھ نہیں باقی' خانقاہ باقی ہے

امن کا کبوتر:

اَمن کا کبوتر تو کب کے اُڑ گیا ہادیؔ
نام امن کا پھر بھی خواہ مخواہ باقی ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بُطین

(صد پارۂ دل)

اس حصہ میں شامل غزلوں کے مصرعہ اولیٰ مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) لکھی ہیں جبیں پر جو انوار کی تحریریں۔

(۲) دل میں ہے پیوست اُن کا تیرِ مژگاں غم نہ کھا۔

(۳) پورے اخلاص سے لَو رب سے لگا کر دیکھو۔

(۴) عزیز و اقارب۔

(۵) کرم والوں کی صف میں بیٹھے ہو اہلِ جفا ہو کر۔

(۶) اے مسلماں! تو کبھی اللہ کی طاعت نہ چھوڑ۔

(۷) میری وفا کے تذکرے کرتے ہیں شب و روز۔

(۸) عصر جدید کی ہے یہ کیسی رپوڑ تاثر ؟۔

(۹) جس نے تکلیف دلی آپ کو پہنچائی ہے۔

(۱۰) تصورات کی پرچھائیوں میں گُم ہُوں ابھی۔

(۱۱) نہ ہے فرقت نہ حسرتوں کی تلاش۔

(۱۲) ہم قوم کو اپنی کبھی رسوا نہ کریں گے۔

(۱۳) خواہشِ دل ہے یہی سر میں یہ سودا ہے فقط۔

(۱۴) گل پسند آیا نہ گل کا پیرہن اچھا لگا۔

(۱۵) ایک ہی پل میں جانے یہ کیا ہو گیا؟

(۱۶) غیر ہی اس دور میں ہیں کام کے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۱۷) دل میں یادِ ماضی کے نقش جب ابھرتے ہیں۔

(۱۸) جب کبھی شیطان نے شر پر کیا مائل مجھے۔

(۱۹) خدا یگانہ ہے یہ اٹل ہے۔

(۲۰) رنجش کو بھلاؤ نا برسات کے موسم میں۔

(۲۱) مرے دل کو مجھ سے جدا کر دیا

(۲۲) جب تصور میں بشر بھی آئے۔

(۲۳) انساں ہے وہ انساں جو برائی نہیں دیتا۔

(۲۴) کبھی کرم ترے مجھ پر کبھی ستم بھی ہیں۔

(۲۵) نہ راحت ہم کو حاصل ہے نہ کچھ آرام کرنا ہے۔

(۲۶) تمہاری چشم کا یوں بن پئے مخمور ہو جانا۔

(۲۷) تم نے بسمل نہیں دیکھے ہیں ہمارے جیسے۔

(۲۸) آپ کا ساتھ جو اک شام کا تھا۔

(۲۹) وصل کی خواہش تو مجھ سے روبرو ہوتی نہیں۔

(۳۰) سب جانتے ہیں زندگی یہ جاوداں نہیں۔

(۳۱) کسی کا عشق مجھے شاعری میں لے آیا۔

(۳۲) کوئی لے نامِ وفا ذکر ہمارا کرنا۔

(۳۳) دل یادِ الٰہی میں دن رات جو غلطاں ہو۔

(۳۴) ملے گی دولتِ دنیا نہ غم کے ماروں میں۔

(۳۵) ستم نہیں ہے وفا نہیں ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۳۶) چہرہ یہ بتاتا ہے کہ اقرار نہیں ہے۔

(۳۷) بنائے رب نے ہیں دیکھو شجر کیسے؟

(۳۸) ادب کے نام پہ بے رہروی ہے تھوڑی سی۔

(۳۹) یہی ترا طرزِ زندگی ہے کہ تیرگی کو بڑھائے جانا۔

(۴۰) کچھ لوگ تھے جو وقت کے سانچے میں بدل گئے۔

(۴۱) بدلے تو ہیں شعروں کے کچھ اطوار غزل میں۔

(۴۲) حرص انسان کا معیار گرا دیتی ہے۔

(۴۳) رتبہ اس کا سب سے عالی۔

(۴۴) نہیں جو محنتی، شکوہ زباں سے یہ ادا ہوتا۔

(۴۵) آساں ہے سخت کام، جو مثلِ سَمند ہے۔

(۴۶) منزلت کتنے دلوں میں ہے ترے دل کے سوا۔

(۴۷) بات کچھ ایسی ہے ہر سانچے میں ڈھل جاتی ہے۔

(۴۸) آنکھ کھولیں غور سے ماحول کو دیکھا کریں۔

(۴۹) بیشتر ملتے ہیں اب جن کا ہے کردار جدا۔

(۵۰) دنیاداری میں الجھ کر دنیوی بن جایئے۔

(۵۱) تیرے دل میں مری بھلائی کیا۔

(۵۲) سیدھی بنیاد عمارت کی اے معمار! اٹھا۔

(۵۳) نازنینوں کی ادا سے دلبری خاموش ہے۔

(۵۴) بات کرتے سدا ہو پھولوں کی۔

(۵۵) مسکرانا ترا اقرار بھی ہو سکتا ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

انوار واسرار کی تحریریں :

لکھی ہیں جبیں پر جو اَنوار کی تحریریں　　پڑھنے میں نہیں آتیں اسرار کی تحریریں

تاریخ وتہذیب سرمایہ اثار :

تاریخ سے واقف ہیں، تہذیب کی شاہد ہیں　　ہیں قیمتی سرمایہ آثار کی تحریریں

نیا سبق :

دیتی ہیں سبق ہم کو ہر وقت نیا ہادیؔ　　بازار کی تحریریں، دیوار کی تحریریں

ایمان :

سربلندی تجھ کو حاصل ہوگی، گر ایمان ہو　　ایسا محکم وعدہ کرتا ہے یہ قرآں، غم نہ کھا

تیرگی کا خوف :

تیرگی سے خوف کیسا؟ یہ تو کچھ لمحوں کی ہے　　ہوتی ظاہر ہے ابھی صبحِ دَرخشاں، غم نہ کھا

ہمت :

ظلمتِ شب بھی کٹے گی اور شبِ دَیجور بھی .... کام لے ہمت سے تو اور ڈر نہ ناداں، غم نہ کھا

حوصلے مضبوط :

حوصلے مضبوط ہوں ہادیؔ تو آساں ہوں گے سب .... دہر کے آلام اور تلخیٔ دوراں، غم نہ کھا

اخلاص کا کرشمہ :

پورے اخلاص سے لَو رب سے لگا کر دیکھو　　عُقدے کھل جائیں گے تم ہاتھ اٹھا کر دیکھو
ہے یقیں، دنیا وعقبیٰ کی سمائی ہوگی　　دل کا دروازہ تو اخلاص سے وا کر دیکھو

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitilzation eGangotri

آزادی کا پیغام:

کتنی پرواز ہے اونچی؟ تمہیں ہو گی معلوم تم قفس سے کسی طائر کو اڑا کر دیکھو

اعزہ کا تجربہ:

عزیز و اَقارِب ..... ہیں مثل عقارب
جو زردار ہادیؔ ..... وہی سب پہ غالب

وفا و بے وفا:

کرم والوں کی صف میں بیٹھے ہو اہلِ جفا ہو کر
''وفاداری کے دعوے کر رہے ہو بے وفا ہو کر''

فنا بقا:

خدا کے نیک بندے فانی ہو کر ذاتِ خالق میں
بقا کا درجہ پاتے ہیں' محبت میں فنا ہو کر

پڑوسی کی ناشناسی کا نوحہ:

بڑھی مصروفیت تو اَجنبیت بھی بڑھی ہادیؔ
پڑوسی ہیں مگر ہفتوں ہُوا ہے سامنا ہو کر

مسلمانوں کو ہدایت:

اے مسلماں! تو کبھی اللہ کی اطاعت نہ چھوڑ
اے مسلماں! تو رسول اللہؐ کی الفت نہ چھوڑ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri.

حوصلے:

حوصلوں کو کرلے تو اپنے بلند ' اور یاد رکھ
بحرِ غم میں غرق ہوکر دامنِ ہمت نہ چھوڑ

ریاکاروں سے گریز:

جو ریاکاری کرے زاہد ' تُو اُس سے دُور بھاگ
بے ریا اِن مست رندوں کی مگر صحبت نہ چھوڑ

حاسد' دشمن سے خوف نہ کھا:

حاسدوں کے یا رقیبوں ' دشمنوں کے خوف سے
کوچۂ جاناں میں آنے جانے کی عادت نہ چھوڑ

آزادی کی اہمیت:

توڑ دے سارے سلاسل اور غلامی چھوڑ دے
اپنی آزادی کسی حالت ' کسی قیمت نہ چھوڑ

عمل پیہم:

تجھ کو ہادیؔ کی نصیحت ہے ' گرہ میں باندھ لے
عزمِ محکم اور عمل پیہم کسی صورت نہ چھوڑ

حادثوں سے مقابلہ کا جذبہ طوفانوں سے ٹکرانا:

معمولی حادثے سے ہی گھبرائے تم مگر
"طوفان میرے سَر سے گزرتے ہیں شب و روز"

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

غم حیات غم محبوب:

ہے تیرا غم ، زمانے کا غم اور غمِ حیات
بس اِن ہی مرحلوں میں گزرتے ہیں شب و روز

ہادیؔ غموں کو سہنے کے عادی ہو جب سے تم
خود حادثات تم سے ہی ڈرتے ہیں شب و روز

وسیع بحر کی گہرائیاں:

مجھے بلاؤ نا ، ساحل پہ ٹھہر کر لوگو
وسیع بحر کی گہرائیوں میں گم ہوں ابھی

حَسین شہر تو نذرِ فساد ہو کے رہا
میں اُس کی جلوتوں، زیبائیوں میں گُم ہوں ابھی

ذات کی تنہائی:

مجھے نہ غیروں سے کچھ واسطہ، نہ اپنوں سے
''میں اپنی ذات کی تنہائیوں میں گُم ہوں ابھی''

اچھائیوں میں گم:

مری نظر نہیں پڑتی برائیوں پر اب
سبب یہ ہے کہ میں اچھائیوں میں گُم ہوں ابھی

ترنم ریز صدائیں:

سنی ہیں جب سے صدائیں تری ترنم ریز
میں ہادیؔ بس اُن ہی شہنائیوں میں گُم ہوں ابھی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

انسان کی تلاش:

صرف انساں کو ڈھونڈھتے ہیں ہم　　نہ ہے دشمن، نہ دوستوں کی تلاش

راحتوں کی تلاش:

ہم کو ہر وقت حادثے ہی ملے　　ہم کو ہر پل تھی راحتوں کی تلاش

اپنوں کے دھوکے:

جب سے کھائے ہیں دھوکے اپنوں سے　　اب نہیں کرتے دوستوں کی تلاش

ایمان کا سودا نہ کرنے کا بھرم:

ہم قوم کو اپنی کبھی رُسوا نہ کریں گے　　"مر جائیں گے، ایمان کا سودا نہ کریں گے"

ظالم سے رہائی کا تقاضہ:

جھیلیں گے سبھی آفتیں ہم قید کی لیکن　　ظالم سے رِہائی کا تقاضہ نہ کریں گے

مقتول کا صبر:

یہ ظرف ہمارا ہے کہ مقتول بھی ہو کر　　ہم تجھ پہ کبھی خون کا دعویٰ نہ کریں گے

اندھیروں سے نبرد آزمائی:

لوگ اجالوں کی تمنا میں جیے جاتے ہیں
جس طرف دیکھو اندھرا ہی اندھیرا ہے فقط

وطن سے محبت:

شرقی وغربی ممالک ہم نے بھی دیکھے مگر
ہر طریقے سے ہمیں اپنا وطن اچھا لگا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

زمانہ کا حالِ زار:

کچھ عجب حال ہادیؔ زمانے کا ہے سوچتا ہوں زمانے کو کیا ہو گیا ؟

اعزاء کی بے رُخی:

غیر ہی اِس دَور میں ہیں کام کے ہیں اعزہ آج کے بس نام کے

یاد ماضی:

دل میں یادِ ماضی کے نقش جب ابھرتے ہیں
دیر تک ہم اپنے میں ٹوٹتے بکھرتے ہیں

صدائے وقت:

ہے صدا دیتی صدی اکیسویں مثلِ جرس
پا نہیں سکتا ہے تم میں ' جو بھی ہے غافل؛ مجھے

ہاتھ پر ہاتھ دھرنا:

جو ہاتھ پر ہاتھ دھر کے بیٹھے نہ آج اس کو خوشی؛ نہ کل ہے

برسات کی بہاریں:

رنجش کو بھلاؤ نا برسات کے موسم میں گھر سُونا بساؤ نا برسات کے موسم میں
ہر رنگ کے پھولوں سے ماحول معطر ہے گل تم بھی کھلاؤ نا برسات کے موسم میں

تلمیح:

سر جھکے گا نہیں یہ ' مثلِ حسینؓ شمر لینے مرا سر بھی آئے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

بسملِ دل:

تم نے بسمل نہیں دیکھے ہیں ہمارے جیسے
''ہم نے قاتل کئی دیکھے ہیں تمہارے جیسے''

جانی دشمن:

اصل میں نکلا وہ جانی دشمن ''وہ مرا دوست فقط نام کا تھا''

کامیابی کا راز:

ہے کامیاب وہ، جو کرے جہدِ مُستقل جو تھک کے بیٹھ جائے کبھی کامراں نہیں

اخبار کی سرخیاں:

ہر سمت ہے سکون، نہیں قتل یا فساد اخبار دیکھو، ایسی کہیں سرخیاں نہیں

تلمیح:

تمام بیٹوں میں یوسفؑ کو چاہتے یعقوبؑ برادران کو یہ، دشمنی میں لے آیا

خلوص کی دولت:

ملے گی دولتِ دنیا نہ غم کے ماروں میں فقط خلوص کی دولت ہے ہم غریبوں میں

نمونۂ زندگی:

بنائے رب نے ہیں دیکھو شجر شجر کیسے؟ ہیں ذائقے میں دِیے پھر ثمر ثمر کیسے؟
بگاڑتے ہیں زیادہ سُدھارتے کم ہیں ''ہمارے عہد کے ہیں صاحبِ ہنر کیسے''
نمونہ بن کے دکھائیں بڑے خود اپنے کو وگرنہ چھوٹوں پہ ہو پند کا اثر کیسے؟

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مختصر زندگی میں سنبھلنے کی رائے :

گزر تمہارا ہے اک خاردار وادی سے
سنبھل سنبھل کے چلو زندگی ہے تھوڑی سی

خرد اور جنوں کی تکرار :

خرد کہاں ہے؟ خرد والے کون ہیں؟ اب تو
جنوں مزاج ہیں، دیوانگی ہے تھوڑی سی

چراغ پیہم جلانا :

یہی ترا طرزِ زندگی ہے کہ تیرگی کو بڑھائے جانا
''یہی مرا فرضِ منصبی ہے، چراغ پیہم جلائے جانا

شر کا خاتمہ :

ہر ایک شر کا ہے مبدا شیطاں، پناہ مانگے ہر ایک انساں
بچاؤ خود کو ہر ایک شر سے، ہر ایک شر کو مٹائے جانا

تنفر اور درندگی :

تنفر اتنا ہے اب زیادہ، نہیں ہے انساں کی جاں کی قیمت
درندگی جن میں ہے انہیں تم، دُروسِ الفت پڑھائے جانا

حسد، بغض کی جگہ دل ملانے کی ہدایت :

دلوں میں لوگوں کے ہے حسد بھی، اسی کے باعث ہے قطع رحمی
ہے جن دلوں میں بھی بغض ہادیؔ، تم اُن دلوں کو ملائے جانا

مروّت، الفت وفا، مہربانی کا فقدان :

پہلی سی وہ مُروتیں باقی نہیں ہیں اب
الفت، وفا و مہر کے معنی بدل گئے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

عمر رفتہ :

کچھ بھی پتہ نہ چل سکا اور عمر کٹ گئی ہم زندگی کے ساتھ کہاں تک نکل گئے؟

نیت اور اعمال صالحہ کا رشتہ :

موقوف نیتوں پہ ہے اعمال کا مدار نیت میں کھوٹ ہونے سے اچھے عمل گئے

بدلتے ہوئے زاویے :

اَفکار کے اِظہار کے یوں زاویے بدلے کم ہوگیا ذکرِ لب و رخسار غزل میں

جدتِ غزل کا معیار :

جدت نے کِیے لفظوں کے مفہوم ہی کچھ اور
باقی نہیں وہ عشق کا معیار غزل میں

نئی شاعری' نیا طرز' نیا اندازِ شاعری :

وُسعت وہ غزل میں ہے کہ دنیا کو سمٹ لے
ہادیؔ ہیں نئے طرز کے انبار غزل میں

حرص کا انجام :

''حرص انسان کا معیار گرا دیتی ہے'' ہو زیادہ تو ٹھکانے سے لگا دیتی ہے

شخصیت کا معیار :

شخصیت جو نہ دے تکلیف کبھی' انساں کو دوست تو دوست' وہ دشمن کو دعا دیتی ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ندامت اور دل کی آواز کا اثر:

اپنی غلطی پہ کسی کو نہ ندامت ہو تو' پھر
دل کی آواز ہی خود اس کو سزا دیتی ہے
چاہئے سب کو' زباں کی ہو حفاظت' ورنہ
کتنے آفات میں انساں کو پھنسا دیتی ہے

گناہ معاف کرنے کا مشورہ:

وہ گھڑی جس میں کریں عفو کسی کی غلطی
سینکڑوں بار حلاوت کا مزا دیتی ہے

عفو کی خُو:

رُتبہ اُس کا سب سے عالی
جس نے خُو ہے عفو کی ڈالی

محاورے کا استعمال:

ہے یہ ضربُ المثل مثالی
بجتی دو ہاتھوں سے تالی

کڑوی اور میٹھی زبان:

کڑوی زباں کی شیریں کلامی ہے تلخ زہر
میٹھی زباں کی تلخ کلامی بھی قند ہے

دشمنوں سے انتقام نہیں لینے کا درجہ بلند ہے:

ہادیؔ کبھی نہ لیوے جو دشمن سے انتقام
اُس آدمی کا درجہ بہت ہی بلند ہے

نیا جوش:

اک نئے جوش سے خود راہ بنالو اپنی
"راستے بند ہیں سب' کوچۂ قاتل کے سوا"

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مصمم ارادہ :

حوصلے میرے جواں، عزم مصمم ہے مرا
اب قدم میرے رُکیں گے نہیں منزل کے سوا

عالم اور جاہل کا فرق :

علم کی راہ میں بڑھتے ہیں سدا ہادیؔ سب
کوئی رکتا نہیں اِس راہ میں، جاہل کے سوا

حالات کا بدلنا :

ہم نے حالات کو بدلا کبھی، ماحول کبھی
"ہم بدل جائیں تو تاریخ بدل جاتی ہے"

دشمن کو معاف کردو :

عفو کردینے کی دشمن کو جو عادت ڈالیں
پھانس بدلے کی جو ہوتی ہے نکل جاتی ہے

آلودہ شہر کا نوحہ :

ہو گیا شہر یہ آلودہ، چلو اب ہادیؔ
دشت میں جا کے طبیعت تو بہل جاتی ہے

ماحول کا اعتراف :

آنکھ کھولیں، غور سے ماحول کو دیکھا کریں
ہر قدم اٹھنے سے پہلے سوچ لیں، سمجھا کریں

تدبر اور فکر کا جلوہ :

کام سے پہلے تدبر ہو تو کام اچھے بنیں ..... فکر کرلیں پہلے ہم کیسا کریں؟ کیا کیا کریں؟

سمندر کی گہرائی پیدا کریں :

وُسعتیں ، گہرائیاں ، گیرائیاں ، خاموشیاں
ہم سمندر کی طرح اپنے میں بھی پیدا کریں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قول وفعل کی پاسداری:

بیشتر ملتے ہیں اب، جن کا ہے کردار جدا　　　قول اور فعل الگ، ظاہری آثار جدا

نابلدگائیکی:

نابلد گائیکی سے ایسے بھی کچھ ہیں، جن کا　　　سُر الگ، تال جدا، ساز کی جھنکار جدا

دنیاکے رنگ:

مختلف رنگ ہیں دنیا کے چمن میں ہادیؔ
سب کی فطرت الگ، انداز الگ، اطوار جدا

آدمی کادرجہ بلندہے:

آدمیت کا بلند و بالا درجہ ہے جناب　　　کچھ نہیں بنتے نہ بنئے، آدمی بن جائیے

دوستی ودشمنی:

سرنگوں ہوکر وہ اپنی بھول جائے دشمنی　　　اپنے دشمن سے مجسم دوستی بن جائیے

سریلی بانسری:

سینہ چھلنی ہونے پر بھی میٹھے سُر دیتی ہے یہ　　　آپ بھی ہادیؔ سُریلی بانسری بن جائیے

سیدھی بنیادِعمارت کی اے معمار! اٹھا　　　"خشتِ اول ہی غلط رکھ کے نہ دیوار اٹھا"

رہبران ملت بے حسی کاشکار:

رہبرانِ قوم و ملت بے حسی کا ہیں شکار
"رہزنی کی دھوم ہے اور رہبری خاموش ہے"

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مصمم ارادہ :

حوصلے میرے جواں، عزم مصمم ہے مرا اب قدم میرے رُکیں گے نہیں منزل کے سوا

عالم اور جاہل کا فرق :

علم کی راہ میں بڑھتے ہیں سدا ہادیؔ سب کوئی رکتا نہیں اِس راہ میں، جاہل کے سوا

حالات کا بدلنا :

ہم نے حالات کو بدلا کبھی، ماحول کبھی ''ہم بدل جائیں تو تاریخ بدل جاتی ہے''

دشمن کو معاف کردو :

عفو کردینے کی دشمن کو جو عادت ڈالیں پھانس بدلے کی جو ہوتی ہے نکل جاتی ہے

آلودہ شہر کا نوحہ :

ہوگیا شہر یہ آلودہ، چلو اب ہادیؔ دشت میں جاکے طبیعت تو بہل جاتی ہے

ماحول کا اعتراف :

آنکھ کھولیں، غور سے ماحول کو دیکھا کریں ہر قدم اٹھنے سے پہلے سوچ لیں، سمجھا کریں

تدبر اور فکر کا جلوہ :

کام سے پہلے تدبر ہو تو کام اچھے بنیں ..... فکر کرلیں پہلے ہم کیسا کریں؟ کیا کیا کریں؟

سمندر کی گہرائی پیدا کریں :

وُسعتیں ، گہرائیاں ، گیرائیاں ، خاموشیاں
ہم سمندر کی طرح اپنے میں بھی پیدا کریں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قول وفعل کی پاسداری:

بیشتر ملتے ہیں اب، جن کا ہے کردار جدا
قول اور فعل الگ، ظاہری آثار جدا

نابلد گائیکی:

نابلد گائیکی سے ایسے بھی کچھ ہیں، جن کا
سُر الگ، تال جدا، ساز کی جھنکار جدا

دنیا کے رنگ:

مختلف رنگ ہیں دنیا کے چمن میں ہادیؔ
سب کی فطرت الگ، انداز الگ، اطوار جدا

آدمی کا درجہ بلند ہے:

آدمیت کا بلند و بالا درجہ ہے جناب
کچھ نہیں بنتے نہ بنئے، آدمی بن جایئے

دوستی ودشمنی:

سرنگوں ہوکر وہ اپنی بھول جائے دشمنی
اپنے دشمن سے مجسم دوستی بن جایئے

سریلی بانسری:

سینہ چھلنی ہونے پر بھی میٹھے سُر دیتی ہے یہ
آپ بھی ہادیؔ سُریلی بانسری بن جایئے

سیدھی بنیادِ عمارت کی اے معمار! اٹھا
"خشتِ اول ہی غلط رکھ کے نہ دیوار اٹھا"

رہبران ملت بے حسی کا شکار:

رہبرانِ قوم و ملت بے حسی کا ہیں شکار
"رہزنی کی دھوم ہے اور رہبری خاموش ہے"

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کم نظر، کم علم اونچے درجوں پہ فائز ہیں اب
دیکھ کر دنیا ہے دنگ اور افسری خاموش ہے
ہر طرف آوازیں اونچی، ہر طرف چیخ اور پکار
شور وغل زوروں پہ ہے اور خامشی خاموش ہے
سچی باتیں زہر لگتی ہیں ہر اک انسان کو
اس لئے عرصے سے ہادیؔ قادری خاموش ہے

دلیلیں بے کار:

ہوتا قائل نہ ہو جو، اُس کے لئے بات بنتی نہیں دلیلوں کی

مصلحت والے حاکم:

مصلحت والے جج ہیں کثرت سے ہے کمی آج کل عدیلوں کی

چاپلوسی غداری سے:

چاپلوسی کرے، تعریف کرے جو بے جا پسِ پردہ وہی غدار بھی ہوسکتا ہے

ناچار ومختار کا فلسفہ:

کسی ناچار کو بے بس نہ سمجھنا ہادیؔ کیونکہ مجبور تو مختار بھی ہوسکتا ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اردو زباں ہماری کے عنوان سے اس نظم میں اردو زبان کی چاشنی، مٹھاس اور خوبصورتی ملاحظہ فرمایئے

نونہالوں کا ترانہ

ہے ہر زباں سے نیاری اردو زباں ہماری
میٹھی ہے اور پیاری اردو زباں ہماری

کتنے ہی بولتے ہیں ' کتنے ہی جانتے ہیں
وہ نَر ہو چاہے ناری اردو زباں ہماری

آسان اس کا پڑھنا ' آسان اِس کا لکھنا
دشوار ہے نہ بھاری اردو زباں ہماری

انمول تحفہ ہم کو قدرت نے یہ دیا ہے
ناقدری ہے ہماری اردو زباں ہماری

خود ظلم کر رہے ہیں ' ہم مادری زباں پر
مظلوم ہے بچاری اردو زباں ہماری

ٹوٹے ہوئے دلوں کو آپس میں جوڑتی ہے
سب کی زباں پہ جاری اردو زباں ہماری

مسلم یا غیر مسلم ' کہتے ہیں جانتے ہیں
ہادیؔ بڑی ہے پیاری اردو زباں ہماری

۲۱-۵-۱۹۹۶

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حکیم و ڈاکٹر سید محی الدین قادری ھادیؔ لااُبالی رح

کے چوتھے مطبوعہ مجموعۂ کلام

طیباتِ ھادی

کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

ماہ و سنہ طباعت۔

جمادی الاولیٰ ۱۴۲۵ھ مطابق جولائی 2004ء

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

فہرست ۔ طیباتِ ھادی

قارئین اس کتاب کی فہرست سے حضرت ھادیٔ دکن علیہ الرحمہ کی موزوں طبیعت اور علمی وارفتگی کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے فہرست کے ہر عنوان کو مرصع اور مقفی تحریر فرمایا۔ اس طرح کی فہرست مَیں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ دیکھی ہے مگر آپ (قاری) کا پتہ نہیں۔

سلسلہ نمبر	عنوان	کتاب میں صفحہ نمبر
۱	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	6
۲	سخن گفتنی ۔ تقریظ کا اقدام	9
۳	حمد ونعت واستسقاء در عربی کلام	12
۴	حمد ومناجات خدائے علام	16
۵	نعت وسلام بر رسول خیر الانام	25
۶	مناقبِ انبیاء و حَسنینؓ وصحابہ ذوالاکرام	72
۷	مناقب سیدنا غوث الاعظمؓ	77
۸	مناقب وتہنیات، مختلف اقسام	81
۹	نظم وقطعات ورباعیات در کلام	87

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

طیباتِ ھادی میں ہیں حمد، نعت اور منقبت
اور مناجات و سلام و نظم ہیں اور تہنیت

طیبات ھادی ۔صفحہ ۵۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

طیباتِ ھادی

(چوتھا شعری مجموعہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ذیل میں حضرت ھادیؔ دکن حکیم وڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادیؔ لا اُبالی علیہ الرحمہ اپنے شعری مجموعوں کے بارے میں لکھتے ہیں:

''ڈھائی سال قبل میری غزلوں کا مجموعہ ''صد پارۂ دل'' المعروف بہ ''ہدیۂ ہادی'' طبع ہوا اور اس کی رسم اجراء جدہ (سعودی عربیہ) میں ہوئی۔ اس سے پہلے میرا نعتیہ کلام ''تحیاتِ ہادی'' ۱۹۹۶ء میں افراد کے سامنے آچکا تھا۔

میں نے اپنی بیاض میں دیکھا تو مزید کئی نعتیں ایسی تھیں جو طبع نہیں ہوئیں۔ اس مرتبہ میں عربی کلام کے علاوہ حمد اور مناجات، نعتیں اور سلام، مناقب انبیاءؑ اور صحابہؓ مناقب امام حسنؓ اور امام حسینؓ، مناقبِ پیر پیراںؒ اور نظمیں وغیرہ اپنے اس نئے کلام طیباتِ ہادی میں شامل کیا جن کی جملہ تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں نعتیں سب سے زیادہ یعنی پینتالیس (۴۵) ہیں۔

مختلف نعتوں کے یہ اشعار قابلِ توجہ بھی ہیں اور قابلِ عمل بھی۔ اِن میں طرحی بھی ہیں اور غیر طرحی بھی۔ ان میں کچھ اشعار مدینہ منورہ اور مسجد نبویؐ میں وجود میں آئے۔

چند نعتیں روزنامہ ''سیاست'' اور روزنامہ ''منصف'' میں طبع ہوئیں۔ بیشتر نعتیں اور منقبتیں نادی الہادی کے ماہانہ مشاعرے میں پڑھی گئیں جو ہر ہلالی ماہ کی گیارہ تاریخ کو درگاہ میں رات میں ۹ تا ۱۱ بجے شب منعقد ہوتا ہے۔ جن کی تعداد (۷۵) ہے۔ ان مشاعروں میں حیدرآباد اور بیرون حیدرآباد یعنی ورنگل، نرمل، محبوب نگر، اُدونی، عادل آباد

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اور نظام آباد کے کئی شعراء نے حصہ لیا۔ (طیبات ھادی صفحہ ٦)

سخن گفتنی تقریظ کا اِقدام۔ میں جناب تاج مضطرؔ صاحب [1] (بانی بزم محمدیؐ ورنگل) نے ''طیباتِ ہادی'' پر اظہار خیال فرمایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں :

''محترم المقام حکیم وڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادیؔ کی بابرکت صوفی منش شخصیت نہ صرف وابستگانِ سلسلۂ قادریہ کے لئے باعثِ صد افتخار ہے بلکہ آپ کی شاعرانہ مزاجی نے آپ کو حیدرآباد کے ممتاز شعراء میں ایک معزز مقام عطا کیا ہے۔ جناب ڈاکٹر ہادیؔ قادری صاحب کا زیر نظر مجموعہ ''طیباتِ ہادی'' میں جو حمد و نعت اور منقبت پر مشتمل ہے آپ کی بلند پایہ فکری صلاحیتوں کا آئینہ دار ہے۔ ڈاکٹر ہادی قادری صاحب نے مختلف اصناف میں خدائے برتر کی وحدانیت اور نبیؐ کی رسالت اور اولیاء اللہ کی عظمت کا اپنے اشعار میں بہ کمالِ حسن وخوبی پیش فرمایا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی شانِ ستاری وغفاری پر ڈاکٹر ہادیؔ قادری صاحب کچھ اس طرح رقمطراز ہیں ؎

ستاریت کی شان کے قربان جایئے　　بندوں کے اپنے ڈھانکتا کتنے عیوب ہے

حمد ونعت اور منقبت کے علاوہ حضرت ہادیؔ قادری نے زیر نظر مجموعے میں کئی خوبصورت نظمیں بھی پیش فرمائی ہیں جن میں ایک نظم بہ عنوان ''کعبۂ مکرمہ'' بھی ہے جس کو موصوف محترم نے حرم شریف میں بیٹھ کر تحریر فرمایا ہے۔

اس نظم میں حرم کعبہ کی عظمت کو کچھ اس طرح واضح کیا ہے کہ ؎

جس کو ہادی اول بیت کا شرف ملا　　ہے یہی خدا کا گھر کعبۂ مکرمہ

---

(۱) محترم جناب تاج مضطرؔ صاحب ورنگلی سنہ 2015ء میں حضرت ھادیٔ دکنؒ کے خلف اکبر و جانشین ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری لاابالی الجیلانی سجادہ نشین درگاہ حضرت پتھر والے صاحب کے دستِ حق پرست پر سلسلہ قادریہ عالیہ میں بیعت کئے۔ اور تاج مضطر قادری کہلائے۔ عزیز اللہ شیرانی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اس طرح زیر نظر مجموعہ حمد و نعت و منقبت اور نظموں کا ایک حسین و دل آویز دستاویزی گلدستہ ہے کہ جس کا حُسن ہمیشہ اہلِ فکر و نظر کی روحِ ایمانی کو گرماتا رہے گا"۔

(طیبات ھادی صفحہ ۱۱)

طیباتِ ہادیؔ کی ابتداء میں عربی کلام پیش کیا ہے۔ چند اشعار ملاحظہ فرمایئے :

اَلرَّحِیمُ اَللّٰہُ اَلشَّھِیدُ اَللّٰہُ — اَلعَلِیمُ اَللّٰہُ اَلرَّشِیدُ اَللّٰہُ

اَلبَصِیرُ اَللّٰہُ اَلخَبِیرُ اَللّٰہُ — اَلکَبِیرُ اَللّٰہُ اَلاَحِیدُ اَللّٰہُ

اَلوَلِیُ اَللّٰہُ اَلغَنِیُ اَللّٰہُ — اَلھَادِیُ اَللّٰہُ اَلحَمِیدُ اَللّٰہُ

حضور صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم کی شان میں عربی نعت کے چند اشعار:

حمیدٌ محمدؐ مُطہِّرٌ محمدؐ — رشیدٌ محمدؐ مبشِّرٌ محمدؐ

مُحافظٌ محمدؐ مُہَیمِنٌ محمدؐ — مبلّغٌ محمدؐ مفکّرٌ محمدؐ

مجاہدٌ محمدؐ مخاطبٌ محمدؐ — مصدِّقٌ محمدؐ مذکِّرٌ محمدؐ

وَ مَھدیُ محمدؐ و مکّیُ محمدؐ — وَ ھَادیُ محمدؐ و حاشرٌ محمدؐ

دعائے استسقاء عربی:

رَبَّنَا اَنزِلُ عَلَینَا — یَا مُغِیثُ مِنکَ غَیثًا (آمین)

رَبَّنَا اِرحَمُ عَلَینَا — اَعطِنَا مَاءً عَذُوبًا (آمین)

رَبَّنَا فَجِرُ عَلَینَا — فَجِّرِ الْاَرْضَ عُیُونَا (آمین)

رَبَّنَا اِغفِرُ ذُنُوبًا — ھَادِیُ تُبتُ عَنُ خَطَایَا (آمین)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

حمد و مناجاتِ خدائے علام کے ضمن میں شامل کلام کے پہلے مصرعے درج ذیل ہیں:

(۱) سب کا والی ہے اللہ (معصوموں کے لئے)

(۲) خدا نے کعبے میں کچھ ایسا حال رکھا ہے۔

(۳) تنہا ہے کائنات کا مالک مرا خدا۔

(۴) اللہ کا اسم پاک بھی واللہ خوب ہے۔

(۵) غم بھی اس کا سُبات اُس کی ہے۔

(۶) مخلوق ساری کرتی ہے لیل و نہار حمد۔

(۷) حمد اللہ کی سدا ہی کرو (بے نقط)

مناجات : مرے بخت کو جگا دے تو ہی رحم کن رحیما

معصوموں کے لئے:

سب کا والی ھے اللہ   قائم ' باقی ھے اللہ
ھر مخلوق کو پیدا کِیا   خالق ' باری ھے اللہ
با برکت ھیں اُس کے نام   مغنی ' مبدی ھے اللہ
دیتا مَرَض ھے اور شِفا   شافی ' کافی ھے اللہ
بے مانگے سب دیتا ھے   غنی ' سخی ھی ھے اللہ
سب کو دینے والا وھی   محیی ' معطی ھے اللہ
اول ' آخر اور ظاھر   باطن ' محصی ھے اللہ
گمراھوں کا رھبر ھے   سب کا ھادی ھے اللہ

(یکم جون ۱۹۸۸ء کو مدرسہ رزاقیہ دینیہ کے احیاء کے بعد طلبہ و طالبات کو سب سے پہلے یہی حمد پڑھائی جاتی تھی۔ جو آج تک جاری ہے۔)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کعبہ کی عظمت اور عقیدت و احترام ہر ایمان والا صدقِ دلی اور خواہش و جستجو کے ساتھ کعبہ کا طواف کرنے کا متمنی ہوتا ہے۔ کعبہ شریف میں آکر دنیا کو بھول جاتا ہے۔ صرف خدا کا خیال رہتا ہے۔ کعبہ دیکھنے کا ثواب بھی ملتا ہے۔ ہادیؔ دکن نے اس حمد کے چند اشعار مسجد الحرام میں کہے۔

خدا نے کعبے میں کچھ ایسا حال رکھا ہے ‏ ‏ جو کعبہ دیکھ لے، سب کچھ وہ بھول جاتا ہے
خدایا! تیری ہی تعریف جتنی ہو کم ہے ‏ ‏ یہاں ترا، یا نبیؐ کا ہی ذکر ہوتا ہے
تری تمنا، تری جستجو، تری خواہش ‏ ‏ ترے ہی واسطے ہر ایک فرد جویا ہے
کہا ہے ''اَقْرَبُ حَبْلَ الْوَرِیْد'' تو نے ہی ‏ ‏ ہر ایک آنکھ سے اوجھل ہے، دل میں رہتا ہے
جو کعبہ آئے تو دنیا سے بے خبر ہو جائے ‏ ‏ یہاں خیال سدا بس خدا کا رہتا ہے
کہا حضورؐ نے کعبہ جو دیکھتے ہی رہے ‏ ‏ تو کعبہ دیکھنے کا بھی ثواب ملتا ہے
جو ہادیؔ اپنے کو پہچانے، رب کو سمجھے وہ ‏ ‏ بصارت اور بصیرت میں فرق ہوتا ہے

حمد:

اس حمد میں حضرت ہادیؒ دکنؒ وحدت کا پیغام دیتے ہیں۔ وہ ساری کائنات کا رب عظیم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

تنہا ہے کائنات کا مالک مرا خداؔ ‏ ‏ کوئی نہیں شریک ہے رب العلی خدا
شانِ احد خدا کی اِسی میں ہے آشکار ‏ ‏ ہر شخص کی بنایا ہے صورت جدا خدا
ہے ساری کائنات کا وہ ایک ربِّ عظیم ‏ ‏ کہہ دو نہیں ہے کوئی بھی اس کے سوا خدا
اک دو بھی سانس لینا گھٹن ہے، اسی سبب ‏ ‏ ہر آدمی پکار رہا ہے خدا، خدا
احسن عمل کو جانچنے لیتا ہے امتحان ‏ ‏ محشر میں اُس کی دے گا سزا یا جزا خدا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حمد:

اس حمد میں اسم پاک خدا، دین کا فروغ، کائنات کی تخلیق اور اُس عالم الغیوب کی حمد ان اشعار میں ملاحظہ کیجئے :

اللہ کا اسمِ پاک بھی واللہ خوب ہے
اعظم یہ اسم لینے سے ہی دور حُوب ہے

دنیا کی ہر جہت میں ہے پھیلا خدا کا دین
ہے شرق وغرب میں بھی، شمال وجنوب ہے

چھ دن میں کائنات کی تخلیق کر دیا
فرمایا ''نا مشقّت ومِحَن ولُغوب ہے

تو ہے مھیمن ومتعال اور مستعان
تو مقسط و مؤخر، ہر نام خُوب ہے

پتہ گرے درخت سے، ہوتی تجھے خبر
علّام اور خبیر، عَلیمُ الغیوب ہے

(نادی الہادی کا پہلا مشاعرہ حمد سے شروع کیا گیا۔ مہمان خصوصی جناب رحمٰن جامیؔ اور نگران مشاعرہ میں تھا۔ طرح نہیں دی گئی، ہر شاعر کی مرضی پر چھوڑ دیا گیا۔ اس حمد کے ایک شعر میں عبد المھیمن، عبد المتعال، عبد المستعان، عبد المقسط اور عبد المؤخر یہ حضرت ہادیٔ دکنؒ کے پانچوں فرزندان کے نام ہیں۔)

ذرے ذرے میں اس کا جلوہ ہے۔ یہ ساری کائنات اُسی کی ہے۔ حیات وموت اس کے حکم سے ہے۔ انسان کی ہر سانس اُس کی امانت ہے۔ اُسی کے التفات سے مشکل کام بھی حل ہو جاتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے چند مثالیں :

ذرے ذرے میں اُس کا جلوہ ہے
ساری یہ کائنات اُس کی ہے

آفتاب اُس کا ماہتاب اُس کا
چاندنی کی برات اُس کی ہے

ضبط جو کر سکے نہ غصے کو
ہاں ہمیشہ ہی مات اُس کی ہے

ہادیؔ ہر کام مرے سہل ہوئے
مجھ پہ سب اِلتفات اُس کی ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حمد:

ساری مخلوق رات دن اللہ کی حمد بیان کرتی ہے۔ جن وانس بھی اُس کی حمد کرتے ہیں، مشکل کے وقت میں سب خدا کو یاد کرتے ہیں۔ قرآن مجید بھی الحمد سے شروع ہوا ہے حمد کے چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

مخلوق ساری کرتی ہے لیل ونہار حمد
کیا ہم سے ہو سکے تری پروردگار حمد
دن اور رات کا کوئی حصہ بچا نہیں
کرتے ہیں جن وانس بھی لیل ونہار حمد
یونسؑ نے بطنِ ماہی میں آواز دی تجھے
مشکل سے نکلے جبکہ کئے بار بار حمد
الحمد سے شروع کیا اللہ نے قرآں
قرآن میں تسبیح ہے اور بے شمار حمد
قرآن میں، زَبور میں، تَورات میں ہادیؔ
انجیل میں بھی ہم کو مِلے بے شمار حمد

(نادی الہادی کے دوسرے سالانہ انعامی مقابلہ کے لئے حمدیہ اشعار......طرح میری جانب سے : کیا ہم سے ہو سکے تری پروردگار حمد)

بے نقط:

کے عنوان سے اس حمد میں بے نقط (بغیر نقطے کے اشعار) کہے گئے ہیں جو ایک عرق ریز اور مشکل فن ہے۔ ملاحظہ کیجئے :

حمد اللہ کی سدا ہی کرو
ڈر اُسی کا سدا ' سدا ہی رکھو
حد رکھا ' وہ ہر اک مسلماں کو
حد رکھوگے ' سُرور اس کا ہو
وہ ھو اللہ ہے ' احد واحد
اور اللہ کو صمد ہی کہو
حکم اللہ کا ہمارے لئے
ہے اہم ' اور عمل سدا ہی رکھو
اس کا ہر حکم ' حکمِ عام ہی ہے
لوگو! اس واسطے عمل ہی کرو

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہے ہر اک حکم اس کا ہر اک کو آؤ اللہ کا کلام کہو
ہادیؔ اللہ کی مدد گر ہو ہاں ، سو مسرور ہر مسلماں ہو

مناجات:

مناجات میں اللہ سے رحم کی دعا مانگی جا رہی ہے۔ کہ ہم تیرے ہی نبی کی امت ہیں ہماری خطاؤں کو معاف فرمادے۔ تو رحیم ہے تو کریم ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ کیجئے :

مرے بخت تو جگادے تم ہی رحم کُن رحیما تو نصیب بھی بنادے تو ہی رحم کُن رحیما
ہیں ترے نبیؐ کی اُمت، ہے خطا پہ ہم کو خِفت تو رسولؐ کی عطا دے تو ہی رحم کن رحیما
تو رحیم ہے رحم کر، تو کریم ہے کرم کر تو رحم رِدا بچھا دے تو ہی رحم کُن رحیما

نعوت وسلام بہ رسول خیر الانام صلی اللہ علیہ والہ وسلم

حمد کے بعد مندرجہ ذیل فہرست کے مطابق نعوت وسلام رسول خیر الانام صلی اللہ علیہ والہ وسلم پیش کی گئی ہیں۔ فہرست میں نعتوں اور سلام کے مصرعہ اولیٰ پیش ہے:

(۱) نبی ہیں ہمارے محمدؐ محمدؐ (معصوموں کے لئے)۔
(۲) ہے وہ حصہ مقدس جہاں ہیں مُبیں (غیر مردف)۔
(۳) پھر دیارِ نبی کی یاد آئی۔
(۴) وہ فصاحت خطیب کیا جانیں۔
(۵) صفت وہ رحمۃ للعالمینؐ کی خاص رکھتے ہیں۔
(۶) کتنا معصوم نبی کا بچپن۔
(۷) قرآں میں فاتحہ وبیّنہ ملا ہمیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۸) یادِ شہہِ کونین سے تقدیر جگالے۔

(۹) نبی اور رب کی طاعت سے سدا جو کام لیتے ہیں۔

(۱۰) حسنِ نبی کا عکس ہے اس ماہتاب میں۔

(۱۱) آقا کے در کے جتنے غلامان ہو گئے۔

(۱۲) دعا ہے میری رب العالمیں سے۔

(۱۳) سیرتِ احمدؐ سے ہم کو بات یہ حاصل ہوئی۔

(۱۴) اے شاہِ مدینہ بس اتنی تو دَیا کیجے۔

(۱۵) تمہارے صدقے ہے یا محمدؐ تمہارے قربان میرا دل ہے۔

(۱۶) لوح وقلم محمد۔

(۱۷) عرش ولوح وقلم سب نبی کے لئے۔

(۱۸) اک نگاہِ کرم سید الناظرین (غیر مردف)۔

(۱۹) احمد حبیبِ حق سا تو انساں نہیں دیکھا۔

(۲۰) صلہ طاعت کا ہم کو جنت الماویٰ نہ ہو کیوں کر۔

(۲۱) زباں پر سب سے پہلے خالقِ حق کی ثنا ہوگی۔

(۲۲) نہایت محمدؐ، بدا ہیں محمدؐ۔

(۲۳) مدینہ بلا کر بصد شاد کیجے۔

(۲۴) نبی کے اسم کی جو برکتوں سے ملتا ہے۔

(۲۵) مطمئن معراج میں تھے رب کا جلوہ دیکھ کر۔

(۲۶) قرآن رب کا اور حدیث رسول ہے۔

(۲۷) مارے ہوئے ہیں دہر کے صد مشکلات کے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۲۸) تذکرہ قرآن میں ہے آپ کے اطوار کا۔

(۲۹) سارے ناموں میں محمدؐ کا وہ پیارا نام ہے۔

(۳۰) اسم احمد کے احترام میں تو (غیر مردف)۔

(۳۱) مرے محبوب کا گھر ہے یقیناً میری آنکھوں میں۔

(۳۲) حسن رخِ احمد کا ہر فرد ہے دیوانہ (غیر مردف)۔

(۳۳) گلوں سے لے کر خاروں تک محمدؐ مصطفیٰ ہی ہیں۔

(۳۴) روضے کی جالی قلب میں اک گھر بنا گئی۔

(۳۵) اسریٰ بعبدہٖ میں ہمیں نکتہ یہ ملا۔

(۳۶) یہ صاف کہہ دیا حسانؓ نے جو دیکھا جمال (غیر مردف)۔

(۳۷) نبی کے ہر مبارک نام میں رحمت ہی رحمت ہے۔

(۳۸) جہاں میں سارے خدا کی اگر خدائی ہے۔

(۳۹) براق کی معراج میں رفتار دیکھنا۔

(۴۰) محمدؐ ہیں، محامد ہیں، مطہر ہیں نبی میرے۔

(۴۱) کاش ایسا مقام ہو جاتا۔

(۴۲) رسول اللہ ہے ہر اک سے اعلیٰ (غیر منقوط)۔

(۴۳) محبت نبی مسلم کو گر ضرور نہیں۔

سلام:

(۱) یٰسٓ سلام لیجے، طٰہٰ سلام لیجے۔

(۲) خاتم المرسلیں پر ہزاروں سلام۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اس کتاب کی پہلی نعت ''معصوموں کے لئے'' ہے۔ جو بچوں کی نفسیات کے مطابق تخلیق کی گئی ہے اِسے ادب اطفال میں شمار کرنا بہتر ہے۔

بچے دل وجان سے فدا ہیں۔ نبی کے سہارے کی دعا مانگ رہے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے :

نبی ہیں ہمارے محمدؐ محمدؐ ہمیں جاں سے پیارے محمدؐ محمدؐ
دل وجان، ماں باپ، اولاد اور مال فدا تم پہ سارے محمدؐ محمدؐ
خدایا ! عطا کر، نبی کا سہارا ہیں ہم بے سہارے محمدؐ محمدؐ
تم ہی رہنما ہو، تم ہی سب کے رہبر ہیں ہادیؔ ہمارے محمدؐ محمدؐ

(یکم جون ۱۹۸۸ء کو مدرسہ رزاقیہ دینیہ کی عمارت کی جدید تعمیر کے بعد طلبہ وطالبات کو حمد کے بعد یہی نعت پڑھانے کا آغاز کیا گیا۔ جو الحمد للہ آج تک جاری ہے۔)

نعتِ پاک:

جو اللہ کے نبی کا ہُوا، اللہ بھی اُس کا ہُوا، اور سب کچھ اُسی کا ہُوا۔

جو خدا کا نبی کا ہُوا، سب ہُوا دو کا جو بھی نہیں، اُس کا کچھ بھی نہیں
نام آئے گا اللہ کا جس جگہ ہے محمدؐ کا اسمِ مبارک وَہیں
ہادیؔ جو کچھ کہے اور بتائے نبی نا ہے مسلم کو اُس میں چُناں اور چُنیں

دیارِ نبی کی یاد:

پُرفضا مدینہ کی مہک، مواجہ کے دیدار، گنبد خضریٰ کی عظمت کا نظارہ اس نعت پاک میں ملاحظہ کیجئے :

پھر دیارِ نبی کی یاد آئی پھر مدینے کی یاد تڑپائی

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پھر مواجہ کے پاس پڑھ لوں دُرود اور سلاموں کی ہو پذیرائی
پُر فضا‘ پُر مہک مدینہ ہے کیا بتاؤں میں اُس کی رعنائی
ہے دعا ہادیؔ کی خداوندا ! ہو نبی کا فہم و بینائی

عظمتِ شاہِ انبیاء ان اشعار میں ملاحظہ کیجئے:

عظمتِ شاہِ انبیاء و رُسل بے ادب‘ بے نصیب کیا جانیں؟
اُمی ہو کر کروڑوں سے آگے راز‘ عاقل‘ لَبیب کیا جانیں؟
علمِ قرآن والے میرے نبی اُن کو ہادیؔ اریب کیا جانیں؟

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے عالم کے لئے رحمت بن کر آئے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے پیغمبر اور رسول ہیں۔ وہ خدا کے پیغام کے داعی ہیں اللہ کے محبوب اور نبوت کے تاجدار ہیں۔ ملاحظہ کیجئے نعت شریف کے چند اشعار :

صفت وہ رحمة للعالمیں کی خاص رکھتے ہیں
صفت میں دوسرا کوئی نہیں ہے‘ ہم یہ کہتے ہیں

خدا نے کہہ دیا قرآں میں ارسلنٰک اِن کو ہی
وہ مرسل ہیں‘ پیمبر ہیں‘ عقیدہ ہم یہ رکھتے ہیں

کہا رب نے بشیر اور نذیر شاھد ان کو
خدا کے داعی اور روشن دِیا بھی ان کو کہتے ہیں

نبوت پائی مکے میں اعزّہ ہو گئے دشمن
تھا یہ منشا خدا کا‘ ظلم اُن کے آپ سہتے ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نبی کا بچپن :

نبی کا بچپن کتنا معصوم اور دلربا ہے جو آمنہ بی بی کی نوری گود میں کھیلا ہے۔ انہوں نے دائی حلیمہ کی گود میں پرورش پائی ہے۔ چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

کتنا معصوم نبی کا بچپن ۔۔۔ دلربا کتنا وہ پیارا بچپن
آمنہ بی بیؓ کی وہ نوری گود ۔۔۔ گود میں کھیلتا بھولا بچپن
کیا مبارک تھیں حلیمہؓ اُن کے ۔۔۔ گود میں، ہاتھوں میں رہتا بچپن
لا کے مکے میں حلیمہؓ چھوڑیں ۔۔۔ ماں کے ہاں دو ہی برس تھا بچپن
نہ شرارت، نہ بات کچھ ہادیؔ ۔۔۔ پاک اتنا تھا نبی کا بچپن

خدمتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ بھی اپنی خوش قسمتی پر ناز کرتے ہیں کہ انہیں حضور کا زمانہ اور خدمت نصیب ہوئی۔

جیسے کہ کشتی نوح کی ویسے یہ میرا دین ۔۔۔ فرمان ہے نبی کا سفینہ(۱) ملا ہمیں
چہرہ نبی کا دیکھ صحابہ یہ بول اٹھے ۔۔۔ خوش بخت ہم ہیں، اِن کا زمانہ ملا ہمیں
مکہ وطن حضورؐ کا، یاں پر نبیؐ بنے ۔۔۔ ہجرت کئے رسولؐ، مدینہ ملا ہمیں
بولے صحابہ رب نے ہے قرآن دے دیا ۔۔۔ اسلام اور نبیؐ کا زمانہ ملا ہمیں
فرمایا رب نے ہادیؔ رضیت لکم(۲) اِسے ۔۔۔ اسلام سب سے اچھا نگینہ ملا ہمیں

(۱) صحیح بخاری۔
(۲) سورۃ المائدہ۔ آیت ۳۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

پھر مواجہ کے پاس پڑھ لوں دُرود اور سلاموں کی ہو پذیرائی
پُر فضا، پُر مہک مدینہ ہے کیا بتاؤں میں اُس کی رعنائی
ہے دعا ہادیؔ کی خداوندا ! ہو نبی کا فہم و بینائی

عظمتِ شاہِ انبیاء ان اشعار میں ملاحظہ کیجئے:

عظمتِ شاہِ انبیاء و رسل بے ادب، بے نصیب کیا جانیں؟
اُمی ہو کر کروڑوں سے آگے راز، عاقل، لَبیب کیا جانیں؟
علمِ قرآن والے میرے نبی اُن کو ہادیؔ اریب کیا جانیں؟

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے عالم کے لئے رحمت بن کر آئے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے پیغمبر اور رسول ہیں۔ وہ خدا کے پیغام کے داعی ہیں اللہ کے محبوب اور نبوت کے تاجدار ہیں۔ ملاحظہ کیجئے نعت شریف کے چند اشعار :

صفت وہ رحمۃ للعالمیں کی خاص رکھتے ہیں
صفت میں دوسرا کوئی نہیں ہے، ہم یہ کہتے ہیں

خدا نے کہہ دیا قرآں میں ارسلنٰک اِن کو ہی
وہ مرسل ہیں، پیمبر ہیں، عقیدہ ہم یہ رکھتے ہیں

کہا رب نے بشیز اور نذیز شاھذ ان کو
خدا کے داعی اور روشن دِیا بھی ان کو کہتے ہیں

نبوت پائی مکے میں اعزّہ ہوگئے دشمن
تھا یہ منشا خدا کا، ظلم اُن کے آپ سہتے ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نبی کا بچپن:

نبی کا بچپن کتنا معصوم اور دلربا ہے جو آمنہ بی بی کی نوری گود میں کھیلا ہے۔ انہوں نے دائی حلیمہ کی گود میں پرورش پائی ہے۔ چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

کتنا معصوم نبی کا بچپن ۔۔۔ دلربا کتنا وہ پیارا بچپن
آمنہ بی بیؓ کی وہ نوری گود ۔۔۔ گود میں کھیلتا بھولا بچپن
کیا مبارک تھیں حلیمہؓ اُن کے ۔۔۔ گود میں، ہاتھوں میں رہتا بچپن
لاکے مکے میں حلیمہؓ چھوڑیں ۔۔۔ ماں کے ہاں دو ہی برس تھا بچپن
نہ شرارت، نہ بات کچھ ہادیؔ ۔۔۔ پاک اتنا تھا نبی کا بچپن

خدمتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہؓ بھی اپنی خوش قسمتی پر ناز کرتے ہیں کہ انہیں حضور کا زمانہ اور خدمت نصیب ہوئی۔

جیسے کہ کشتی نوح کی ویسے یہ میرا دین ۔۔۔ فرمان ہے نبی کا سفینہ[1] ملا ہمیں
چہرہ نبی کا دیکھ صحابہ یہ بول اٹھے ۔۔۔ خوش بخت ہم ہیں، اِن کا زمانہ ملا ہمیں
مکہ وطن حضورؐ کا، یاں پر نبیؐ بنے ۔۔۔ ہجرت کئے رسولؐ، مدینہ ملا ہمیں
بولے صحابہ رب نے ہے قرآن دے دیا ۔۔۔ اسلام اور نبیؐ کا زمانہ ملا ہمیں
فرمایا رب نے ہادیؔ رضیت لکم[2] اِسے ۔۔۔ اسلام سب سے اچھا نگینہ ملا ہمیں

(۱) صحیح بخاری۔

(۲) سورۃ المائدہ۔آیت ۳۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اُن کے اندازِ کرم اُن پہ وہ آنا دل کا:

آقا کے کرم کے انداز نرالے ہیں۔ وہ شہہ کونین ہیں۔ مرکزِ ایماں ہیں۔ لوگوں کی خطائیں معاف کرنے والے ہیں۔ گھٹتے ایمان اور گرتے ہوئے معیار کو اٹھانے والے ہیں۔ اِس لئے جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں سُن کر اور پڑھ کر قربان ہونے تیار ہیں تو پھر وہ صحابہ کرامؓ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے اُن کے جان و دل کا کیا عالَم تھا ہوگا۔

یادِ شہِ کونینؐ سے تقدیر جگالے ذکرِ شہِ بطحیٰؐ سے مقدر کو بنالے
جو مبدءِ ایماں بھی ہیں اور مرکزِ ایماں ایمان ہم نے اپنا کیا ان کے حوالے
اِس بزم میں موجود ہے جو شاعر و سامع یارب! تو دعا سب کی بھی مقبول بنالے
دنداں شہید جو کئے' اُن کو بھی دعا دی آقا کے کرم کے بھی انداز نرالے
شاہد ہیں نبی 'حاضر و ناظر بھی ہیں نبی تو کلمۂ طیّب کا یہ اسرار سنالے

افضل الانبیاء وخیرالبشر:

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم افضل البشر اور خیرالبشر ہیں۔ ہمارے گناہوں کو معاف کروانے والے ہیں۔

ما اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْن شاہد
مزے رحمت کے انساں' طائر واَنعام لیتے ہیں

ہے ہر نامِ خدا اعلیٰ ہے' ہر نامِ نبیؐ ارفع
یہی وہ نام ہیں جن کو بصد اکرام لیتے ہیں

دعا مقبول' عصیاں عفو' عقبیٰ میں شفاعت بھی
کہ ہم اِسمِ محمدؐ سے ہزاروں کام لیتے ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ولادتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی برکت:

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی آمد پر عرب میں انسانیت کا پیغام عام ہوا۔ بُت پرستوں اور ستارہ پرستوں نے بت پرستی چھوڑ کر اسلام قبول کیا۔

وحشی، گنوار، جاہلِ مطلق تھے جو عرب　　نظر کرم پڑی تو وہ انسان ہو گئے
جو بُت پرست اور ستارہ پرست تھے　　فیضِ نبیؐ سے عاملِ قرآن ہو گئے
نعتِ نبیؐ ہی مشغلہ جن کا ہو رات دن　　ہادیؔ وہ اپنے وقت کے حسانؓ ہو گئے

نورٌ علی نور:

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نورِ منور کو خواب میں دیکھ کر انہیں کامل یقین ہو گیا کہ ان کی بخشش ہو جائے گی۔ انہیں حضورؐ کی شفاعت پر پورا بھروسہ ہے۔ وہ خیر البشر ہیں یہی ان کی شانِ رسالت ہے۔

اعمال ہیں سیاہ، شفاعت پہ ہے امید　　رسوا نہیں کرے گا رب یوم الحساب میں
کامل یقیں ہے ہوگا وہ بخشش سے فیض یاب　　دیکھے جو اُن کے روئے منور کو خواب میں
خیر البشر کو مثلِ بشر کہنا بھی ہادیؔ　　گستاخی ہے یہ شانِ رسالت مآب میں

ثانی نہ تھا نہ ہے نہ ہی ہوگا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا:

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا دنیا میں کوئی ثانی نہیں ہے۔ آپؐ کی ذاتِ اقدس ہر جہت سے کامل ہے۔ آپؐ پوری کائنات کے لئے رحمت بن کر آئے ہیں۔

سیرتِ احمدؐ سے ہم کو بات یہ حاصل ہوئی
''ذاتِ اقدسؐ ہر جہت سے اکمل وکامل ہوئی''

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ساری دنیا ڈھونڈھ لو ثانی محمدؐ کا نہیں
آپؐ کی ذاتِ مبارکؐ ہر طرح کامل ہوئی

رحمۃ للعالمیں فرمایا ربِ کائنات
آپ کی رحمت ہر ایک مخلوق کو حاصل ہوئی

ہر نبیؑ کی تھی شریعت ہادیؔ بے شک ناتمام
ہاں محمدؐ کی شریعت ہر طرح کامل ہوئی

نعت شریف (غیر مردف):

اے شاہِ مدینہ بس اتنی تو دیا کیجے
بگڑی ہے مری قسمت للہ بنا دیجے

خاکِ درِ اقدس گر مِل جائے جو قسمت سے
سُرمہ کی طرح اُس کو آنکھوں میں لگا لیجے

ہو لطف شہِ ذیشاں ' دُنیا میں بھی ہادیؔ پر
محشر میں بھی آپ اُس کو کملی میں چُھپا لیجے

حُسنِ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم:

حضور اعظم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی افضلیت اور تعظیم ہر امتی پر لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے حُسن سے سارے جہاں کو منور کیا ہے۔ جن کے سامنے شمس و قمر ماند ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے علم کے آگے نجومی بھی حیران ہیں کہ اللہ نے یہ ساری دنیا چاند اور سورج، آتش و آب اور باد و گِل آپؐ کی خاطر بنائے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نظیر زمانہ بھر میں نہیں اور نہ کوئی بدل ہے۔ یہ عرش و لوح و قلم عدن و فردوس آپؐ کے لئے ہی پیدا کئے گئے۔ حضرت ہادیٔ دکنؒ اس کی وضاحت مندرجہ ذیل اشعار میں پیش کرتے ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

حضور اکرمؐ کے حُسن سے ہے جہاں منور کہ جس کے آگے
ہے شمس شرمندہ، گل پشیماں، نجوم حیراں، قمر مُجل ہے

حدیثِ لَولاک سے ہے ظاہر، بنایا رب نے تمہاری خاطر
یہ ساری دنیا، یہ چاند سورج، یہ آتش وآب وباد و گل ہے

نظیر بھی آپ کی محمدؐ، زمانے بھر میں کہیں نہیں ہے
نہ ہادیؔ کوئی بدل نہ ہمسر، نہ ہے مقابل نہ ممثل ہے

سب نبیؐ کے لئے:

عرش و لوح و قلم سب نبیؐ کے لئے
عدن و فردوس بھی آپؐ ہی کے لئے

افضل الانبیاءؐ، خاتم الانبیاءؐ
سارے القاب میرے نبیؐ کے لئے

اُمّی وہ جسے اللہ پڑھائے:

غیر مردف نعت مبارک کے چند اشعار ملاحظہ کیجئے جن میں سید الناظرینؐ سے نگاہ کرم کرنے کی دعا کی ہے۔ آپؐ امی ہیں جنہیں اللہ نے پڑھایا۔

اک نگاہِ کرم سید الناظرینؐ ہم ہوں مومن فقط سید المؤمنینؐ
آپؐ ہی کی ہدایت کے پابند ہیں ہم سید الراشدینؐ، سید المرشدینؐ

سارے عالمین میں آپ سا کوئی نہیں:

گزرے ہزاروں، آئیں گے لاکھوں بھی ولیکن
دنیا نے کوئی آپؐ سا انساں نہیں دیکھا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اُمّی تھے مگر لاکھوں معلّم سے تھے برتر
ایسا تو سخن فہم و سخن داں نہیں دیکھا

سائے میں رب کے ہونے سے بے سایہ تھے نبیؐ
ہادیؔ کسی نے سایۂ یزداں نہیں دیکھا

ایمان کی تازگی:

حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت، ولادت اور مدنی زندگی کی برکتیں لازوال ہیں۔ روز وشب گنبد خضریٰ کا تصور ایمان کو تازہ کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم شافعِ محشر قسیم آبِ کوثر ہیں رسولوں میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا مقام اعلیٰ ہے۔

ولادت کا شہر مکہ پسندیدہ نہ ہوں کیوں کر
مدینہ بھی ہمارے واسطے پیارا نہ ہو کیوں کر

کہے حسانؓ اَحۡسَنُ مِنکَ لَمۡ تَرَقَطُّ عَینِی بھی
بہت ہی خوبصورت وہ رخِ زیبا نہ ہو کیوں کر

شفاعت پر بھروسہ ہے، نہیں اعمال پر کچھ بھی
شفاعت آپؐ کی میرے لئے عظمیٰ نہ ہو کیوں کر

وہ ہے لاریب فیہ اور ھدی للعٰلمیں بے شک
کلامِ رب نبیؐ کا معجزہ، یکتا نہ ہو کیوں کر

قسیمِ آبِ کوثر، شافعِ محشر نبیؐ میرے
رسولوں میں مقام اُن کا تو پھر اعلیٰ نہ ہو کیوں کر

انا من نور کا فرمانِ احمدؐ یاد ہے ہادیؔ
سراپا نور کا وہ جسم، بے سایہ نہ ہوں کیوں کر

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

اُمت کے لئے رحمتِ حق:

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یہ کائنات منور ہے۔ وہ مبشر، مطہر، مذکر، مبلغ اور مختار ہیں۔ آپؐ امت کے حق میں رحمت کی رِدا ہیں۔ جو گرمیٔ خوفِ محشر سے نجات دلانے والے ہیں۔

نہایت محمدؐ بدا ہیں محمدؐ ... ہیں مُبدی بھی اور مُنتہیٰ ہیں محمدؐ
نہیں خوف محشر میں گرمی کا ہم کو ... کہ امت کے حق میں رِدا ہیں محمدؐ
منور ہے یہ کائنات آپؐ سے ہی ... ہیں والشّمس اور والضُّحیٰ ہیں محمدؐ
مبشر، مطہر، مذکر، مبلغ ... ہیں مختار اور مصطفیٰ ہیں محمدؐ
مسلماں ہیں ہم، آپؐ ہی کے تصدّق ... ہیں ھادی محمدؐ، ھدیٰ ہیں محمدؐ

مازاغ البصرُ وماطغی:

حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو معراج میں رب کے جلوے کا دیدار ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ جبکہ طورِ سینا پر حضرت موسیٰ علیہ السلام خدا کا جلوہ دیکھ کر بے ہوش ہو گئے۔ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے روئے منور کا اجالا پوری دنیا میں پھیل گیا۔ جس کی تعریف حضورؐ کے زمانے کے شاعر حضرت حسانؓ بھی کہہ اٹھے کہ ؎

میری آنکھوں نے نہ دیکھا آپ کے جیسا حَسیں
بَرمَلا حسانؓ بولے رُوئے زیبا دیکھ کر

حضرت فاروق رضی اللہ عنہ بھی اسلام میں داخل ہوگئے۔

اب کوئی چارہ نہیں اسلام لانے کے سِوا
بول اُٹھے حضرتِ فاروقؓ چہرہ دیکھ کر

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مستحق جنت کا ہے یہ، حشر میں کہہ دے گا رب
ہادیؔ، حضرتؒ کی شفاعت پر بھروسہ دیکھ کر

اُسوۂ حسنہ:

رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اخلاق وگفتار، کردار واطوار کا ذکر قرآن میں کیا گیا ہے۔آپ کے آنے کے بعد کفر کا زور ختم ہوا۔آپ کے رتبہ کا کیا کہیں کہ آپ

مقتدا اقصا میں تھے اور مقتدی سب انبیاء
خود خدا بتلایا درجہ احمدِ مختار کا

ہم کو احمدؐ کے وسیلے سے مِلا یہ حکمِ رب
نصر میں تسبیح کا پھر حمد و اِستِغفار کا

خواب میں دکھلا دے یا رب! روئے زیبائے نبیؐ
مضطرب ہادیؔ بہت ہے آپؐ کے دیدار کا

شافع محشر:

سرور کون ومکاںؐ روزِ محشر اپنے امتیوں کو بخشوائیں گے یہ ہمارا دین اور ایمان ہے۔

العطش سے روزِ محشر مطمئن ہیں امتی
پیاس اور گرمی بجھانے کو ثری اک جام ہے

درس ہم کو یہ ملا، سرکارؐ کے کردار سے
ضرب اک اخلاق کی سب سے بڑی صمصام ہے

ہر نبیؑ ہادیؔ کہے گا نفسی نفسی روزِ حشر
سب کہیں گے یک زباں، اب آپؐ ہی کا کام ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

غیر مردف نعت شریف میں حضورؐ کے اسم مبارک اور عشق احمدؐ قرآن حدیث اور حضور کی سیرت کا ذکر ان اشعار میں ملاحظہ کیجئے :

اسمِ احمدؐ کے احترام میں تو نام لینا ہمیشہ کرکے وُضو
عشقِ احمدؐ میں جس کا دَم نکلے سُرخرو حشر میں ہو اُس کا رُو
ایک قرآن دوسری ہے حدیث ہیں مسلماں کے دست اور بازو
ذکر سیرت کا ہو اگر اُن کی دل پہ رہتا نہیں ہے کچھ قابو
بعد میں رب کے نام کے ہادیؔ ہے محمدؐ کا نام ہی ہر سُو

قرآن وسُنّت پر عمل دین ودنیا میں کامیابی کی ضمانت:

سنور جائے گی دنیا اُس کی، بہتر آخرت بھی ہو
گزارے زیست جو قرآن اور سنت کی راہوں میں
سکوں قلبی، سکوں ذہنی، سکون دینی و دنیاوی
ملے گا وِرد سے تم کو دُرودوں میں سلاموں میں
کہیں مزمّل و طٰہٰ، کہیں مُدّثِر و یٰسں
مبارک نام ہیں کتنے نبیؐ کے تیس پاروں میں
یقیناً سَر بلندی اُس کو ہے دارین میں ہادیؔ
کہ جس کا نام آجائے محمدؐ کے غلاموں میں

آقائے دوجہاں کی فصاحت وبلاغت:

اس غیر مردف نعت پاک میں حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی صفتوں میں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

تقریر فصیح ، خطبۂ بلیغ اور کریمانہ برتاؤ ، رحیمانہ بخشش ، عظیم اخلاق ، مثیلانہ کردار ، حکیمانہ تدریس ، فقیہانہ تفہیم کو بیان کیا ہے۔ ملاحظہ کیجئے :

حُسنِ رُخِ احمدؐ کا ہر فرد ہے دیوانہ ہیں شمعِ مُنوّر وہ ، ہر اُمتی پروانہ

اللہ نے بخشے تھے کلمات انہیں جامع تقریر فصیحانہ خطبہ بھی بلیغانہ

اصحاب سے پیش آتے ہر وقت محبت سے برتاؤ کریمانہ ، بخشش بھی رحیمانہ

اخلاق کا قرآں میں خود رب نے کیا چرچا اخلاق عظیمانہ ، کردار مثیلانہ

اِس طرح سے سمجھاتے ہر کوئی سمجھ جاتا تدریس حکیمانہ ، تفہیم فقیہانہ

ممکن نہیں صفتوں کا مجھ سے یہاں ہادیؔ واعظ وہ فہیمانہ ، واعظ وہ شفیقانہ

نورِ محمدی صلی اللہ علیہ والہ وسلم چارسُو:

حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذاتِ اقدس کا بیان اس نعت پاک میں خصوصی طور پر کیا گیا ہے۔ آقائے دو جہاںؐ کی موجودگی اور بزرگی ، گل و خار ، ریگزار ، آبشار ، مرغزار ، ساحل سمندر ، پہاڑوں اور غاروں میں نور کی شکل میں نمایاں ہیں۔

گلوں سے لے کے خاروں تک محمد مصطفیؐ ہی ہیں
چمن سے مَرغزاروں تک محمد مصطفیؐ ہی ہیں
زمیں کے ریگزاروں تک محمد مصطفیؐ ہی ہیں
فلک کے چاند تاروں تک محمد مصطفیؐ ہی ہیں
نہر سے آبشاروں تک محمد مصطفیؐ ہی ہیں
پہاڑوں اور غاروں تک محمد مصطفیؐ ہی ہیں
ہے ہر اک قطرہ پانی کا ، بنا میمِ محمدؐ ہی
سمندر سے کناروں تک محمد مصطفیؐ ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

ہیں وہ توراتؔ میں، انجیل میں، سارے صحائف میں
کہ ہادیؔ تیس پاروں تک محمد مصطفیٰؐ ہی ہیں

شبِ معراج :

شبِ معراج کا منظر کس قدر پُر روحانی ہے کہ اللہ اپنے محبوب بندے کو خود ساتھ لے گیا زمین و آسمان کا سفر ہوا۔ مکہ مکرمہ سے مسجد اقصیٰ تک ۔ پھر سدرہ سے عرش تک معراج کا عروج تا حشر یادگار بن گیا ہے۔

دو دو سفر نبیؐ کے ہوئے ایک رات میں — اک تھا سفر زمین کا، اک آسمان کا
مکہ سے اقصا تک گئے چڑھ کے براق پر — سدرہ سے عرش تک گئے رف رف پہ مجتبیٰؐ
سدرہ کے پاس ٹھہر کے بولے یہ جبرئیل — صد شکر، ساتھ تو مِلا یاں تک رسولؐ کا
ہادیؔ کسی نبیؐ کو نہ ایسا مِلا عروج — تا حشر یادگار ہے معراجِ مصطفیٰؐ

نامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکتیں:

نبیؐ کے مبارک نام میں رحمت ہی رحمت ہے
جو اِن کا وِرد روزانہ کرے برکت ہی برکت ہے
محمدؐ نام لینے سے چِمٹ جاتے ہیں لَب دونوں
محمدؐ نام بچھڑوں کو مِلانے کی علامت ہے
حدیثِ پاک ہے "ایمان کِھنچتا ہے مدینے کو"
نہیں کِھنچتا ہے تو یہ اُس مسلماں کی شقاوت ہے
پڑھا کرتے رہو اسمِ محمدؐ مومنو ہر دم
رکھا رب نے محمدؐ نام میں کتنی حلاوت ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

کہیں ہے رحمۃ للعالمیں مزمّل و طٰہٰ
نبیؐ کی مدح تو قرآن میں آیت بہ آیت ہے
مدینے کو نہیں جاتا جو حج کرکے بھی اے ہادیؔ !
قیامت میں یقینا وہ تو محرومِ شفاعت ہے

(یہ نعتِ شریف مسجد نبویؐ میں لکھی گئی ہے۔طرح ''نبیؐ کے ہر مبارک نام میں رحمت ہی رحمت ہے''۔۲۸/۱۲/۱۴۲۲ ہجری)

نورِ نبی سے معمور:

نبی کے نور سے معمور سب خدائی ہے یہ حضرت امیرؔ مینائی کا مصرع ہے۔اس طرح پر یہ نعت شریف ملاحظہ کیجئے :

جہاں میں سارے خدا کی اگر خدائی ہے — تو اِس کے ساتھ محمدؐ کی مصطفائی ہے
اُحد ہو یا یمامہ یا کربلا یا عراق — ازل سے باطل وحق میں ہوئی لڑائی ہے
زمین وآسماں یا عرش وفرش ہو ہادیؔ — ''نبیؐ کے نور سے معمور سب خدائی ہے''

سراپائے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت مبارک پر چند اشعار ملاحظہ کیجئے جن میں سرکار کے عظیم اخلاق ، شفاف کردار ، نرم ونازک گفتار ، گیسوئے اقدس یعنے زلف معنبر ، چہرۂ انور ، لبِ مطہر ، گوشِ مقدس ، رخسار مبارک ، دستِ مکرم اور محامدِ مطہر وغیرہ کی منور صفات بیان کی گئی ہیں۔

براق کی معراج میں رفتار دیکھنا — اَسریٰ بعبدہ کے وہ اسرار دیکھنا
قرآں اٹھا کے دیکھ لو ہر سورت وآیت — اخلاق دیکھنا ہو یا کردار دیکھنا
روضے پہ لے کے جاؤ شفا ہوگی یقینا — ہے جاں بہ لب حضورؐ کا بیمار دیکھنا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

وہ صوتِ ترنم و تبسم ، وہ تکلم
وہ آپؐ کی سکون کی گفتار دیکھنا

فرمایا جب نبیؐ نے "لا تثریب علیکم"
ہر اک عدو ہوا تھا نگوں سار دیکھنا

واللیل ان کے گیسو ہیں اور انشراح صدر
والشّمس چہرہ، والضحیٰ رخسار دیکھنا

لکھتے ہیں لوگ، پھر بھی ابھی نا تمام ہے
سیرت پہ تم کتابوں کے انبار دیکھنا

مدّاحِ نبیؐ اپنے تو اپنے ہی ہیں ہادیؔ
رطب اللسان کتنے ہیں اغیار دیکھنا

غیر منقوط شاہکار نعت پاک:

اس نعت شریف میں غیر منقوط (شعر میں کوئی نقطہ والا حرف استعمال نہیں کیا گیا ہے) کلام ملاحظہ کیجئے:

رسولُ اللہ ہے ہر اک سے اعلیٰ
وہ ہے ہر اک سے اوّل اور اَولیٰ

کہے احمدؐ "لِکُلِّ دَآءٍ دَوَاءٌ"
وہی اللہ ہے، ہر روگ ٹالا

رسولوں کا ہے اُسوہ سارا عمدہ
ہے مسلم کو ہے احمدؐ کا حوالہ

رسول ہر اک محمدؐ سے ہے کم ہی
رسولُ اللہ ہی ہے آگے والا

رہا اللہ، محمدؐ کا ہے حامی
اِدھر طائر، اُدھر مکڑی کا ہالہ

امامِ اسریٰ اور سارے رسولاں
لِکھا اللہ، ہے احمدؐ ساکھ والا

کلام اللہ ہے ہر اک سے آگے
ہے احمدؐ، اک کلام اللہ والا

ہے اُمّی اور مکّی اور ہادیؔ
محمدؐ کا ہے ہر اک اسم اعلیٰ

۲۶/۱۲/۱۴۲۲ ہجری

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سلاموں کے نذرانے

حضرت ہادیؔ دکنؒ سلاموں کے نذرانے بھی پیش کئے ہیں۔ ملاحظہ فرمایئے۔

سلام کے اِس نذرانے میں آقائے نامدار حضور انور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے حُسن وعقیدت اوراحترام سے اس طرح سلام پیش کرتے ہیں۔ آٹھ اشعار میں سے چار ملاحظہ فرمایئے۔

یٰسؔ سلام لیجے ، طٰہٰ سلام لیجے
ہم عاصیوں کا میرے آقا سلام لیجے

امت میں آپؐ کی ہیں، رحمت میں آپؐ کی ہیں
رحم وکرم ہو ہم پر ، شاہا سلام لیجے

قاسم منیر وخاتم ، عالم بشیر و قائم
واعظ، نذیر و راحم ، مولیٰ سلام لیجے

بے شک ہیں آپ حامد، بے شک ہیں آپ ہادی
مختار و نور تُم ہو ، اولیٰ سلام لیجے

دوسرا سلام:

خاتم المرسلینؐ پر ہزاروں سلام — شاہِ دنیا و دیں پر ہزاروں سلام
آپؐ کو رب نے عالم کی رحمت کہا — رحمتِ عالمیں پر ہزاروں سلام
حجرۂ عائشہ مرکزِ نور ہے — اُس مکاں و مکیں پر ہزاروں سلام
وجہِ تخلیق کون و مکاں آپ ہیں — زینِ عرشِ بریں پر ہزاروں سلام
آپؐ یٰسؔ، طٰہٰ، ھدیٰ، مصطفیٰ — آپ صادق، امیں پر ہزاروں سلام
آپ نور الہدیٰ، آپ کہف الوریٰ — ہادیِٔ مسلمیں پر ہزاروں سلام

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت ہادیٔ دکن علیہ الرحمہ کے خلف اکبر ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری لا اُبالی صاحب نے مذکورہ سلام پر بہت ہی خوبصورت اور موزوں انداز میں تضمین کی ہے یعنے سلام کے ہر شعر پر تین مصرعوں کا اضافہ کیا ہے جس کا ایک بند پیش کرتا ہوں۔

ذرّہ ذرّہ میں جس کے وہ بھرپور ہے
وہ تجلّی کہ جو زینتِ طور ہے
وہ ہے گھر جس میں نورٌ علی نور ہے
حجرۂ عائشہ مرکزِ نور ہے
اُس مکاں و مکیں پر ہزاروں سلام

مناقبِ انبیاء کرام علیہ السلام وحسنین کریمین رض وصحابہ ذوالاکرام رض :

ہر کلام کا پہلا مصرع ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ ہے یہ فرمان نبی، ارشاد ہے رحمٰن کا
۲۔ اعلیٰ ہے درجہ حضرت حسن رض کا
۳۔ بے کار جائے گی نہ محبت حسین رض کی
۴۔ حمدِ خدا و نعتِ نبی پہلے ہو بیاں

منقبتِ انبیاء کرام علیہ السلام:

حضرت ہادیؔ دکن رح نے منقبت انبیائے کرام میں حضرت آدمؑ وحواؑ سے لے کر حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسمٰعیلؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت داوٗدؑ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شان میں منقبت کے اشعار پیش کئے ہیں۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri; Digitization eGangotri

ہے یہ فرمانِ نبیؐ ارشاد ہے رحمٰن کا
"انبیاء سارے ہیں برحق، ہے یہ جز ایمان کا"

پہلے انساں حضرت آدمؑ بھی ہیں، حواؑ بھی ہیں
سلسلہ دونوں ہی سے قائم ہوا انسان کا

بد دُعا دی قوم کو جس وقت حضرت نوحؑ نے
ختم کرنے رب نے بھیجا سیل اک طوفان کا

حضرت ابراہیمؑ جب ڈالے گئے تھے نار میں
اُن کو تھا کامل بھروسہ ذاتِ حق سبحان کا

راہِ حق میں ذبح کو تیار اسمٰعیلؑ تھے
تربیت ماں باپ کی تھی اور اثر فیضان کا

طور پر موسیٰؑ نے رب کا جلوہ دیکھا اور کہا
علم حاصل ہو گیا بے شک مجھے عرفان کا

یوں تو ہیں ہادی محمدؐ کے ہزاروں معجزات
آپ کا سب سے بڑا ہے معجزہ قرآن کا

(''نادی الہادی'' کے تیسرے انعامی مقابلے کے لئے طرح ''انبیاء سارے ہیں برحق ہے یہ جز ایمان کا۔'')

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ:

منقبت حضرت سیدنا امام حسن بن سیدنا علی رضی اللہ عنہما میں حضرت امام حسنؓ کی شبیہ مبارک، اعلیٰ نسب، ضبط و تحمل کا ذکر کیا گیا ہے۔

ناناؐ سے صورت بالکل مشابہ
ایسا تھا حلیہ حضرت حسنؓ کا

ماں فاطمہؓ اور والد علیؓ ہیں
اعلیٰ نسب تھا حضرت حسنؓ کا

کئے حج کئی پر سواری نہیں کی
حجِ پا پیادہ حضرت حسنؓ کا

دوشِ مبارک پر ناناؐ بٹھاتے
کیا مرتبہ تھا حضرت حسنؓ کا

ضبط و تحمل ان کا مثالی
کم بھی تھا غصہ حضرت حسنؓ کا

چھوڑی خلافت ، خوں نہ بہایا
دل بھی بڑا تھا حضرت حسنؓ کا

نہ بتلائے قاتل کو، گزرے جہاں سے
ھادیؔ تحمل تھا حضرت حسنؓ کا

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

منقبت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ:

اس منقبت حضرت سیدنا امام حسین بن سیدنا علی رضی اللہ عنہما میں آپؓ کی شہادت، صبر و رضا اور اسلام کے لئے قربانی دینے کی لازوال مثال پیش کی گئی ہے جو حشر تک یادگار رہے گی۔ آپ کی شہادت سے اسلام کا شجر سرسبز و شاداب ہوگیا۔ چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

بے کار جائے گی نہ محبت حسینؓ کی
محشر میں کام آئے گی الفت حسینؓ کی

سرسبز اور ہو گیا اسلام کا شجر
''ضائع نہیں گئی ہے شہادت حسینؓ کی''

صدیاں گزر گئیں، ہے مگر تازہ واقعہ
ہر دل پہ آج بھی ہے حکومت حسینؓ کی

لاریب ھادیؔ حشر تلک یادگار ہے
صبر و رضا و شکر و حماست حسینؓ کی

منقبت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم:

اِس منقبت میں مختلف صحابہ کرامؓ کی شان میں ایک ایک شعر ہے۔ جس میں اُن کی خوبیوں اور فضائل و اعمال کا ذکر خوبصورت انداز میں فرمایا ہے۔

حمدِ خدا و نعتِ نبیؐ پہلے ہو بیاں
پھر انبیاءؑ صحابہ کا ہو ذکر بے گماں

بو بکرؓ کا شرف تو کسی کو نہ مل سکا
بے شک تھیں چار نسلیں اِن ہی کی تو مسلماں

عثمانؓ نے قرأت پہ کیا متفق سب کو
دی تھیں رسولؐ نے اِنہیں دو اپنی بیٹیاں

حضرت بلالؓ نے سہے ظلم و ستم مگر
ہر وقت ہی اَحد اَحد رہتا تھا بر زباں

بوذرؓ کی زندگی کا تھا سامان مختصر
نفرت تھی اِن کو عیش کے ساماں سے بے گماں

بے شک صہیبؓ روم کا ہے پہلا فاکھہ
یہ اِن کے حق میں خاص تھا قولِ شہِ جہاںؐ

مشہور انکساری تھی عمارؓ کی بہت
اور تھا اِنہیں خشوع بھی اور رُہبتِ رحماں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

سو جنگوں میں شرکت کیے خالدؓ بن ولید — سیف اللہ اُن کو کہتے تھے سرکارِ دو جہاںؐ

''سلمان فارسیؓ ہے مری اہلِ بیت سے'' — بے شک نبیؐ نے کہہ کر شرف بخشا بے گماں

نفرت رہی سدا ہی اَمارت سے آپ کو — محرم نبی کے سِرّ کے حذیفہ تھے ھادیؔ ہاں

مناقب حضرت سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ:

طیباتِ ہادی میں حضرت ہادیؔ دکنؒ اپنے جد امجدِ حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی غوث الاعظمؒ کی شان میں بھی منقبتیں لکھی ہیں۔اور آپ کے علاوہ دیگر بزرگوں کی منقبتیں بھی ہیں۔

مناقب وتہنیت مختلف اقسام کی ترتیب اس طرح ہے :

۱۔ تم سلطانوں کے سلطاں، عبدالقادر جیلانیؒ

۲۔ غوثؒ کے در پہ جو بھی آتے ہیں

۳۔ غوث اعظمؒ سے جس کو اُلفت ہے

مزید مناقب:

۱۔ عالِم قرآن وسنت ہیں فریدؒ ---(حضرت شیخ فرید صوفیؒ۔ادونی)

۲۔ لااُبالیؒ کا دلاراشہِ عبدالرزاقؒ ---(پیرومرشد وتایا محترم حضرت ہادیؔ دکنؒ)

۳۔ صاحبِ عزت وشوکت شاہ طاہر قادریؒ ---(والدِ محترم حضرت ہادیؔ دکنؒ)

۴۔ حضرت ہادیؔ بحکم رب شفا حاصل کیے---

مختلف تہنیتیں:

۱۔ ہے سمیع اللہ حسینی کی یہ تقریب نکاح

۲۔ عنادل پکارے یہ شادی مبارک

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مناقب حضرت غوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ:

حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی منقبتوں میں سلطانوں کے سلطان اور پیر پیراں، شاہ ولایت، نور سیادت، بحر عرفان، شاہِ جیلان، شاہِ بغداد کے الفاظ سے ندا کی ہے۔

تم سلطانوں کے سلطاں، عبد القادر جیلانیؒ
تم بے شک پیرِ پیراں ، عبد القادر جیلانیؒ

تم سے ولایت قائم ہے، تم سے سیادتِ قائم ہے
تم عرفاں کے ہو دیواں ، عبد القادر جیلانیؒ

سُن لیجے سب کی فریاد، تم بے شک شاہِ بغداد
تم بے شک شاہِ جیلاںؒ، عبد القادر جیلانیؒ

کم نہ عقیدت ہو ھادیؔ، کم نہ محبت ھادیؔ
ہاتھ سے نہ چُھوٹے داماں ، عبد القادر جیلانیؒ

منقبتِ حضرت پیرِ پیراں رضی اللہ عنہ:

غوث کے در پہ جو بھی آتے ہیں
اپنی اپنی مُراد پاتے ہیں
ہے رواں سیل جانبِ روضہ
سینکڑوں لوگ آتے جاتے ہیں
سَر لگاتے ہی لوگ جالی کو
سارے غم اپنے بھول جاتے ہیں
غوث کے معتقد کروڑوں ہیں
منتخب ہی بُلائے جاتے ہیں
اُن کی قسمت پہ رشک ہے ھادیؔ
یاد کرکے جنہیں بُلاتے ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

منقبتِ شاہِ بغداد رضی اللہ عنہ:

اِس منقبت کے چند اشعار دیکھئے۔

غوث اعظم سے جس کو الفت ہے	دُور اُس کی ہر ایک کلفت ہے
دینِ اسلام کو کیئے زندہ	اُن میں روحانی اتنی طاقت ہے
پائے مَن ہر ولی کی گردن پر	آپ کا قول ہی کرامت ہے
غوث کی نسل میں کیا پیدا	میرے رب کی بڑی عنایت ہے
رتبہ ہادیؔ کا رب نے کیا اُونچا	اُس کی کتنی بڑی سیادت ہے

منقبتِ حضرت شیخ فرید صوفی علیہ الرحمۃ:

حضرت شیخ فرید صوفی ؒ حضرتِ ہادیٔ دکنؒ کے جد اعلیٰ حضرت سید عبداللطیف لا ابالی قادریؒ کے واحد خلیفہ حضرت شیخ علی صوفیؒ کے اکلوتے صاحبزادہ ہیں۔ ہندوستان کے مختلف علاقوں میں آپ سے سلسلہ قادریہ بہت زیادہ ترویج پایا۔ علم وفضل میں باکمال اور عظیم مرتبہ ولایت پر فائز تھے۔ آپ کا مزار شریف شہرِ ادونی، ضلع کرنول ریاست آندھرا پردیش میں واقع ہے اور فیضان کا سلسلہ آج بھی پوری آب وتاب کے ساتھ جاری وساری ہے۔

اِس منقب میں آپ کو بابِ استعانت کہا گیا ہے۔ آپ عالمِ قرآن وحدیث ہیں، واقفِ اسرارِ وحدت اور حامیٔ سنت ہیں۔ ملاحظہ کیجئے چند اشعار :

بارشِ انوارِ رحمت ہیں فریدؒ	اور جدارِ استقامت ہیں فریدؒ
حامیٔ سنت، فرض اور مستحب	ماحی اوہام و بدعت ہیں فرید

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

صوفی ابنِ صوفی کہلاتے ہیں آپ　　فائزِ تختِ ولایت ہیں فرید
لو وسیلہ ہادیؔ اِن کے نام کا　　کیونکہ بابِ استعانت ہیں فریدؒ

منقبت حضرت پیر و مرشد و تایا محترم علیہ الرحمۃ:

منقبت درشان حضرت فخرِ اولیاء سید عبدالرزاق قادری لا اُبالی المتخلص بہ فقیرؔ (پیر و مرشد و تایا محترم حضرت ہادیٔ دکنؒ) کی اِس منقبت میں آپ کو حضرت غوث اعظمؒ کی آنکھوں کا تارا کہا ہے۔ زندگی میں فقر کو ترجیح دی۔ خصوصاً دیہات اور قریوں میں تبلیغ دین کے لئے تادم زیست کوشاں رہے :

لا اُبالیؒ کا دُلارا شہِ عبدالرزاقؒ　　غوثؒ کی آنکھ کا تارا شہِ عبدالرزاقؒ
تاج شاہوں کے فقیری پہ تمہاری قرباں　　آپ کا نام ہے پیارا شہِ عبدالرزاقؒ
آپؒ خاطر میں نہ لائے اُمراء کو ہرگز　　وہ سکندر ہو کہ دارا شہِ عبدالرزاقؒ
آپ نے بیشتر دیہات میں بھی کر کے قیام　　اہل قریہ کو سدھارا شہِ عبدالرزاقؒ
آپؒ کا دستِ کرم ہادیؔ کے سر پر ہو تو　　چین سے ہوگا گزارا شہِ عبدالرزاقؒ

منقبتِ والدِ محترم:

یہ منقبت حضرت ہادیٔ دکنؒ نے اپنے والدِ محترم ابوالحیاء حضرت سید شاہ طاہر قادری لا اُبالی المتخلص بہ عطاؔر رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں (والدِ محترم کے پچاسویں عرس شریف کے موقع پر) تحریر فرمائی۔

اِس منقبت میں والدِ محترم کے اوصاف حمیدہ، اخلاقِ سعیدہ، افکارِ رشیدہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ آپ صاحبِ عزت و شوکت اور باعمل پابندِ سنت تھے۔ چند اشعار ملاحظہ فرمائیں:

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

صاحبِ عزت وشوکت شاہ طاہر قادریؒ | با عمل پابندی وسنت شاہ طاہر قادریؒ

کثرتِ سجدہ سے سیما پر نشاں تھا آپؒ کے | رہتے مصروفِ عبادت شاہ طاہر قادریؒ

ڈاڑھی کی ترغیب دیتے صاف چہرے والوں کو | کرتے تھے ایسوں سے نفرت شاہ طاہر قادریؒ

الذین امنوا ہے شان کانوا یتقون | زندگی تھی مثلِ آیت شاہ طاہر قادریؒ

ہو عطا کچھ فیض ہادیؔ کو بھی اے حضرت عطاؔ | چاہوں نہ شہرت نہ دولت شاہ طاہر قادریؒ

دکن کے معروف استادِ سخن حضرت رحمٰن جامیؔ صاحب نے کہا ہے کہ میں عموماً کسی کی منقبت نہیں لکھتا، مگر حضرت ہادیؔ قادری صاحب کے خلوص اور شفقت نے مجھے یہ منقبت لکھنے پر مجبور کیا (طیبات ہادی۔ صفحہ ۸۳)۔ اُن کا مقطع یہ ہے ؎

دوستی ہادیؔ سے کیا رحمٰن جامیؔ کی بڑھی | بڑھ گئی اُس کی بھی عزت شاہ طاہر قادریؒ

تہنیت۔ شادی مبارک:

لمحاتِ شادمانی بموقع شادی خانہ آبادی سید سمیع اللہ حسینی عرف ماجد پاشاہ بن سید من اللہ حسینی سجادہ نشین (خواہرزادہ ما) کے دو اشعار ملاحظہ کیجئے:

ہے سمیع اللہ حسینی کی یہ تقریبِ نکاح | جھومتی فرطِ مسرت سے صبا ہے از صباح

ہے دعا ہادیؔ کی، توفیقِ عمل دونوں کو دے | ہو فرض، واجب وسنت پر عمل اور جو مباح

مبارکبادی۔ شادی خانہ آبادی:

بڑے ہم زلف سید فارق محی الدین حُسینی مرحوم کے تیسرے فرزند سید مخدوم محی الدین عرف بدرالدجیٰ کا عقد سید یحییٰ اللہ حسینی کی دختر سوم سیدہ سعیدہ عرف شاہین سے ہُوا۔ بتاریخ ۲۷ رذی الحجہ ۱۴۲۴ھ مطابق ۱۹ رفروری ۲۰۰۴ء بروز پنجشنبہ ۹ ساعت شب، بمقام پیراڈائز فنکشن ہال، پھول باغ، حیدرآباد۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

عنادل پکارے، یہ شادی مبارک — مبارک، صدا دی یہ قمری مبارک
ہیں چلتی ہوائیں، تو آتی صدا ہے — مسرت و بہجت، خوشی بھی مبارک
کہ نصرت، نصیر اور ہو عرشیہ کو — طٰہٰ، منتہیٰ کو ہو بھابھی مبارک
چٹک کر صدا دی یہ غنچوں نے ہادیؔ — یہ خوشیوں کے لمحے، تمہیں بھی مبارک

منظومات

درج ذیل عنوانات پر نظمیں ملاحظہ فرمایئے۔

کعبہ مکرمہ ۔ مکہ معظمہ ۔ حفظِ قرآن ۔ روزہ ۔ اِس کو کہتے ہیں ۔ حکومت نہیں رہی ۔ کہاں ہے ؟۔ خود بخود ۔ مطاف اور طواف۔

کعبۂ مکرمہ:

رب کا سب سے پہلا گھر کعبۂ مکرمہ ہے۔ کعبہ کی عظمت اور شان میں چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

رب کا سب سے پہلا گھر کعبۂ مکرمہ — خوب سے ہے خوب تر کعبہ مکرمہ
دل یہ چاہے بار بار کعبہ دیکھتے رہیں — ایک نیکی، اک نظر کعبۂ مکرمہ
آسماں پہ ایک گھر بہرِ طوافِ مَلک — بہرِ طوافِ بشر کعبۂ مکرمہ
ترکی، ہندی، آفریقی، بنگلہ دیشی، کویتی — سب گشاں گشاں اِدھر کعبۂ مکرمہ
جس کو ہادیؔ اوّل بیتْ کا شرَف ملا — ہے یہی خدا کا گھر کعبۂ مکرمہ

(یہ نظم کعبۂ مکرمہ کے پاس لکھی گئی۔۶/ ۱۲/ ۱۴۲۲ہجری)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

مکۂ معظمہ :

ہے مُوَلِّدُ النَّبِی مکۂ معظّمہ — عز و شان ہے بڑی مکۂ معظّمہ
امن والا شہر نام، اِس کا رب نے خود لکھا — مرکزِ سلامتی مکۂ معظّمہ
مکۂ معظّمہ کے نام ساٹھ پر ہیں تین — ہیں فضیلتیں کئی مکۂ معظّمہ
نام تذکرہ بھی ہے، نام ذکر و خیر بھی — المنادی اور ہادیؔ مکۂ معظّمہ

(یہ نظم مکہ معظّمہ میں لکھی گئی۔ ۱۹/ ۱۲/ ۱۴۲۲ ہجری)

نظم - حفظِ قرآن :

حضرت ہادیؔ دکنؒ اس نظم میں قرآنِ حکیم کی عظمتوں اور برکتوں کا بیان کرتے ہیں۔ یہ نظم آپ کے خلفِ اکبر و جانشین ڈاکٹر سید عبدالمھیمن قادری لا اُبالی کے حفظ قرآن کی تکمیل کے موقع پر لکھی گئی۔ یہ طرحی مشاعرہ ہوا تھا۔ چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

کلمہ پڑھا تو صاحبِ ایمان ہوگئے — اسلام مل گیا تو مسلمان ہو گئے
قرآن دے کے اُمتی اُن کا بنا دیا — خالق کے ہم پہ کتنے ہی احسان ہوگئے
جبریلؑ لائے گھر پہ وحی سینکڑوں دفعہ — گویا نبیؐ کے در کے ہی دربان ہوگئے
فضلِ خدا، نبیؐ کا کرم مجھ پہ یوں ہوا — ''سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہو گئے''
بارہ برس میں ہی خدا ''حافظ'' بنا دیا — اکثر مریدن کے یہ حیران ہو گئے
توفیق میرے بچوں کو دے تاکہ سب کہیں — ہادیؔ کے بیٹے عاملِ فرقان ہوگئے

(۴/ ۹/ ۱۴۱۹ ہجری)

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

نظم "روزہ":

اِس نظم میں روزہ کی اہمیت اور افادیت کے ساتھ ساتھ رحمتوں اور برکتوں کا بیان ہے۔ چند اشعار ملاحظہ کیجئے:

اک روزے کی دس روزے جزا پاتا ہے روزہ
بے حد ثواب ہم کو دِلا دیتا ہے روزہ

شاکر بنائے' روزے کی یہ ہے خصوصیت
صابر بھی' متقی بھی بنا دیتا ہے روزہ

ماہِ رَمَضاں کی ہے خصوصیّتِ عظمیٰ
مومن کے گناہوں کو جَلا دیتا ہے روزہ

اِفطار کی خوشی بھی ہے' دیدارِ رب کی بھی
دو دو مسرتیں ہمیں دے جاتا ہے روزہ

اَلصَّوْمُ لِی کے ساتھ اَنَا اَجْزِی بِہٖ بھی
"اللہ سے خاص اپنی جزا پاتا ہے روزہ"

فرمان ہے حضورؐ کا " اَلصَّومُ جُنَّۃٌ "
صائم کو گناہوں سے بچا لیتا ہے روزہ

روحانی ہوں امراض کہ جسمانی ہوں ہادیؔ
ہر اک مَرَض سے ہم کو شفا دیتا ہے روزہ

یہ طرحی نظم ۱۱ ر رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ کو چھ بجے شام دوردرشن حیدرآباد سے نشر ہوئی۔ طرح حضرتِ ہادیؔ دکنؒ نے دی تھی۔

دوسری مرتبہ یہ نظم ای ٹی وی اردو سے ۱۱ ر رمضان ۱۴۲۲ھ کو دکھائی گئی۔

نظم "اس کو کہتے ہیں":

اِس نظم میں حضرت ہادیؔ دکنؒ نے قرآن حکیم اور نبوت کا ذکر کیا ہے۔ مجاہدین کی شجاعت' عبادت اور سخاوت کا بیان بھی ہے۔ چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

دے قرآں نبیؐ ہم کو نبوت اِس کو کہتے ہیں
کہے منہاج ہے یہ' اور شریعت اِس کو کہتے ہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

سُنے بُوجہل سے معراج کی بابت' کہا "سچ ہے"
ہمیں صدِّیقؓ بتلائے صداقت اِس کو کہتے ہیں

کہ یورپ' ایشیا اور آفریقہ تینوں پر اک دم
عمَرؓ ہم کو یہ سمجھائے حکومت اِس کو کہتے ہیں

دیے درہم ہزاروں اور خریدے بئرِ رُومَہ کو
دِکھائے حضرت عثمانؓ سخاوت اِس کو کہتے ہیں

عَمُوض کے قلعہ کے دَر کا پٹ اِک ہاتھ میں لے کر
علیؓ بتلادیے ہم کو شجاعت اِس کو کہتے ہیں

حُسَینؓ بنُ عَلِیؓ میداں میں' تلواروں کے سائے میں
ظہر پڑھ کر یہ سمجھائے عبادت اِس کو کہتے ہیں

یزیدی فوج قاتل ہے' حسینی آل کی بے شک
عیاں ہے اُن کی حرکت سے' شقاوت اِس کو کہتے ہیں

نبیؐ سے سُن کے طلحہؓ' لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ کی آیت
دئے راہِ خدا اک باغ' طاعت اِس کو کہتے ہیں

گرے شمّاسؓ زخمی ہو کے قدموں پر محمدؐ کے
دِیا ہے درس یہ ہادیؔ' محبت اِس کو کہتے ہیں

نظم "حکومت نہیں رہی":

یہ ایک نصیحت آمیز نظم ہے۔ دین سے بے بہرہ ہونے کی برائیوں کا ذکر کیا ہے۔
چند اشعار ملاحظہ کیجئے :

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

غیروں کو حکم کرنے کی حاجت نہیں رہی
فرزند و زَن پہ اپنی حکومت نہیں رہی
نقشِ قدم پہ چلتے ہیں غیروں کے ہم، مگر
سنت کی پیروی کی ضرورت نہیں رہی
بے پردگی و عریاں لباسی، خدا پناہ
حق یہ ہے، مرد وزن میں تو غیرت نہیں رہی
چشتی و نقشبندی، سہروردی، قادری
موجود سب ہیں ہادیؔ، نجابت نہیں رہی

نظم "کہاں ہے؟":

اِس نظم میں خدا کی قدرت اوراس کی یکتائی کا ذکر کیا ہے۔

تم کہتے ہو خدا کہاں ہے؟
وہ ہم میں ہے، جدا کہاں ہے ؟
حق کی چاہت، نبیؐ، صحابہؓ
فِرقوں میں تو لُدا کہاں ہے ؟
شہہ رگ سے نزدیک ہے اللہ
مسلم پوچھے خدا کہاں ہے ؟
رب بولے محشر میں بخشوں
مطیع میرا گدا کہاں ہے ؟
رہبر، مُرشد، ہادیؔ سب ہیں
رُشد کہاں ہے ؟ ہدیٰ کہاں ہے ؟

نظم "خودبخود":

اِس نظم میں مومن کی خصوصیات اوران کے خود عمل کرنے کا جذبہ ابھارا گیا ہے۔
چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں :

مومن اُمیدِ حج کی ہی رکھتا ہے خود بخود
پھر جانے مدینہ بھی تڑپتا ہے خود بخود
ہوتی ہے جب اذانِ تہجد، بوقتِ سحر
ہر فرد میٹھی نیند سے اٹھتا ہے خود بخود
منظر طوافِ کعبہ کا دیکھیں تو بَغتَتاً
کرنے طواف دل بھی مچلتا ہے خود بخود
اَسود کے آگے کثرتِ خلقت کے باوجود
ہر کوئی چومنے کو تڑپتا ہے خود بخود

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

رکعت جو اک پڑھے، ملے اک لاکھ کا ثواب — اِس حکم پر عمل سبھی کرتا ہے خود بخود
حج میں فحش کلامی نہ ہو اور نہ لڑائی — مقبول حج ہو، ہر کوئی کہتا ہے خود بخود
فرمان ہے نبیؐ کا یہ ہادیؔ حدیث میں — سارے گناہ مُعاف وہ کرتا ہے خود بخود

نصف اشعار مسجد الحرام میں لکھے گئے۔ ۲۳/۱۱/۱۴۰۲ ہجری

نظم "مطاف اور طواف":

اِس نظم میں حاجی صاحبان کو اُس پاک مقام پر عبادت کرنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ چند اشعار ملاحظہ فرمایئے۔

ہے دعا یہ زباں پہ میرے، وحید — کر دے مقبول حج، بنا دے سعید
کعبہ بے شک ہے ایک مقناطیس — کھنچ کے آتے ہیں لوگ مثلِ حدید
دائرہ ہے مطاف کا اکبر — ہیں ہزاروں طواف کرتے سعید
ہے شَرَف بس طواف کا اِس جا — ساری دنیا میں ہے یہی تو فرید
جو بھی احرام میں طواف کرے — دکھتا سارا مطاف ہم کو سُفید
اے خدا! سب کا حج تُو کر مَبرور — یہ دعا ہادیؔ کی ہے تُجھ سے احید

قطعات در کلام:

(۱) حضرت سیدنا حسینؓ ابن سیدنا علیؓ۔
(۲) حضرت سید حبیب اللہ قادری رشید پاشاہؒ۔
(۳) حضرت سید طاہر رضوی قادریؒ۔
(۴) سید صدیق پاشاہ قادری، سید نصیر الدین حُسینی۔ (۵) رتبہ والدین۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

قطعہ:

حضرت سیدنا امام حسینؓ ابن حضرت سیدنا علی مرتضیٰؓ کی شان میں قطعہ ملاحظہ کیجئے :

اپنی بھی، جاں نثاروں کی بھی جاں کیئے قرباں
تا حشر نام نانا کا اونچا کیئے حسینؓ
باطل کے آگے حق نہیں جھکتا ، دے سبق
باطل کا نام حشر تک نیچا کیئے حسینؓ

(۱۰/۱/۱۴۲۲ ہجری)

تاریخی قطعہ:

حضرت سید حبیب اللہ قادریؒ عرف رشید پاشاہ (امیر جامعہ۔جامعہ نظامیہ حیدرآباد) کے وصال پر یہ قطعہ تحریر کیا گیا ملاحظہ کیجئے :

حضرت رشید پاشاہؒ تھے اسمِ بامسمیٰ — تدریس اور تعلّم میں زندگی بتائی
ہادیؔ وصال کا سن اُن کے یہی ہے نکلا — ''یا مستعان اِغفر'' موجود ہے فدائی

(۲۴/۹/۱۴۱۹ ہجری)

قطعہ:

حضرت ہادیٔ دکنؒ کے استاذ حضرت سید شاہ طاہر رضوی القادریؒ ابن حضرت سید ابراہیم ادیب رَضوی القادریؒ (شیخ الادب و شیخ الجامعہ۔جامعہ نظامیہ حیدرآباد) کے وصال کے موقع پر یہ قطعہ زینتِ قرطاس کیا گیا۔ملاحظہ کیجئے :

آپ کامل تھے قواعد میں زبانِ عربی — تھے متین اور ملنسار بھی طاہر رَضویؒ
باپ ماہر تھے تو بیٹے بھی تھے ماہر ہادیؔ — سادگی زیست کا معیار تھی طاہر رَضویؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

والدین کی عظمت اور مرتبہ:

باپ جنت کے بیچ کا در ہے ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے
دونوں سے کرتے رہنا حُسنِ سلوک ہے اِن کی طاعت میں رب کی طاعت ہے

تہنیتی قطعات:

ماموں خسر حضرت سید صدیق پاشاہ قادری کے فرزند و دختر کی شادیوں کی مبارکباد :

مبارک آپ کو صدیق پاشاہ شادیاں دو دو
معز پاشہ کی شادی، عاصمہ کی بھی مبارک ہو
بیک وقت آپ نے دونوں فرائض کردیئے تکمیل
خداوندا ! خوشی و انبساط ہادیؔ مبارک ہو

ہم زلف سید فاروق محی الدین حسینی عرف خواجہ بھائی مرحوم کے دوسرے فرزند سید نصر محی الدین حسینی عرف نصیر (گورنمنٹ پرنٹنگ پریس) اور اکلوتی دختر عرشیہ سلطانہ کی شادی پر مبارکباد۔

بنے نوشہ نصیر محی الدیں حکمِ خداوندی
مبارک زوجۂ فاروق محی الدیں کو یہ شادی
بنی ہے عرشیہ سلطانہ دلہن اِن کی دختر بھی
پھلیں پھولیں سبھی، اِن کو دعا دیتا ہوں میں ہادیؔ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

رباعی

رباعی درشان حضرت سیدنا امام جعفر صادقؓ ابن حضرت سیدنا امام باقرؓ ابن حضرت سیدنا امام زین العابدینؓ ابن حضرت سیدنا امام حسینؓ ابن حضرت سیدنا علی المرتضیٰؓ ملاحظہ کیجئے :

امام باقرؓ کے پسر امام جعفرؓ
عابدؓ کے نورِ نظر امام جعفرؓ
از بہرِ محمدؐ و علیؓ و حسنینؓ
ہو چشمِ کرم اِدھر امام جعفرؓ

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

اختتامیہ

انہیں دعائیہ کلمات کے ساتھ شعری مجموعہ ''طیبات ہادی'' اختتام پذیر ہوتا ہے۔

حضرت ہادیؔ دکنؒ کے مطبوعہ چاروں شعری مجموعوں (۱) صوتِ ہادی (۲) تحیاتِ ہادی (۳) صد پارۂ دل (ہدیۂ ہادی) اور (۴) طیباتِ ہادی میں موجود حمد' مناجات' نعوت' قرآنیات' بزرگانِ دین کو نذرانۂ عقیدت' منظومات' مناقب' تہنیت' غزلیات' مدحات' منظومات' قطعات ورباعیات اردو شاعری میں اہم مقام رکھتی ہیں۔ اِس مطبوعہ کلام کے علاوہ حضرت ہادیؔ دکن علیہ الرحمہ کا بہت سارا کلام ابھی غیر مطبوعہ ہے۔ خوشی کی بات یہ ہے حضرت ہادیؔ دکنؒ کے جانشین وخلف اکبر ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لااُبالی الجیلانی ہر عنوان کا ایک دیوان مرتب کررہے ہیں جیسے

(۱) دیوانِ ہادیؔ دکن (اول)۔ تحمیدات ومناجات۔

(۲) دیوانِ ہادیؔ دکن (دوم)۔ نعوت وسلام۔

(۳) دیوانِ ہادیؔ دکن (سوم)۔ مناقب۔

(۴) دیوانِ ہادیؔ دکن (چہارم)۔ منظومات۔

(۵) دیوانِ ہادیؔ دکن (پنجم)۔ غزلیات۔

(۶) دیوانِ ہادیؔ دکن (ششم)۔ تاریخی کلام وقطعات۔

(۷) دیوانِ ہادیؔ دکن (ہفتم)۔ عربی کلام۔

(۸) دیوانِ ہادیؔ دکن (ہشتم)۔ حادثات (تعزیتی کلام)۔

(۹) دیوانِ ہادیؔ دکن (نہم)۔ تہنیات۔

(۱۰) دیوانِ ہادیؔ دکن (دہم)۔ قرآنیات (تلمیحات)۔

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

(۱۱) دیوانِ ہادیٔ دکن (یازدہم)۔طنزیات ومزاحیات۔

(۱۲) دیوانِ ہادیٔ دکن (دوازدہم)۔اشعار۔

حضرت ہادیٔ دکن حکیم وڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادیؔ لا اُبالی علیہ الرحمہ کی وہ تصنیفات وتالیفات جو آپ کے حین حیات طبع ہوئیں:

نمبر شمار	نام کتاب	سن طباعت	کیفیت
۱	تعمیر نو (مدرسہ رزاقیہ کا میگزین)	مئی ۱۹۶۵ء	
۲	نماز کا صحیح طریقہ	مئی ۱۹۷۳ء	
۳	گیارہ سورتیں	اپریل ۱۹۸۰ء	
۴	بارہ سورتیں	مئی ۱۹۸۰ء	
۵	شرح المطالعۃ السعودیہ	مارچ ۱۹۸۲ء	
۶	مختارات الادب	مارچ ۱۹۸۳ء	
۷	مواعظِ ہادی (حصہ اول)	ڈسمبر ۱۹۸۸ء	
۸	صوتِ ہادیؔ (کلام)	ڈسمبر ۱۹۸۹ء	
۹	مختصر حالات اولیائے حیدرآباد	اپریل ۱۹۹۰ء	
۱۰	مختصر احوالِ علماء اولیائے حیدرآباد	نومبر ۱۹۹۰ء	
۱۱	مختصر تاریخِ ادبِ عربی	نومبر ۱۹۹۱ء	
۱۲	تذکرۂ اجدادِ ہادیؔ	نومبر ۱۹۹۲ء	
۱۳	گلدستۂ نعت ومنقبت	نومبر ۱۹۹۲ء	

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

۱۴	صوفی صفات صحابہ انعامی کتاب	ڈسمبر ۱۹۹۳ء	
۱۵	تربیتی و اصلاحی دروس	ڈسمبر ۱۹۹۴ء	
۱۶	نقشِ تابندہ	نومبر ۱۹۹۵ء	
۱۷	مجلۂ قادریہ (سالانہ میگزین)	ستمبر ۱۹۹۶ء	
۱۸	تحیاتِ ہادیؔ (حمد و نعت و منقبتی کلام)	ڈسمبر ۱۹۹۶ء	
۱۹	خیر البشر رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (حصہ اول)	ڈسمبر ۱۹۹۷ء	
۲۰	فواصلِ قرآن (انعامی کتاب)	ڈسمبر ۱۹۹۸ء	
۲۱	حدیقۂ نادی الہادی	نومبر ۱۹۹۹ء	
۲۲	قرآن حکیم اور کمپیوٹر (انعامی کتاب)	جون ۲۰۰۰ء	
۲۳	عطائے عطاؔ (والد محترم کی سوانح عمری)	جولائی ۲۰۰۱ء	
۲۴	صد پارۂ دل (غزلیات کا مجموعہ)	ڈسمبر ۲۰۰۱ء	
۲۵	فاخر فقیرؔ (حضرت تایا صاحب کی سوانح عمری)	جولائی ۲۰۰۲ء	
۲۶	زکوٰۃ کے آسان مسائل	نومبر ۲۰۰۲ء	
۲۷	حلال اور حرام (حصہ اول)	ڈسمبر ۲۰۰۳ء	
۲۸	طیباتِ ہادی (نعتیہ کلام)	جون ۲۰۰۴ء	
۲۹	ھادی القرآن	فبروری ۲۰۰۵ء	
۳۰	قرآن عزیز اور میڈیکل سائنس	جون ۲۰۰۵ء	
۳۱	شاگردانِ ہادی	اکٹوبو ۲۰۰۵ء	
۳۲	اسمائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	زیر ترتیب (مجلد)	

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

حضرت ہادیؔ دکنؒ کی انعام یافتہ کتابیں

(۱) کتاب ''صوفی صفات صحابہ'' پر آل انڈیا میر اکیڈیمی لکھنؤ (یوپی) کی جانب سے ''امتیاز میر ایوارڈ'' سنہ ۱۹۹۵ء میں دیا گیا۔

(۲) کتاب ''فواصل قرآن'' پر انٹرنیشنل پبلشنگ ہاؤز (نئی دہلی) کی جانب سے ''کارنامۂ حیات ایوارڈ'' سنہ ۱۹۹۸ء میں دیا گیا۔

(۳) کتاب ''قرآن حکیم اور کمپیوٹر'' پر اردو اکیڈیمی آندھرا پردیش حیدرآباد کی جانب سے زمرۂ تحقیق کے تحت سنہ ۲۰۰۲ء میں انعام اول دیا گیا۔

حضرت ہادیٔ دکن ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادیؔ لا اُبالی ؒ کی غیر مطبوعہ تصنیفات، تالیفات اور تراجم کم و پیش 425 ہیں جو ابھی جدید تحقیق، تدوین، ترتیب، حل اللغات اور تکمیل کی منزل میں ہیں۔ حضرت ہادیٔ دکنؒ کے جانشین و خلف اکبر ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی المتخلص بہ سجادؔ (سجادہ نشین درگاہ پتھر والے صاحب، مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد) باقیاتِ ہادیٔ دکنؒ کی تحقیق و طباعت کے مراحل کی تکمیل میں شب و روز کوشاں ہیں جوان شاء اللہ عنقریب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے علم میں اضافہ کے لئے آپ کے ہاتھوں میں ہوں گے۔

حضرت ہادیٔ دکنؒ کی علمی، ادبی، تحقیقی، تنقیدی اور شعری خدمات کو منظر عام پر لانے کے لئے اہلِ حیدرآباد اور تعلیمی ادارے ''حضرت ہادیٔ دکنؒ فن اور شخصیت'' کے عنوان سے تحقیقی کام کرتے ہوئے حضرت ہادیٔ دکنؒ کے سوانح اور دینی و ادبی خدمات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

حضرت ہادیٔ دکنؒ کی علمی، دینی، تحقیقی اور ادبی خدمات پر عالمی اور کل ہند سیمینار

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohalmin Quadri, Digitization eGangotri

بھی منعقد ہو چکے ہیں جن میں ناقدین و محققین نے حضرت ہادیٔ دکنؒ کی نثری، شعری، تحقیقی، تنقیدی اور دینی خدمات پر گراں قدر مقالے پیش کر چکے ہیں۔ امید ہے کہ وہ بھی کتابی شکل میں جلد شائع ہوں گے۔

مبارکباد کے مستحق ہیں

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی

کامل التفسیر، الحدیث، التاریخ جامعہ نظامیہ

سجادہ نشین درگاہ حضرت وتد دکن سید شاہ عبداللہ شاہ قادری لا اُبالیؒ

ڈائرکٹر۔ ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی انسٹی ٹیوٹ فار مینجمنٹ اینڈ کنزرویشن آف مینو اسکرپٹس۔ (اس ادارہ کے تحت مخطوطات اور تبرکات کو جڑی بوٹیوں سے میڈیکل ٹریٹمنٹ دے کر اُنہیں اگلی نسلوں کے لئے محفوظ کیا جاتا ہے۔

ڈائرکٹر۔ حضرت ہادیٔ دکن لائبریری اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

(قائم شدہ ۱۲۷۰ ہجری مطابق 1854 عیسوی)

اندرون احاطہ درگاہ حضرت وتد دکن سید شاہ عبداللہ شاہ قادری لا اُبالی الجیلانی قدس اللہ سرہٗ

المعروف درگاہ حضرت پتھر والے صاحبؒ،

مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد۔500006 تلنگانہ اسٹیٹ۔الہند

جن کی مساعیٔ جمیلہ سے باقاعدہ حضرت ہادیٔ دکنؒ اور ان کے اسلاف واخلاق کی روحانی، علمی، ادبی اور تحقیقی کاوشوں کو منظر عام پر لایا جارہا ہے۔ جن سے بے شمار شائقین علم وادب استفادہ کریں گے۔ آمین

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Deed Hazrat Haadi

Hazrat Hadi Deccan Rh
ke Matbua Majmua hai Kalaam
Sout-e-Hadi, Tahiyyat-e-Hadi, Sad Para-e-Dil,
Taiyyibaat-e-Hadi
ka Tahqiqi wa Tanqidi Jaizah

Muhaqqiq wa Naqid
DR. AZEZULLAH SHIRANI
Prof. Shuba-e-Urdu MANUU (Rajishtan)

Zere Ehtemaam
MIR MUJTABA ALI SOHAIL

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad

9 789393 572370

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri. Digitization eGangotri

Deed Hazrat Haadi

Hazrat Hadi Deccan Rh
ke Matbua Majmua hai Kalaam
Sout-e-Hadi, Tahiyyat-e-Hadi, Sad Para-e-Dil,
Taiyyibaat-e-Hadi
ka Tahqiqi wa Tanqidi Jaizah

Muhaqqiq wa Naqid
DR. AZEZULLAH SHIRANI
Prof. Shuba-e-Urdu MANUU (Rajishtan)

Zere Ehtemaam
MIR MUJTABA ALI SOHAIL

Hazrat Haadi-E-Deccan, Library & Research Institute, Hyderabad